

ماہنامہ
طلسماتی دنیا
دلیوبند
اگست ۲۰۱۹ء

الم ترکیف کا حیرتناک عمل

دشمنوں پر غلبہ پانے کا فارمولہ
دشمنوں کو عبرتناک سزا دینے کا فارمولہ

RS.30/-

عاطف ہاشمی

فری عملیات گروپس
فیس بک ڈاٹ کام[®]
محمد اجمل مفتاحی مہونا تھ
بھنجن یو پی انڈیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پاکستان سے
زیر تعاون سالانہ
2000 روپے انڈین

اور مالک سے
سالانہ زیر تعاون
2300 سو روپے انڈین



دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

جلد نمبر ۲۶

شمارہ ۸

اگست ۲۰۱۹

سالانہ زیر تعاون ۳۵۰ روپے سادہ ڈاک سے
فی شمارہ ۳۰ روپے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون نمبر: 01336-224455
E-mail: hmarkaz19@gmail.com

پوسٹنگ نمبر:
ابوسفیان عثمانی
موبائل 09756726786

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
موبائل 09358002992

اطلاع عام
اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی
دریافت ہے اس کے کسی کلمی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے
پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس
رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ ماہنامہ
طلسماتی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے
ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی
کرینا لے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منبر)
TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI, DEOBAND 247554

کپورنگ:
(عمر الہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
فون 08791792793
پتہ ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں
ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون، ملک اور اسلام کے فہم اوروں
سے اعلان پیراوی کرتے ہیں

انتباہ
طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی
سماعت کا حق صرف دیوبندی کی عدالت کو
ہوگا۔
(منبر)
پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالعالی دیوبند 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس، دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoab Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

کیا اور کہاں

- ۵۰..... ﴿مخیر ہمزاد﴾
- ۵۱..... ﴿اس ماہ کی شخصیت﴾
- ۵۵..... ﴿اعلامیہ﴾
- ۵۷..... ﴿ام الہادی کے ذریعہ گھروں کے سکون کا راز﴾
- ۶۱..... ﴿عامل کامل ماسٹر نظام الدین کے مجرب اعمال﴾
- ۶۳..... ﴿سورہ انبیاء کے ذریعہ الجھن سلجھانے کا راز﴾
- ۶۸..... ﴿برائے صلح محبت پیار کا مجرب عمل﴾
- ۶۹..... ﴿کلید کامیابی﴾
- ۷۳..... ﴿اذان بتحدہ﴾
- ۸۱..... ﴿اللہ کے نیک بندے﴾
- ۸۳..... ﴿رحمت دو عالم کا اندازِ تکلم﴾
- ۸۵..... ﴿انسان اور شیطان کی کشمکش﴾
- ۹۰..... ﴿خبرنامہ﴾
- ۵..... ﴿قیادت نے پھر مایوس کیا﴾
- ۶..... ﴿مختلف پھولوں کی خوشبو﴾
- ۸..... ﴿ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے﴾
- ۱۳..... ﴿اسم اعظم﴾
- ۱۴..... ﴿آیات قرآنی سے شرطیہ علاج﴾
- ۱۵..... ﴿تنت، منتر، سحر، جنات ہمزاد کی حقیقت﴾
- ۱۷..... ﴿تقویٰ بصر نگاہ کی ملی بصیرت مل گئی﴾
- ۱۹..... ﴿روحانی ڈاک﴾
- ۲۷..... ﴿موزِ عملیات﴾
- ۳۳..... ﴿اسلام الف سے ی تک﴾
- ۳۷..... ﴿یامقدم﴾
- ۳۹..... ﴿نقش مثلث برائے تسخیر خلق﴾
- ۴۱..... ﴿علاج بذریعہ غذا﴾
- ۴۵..... ﴿مولانا جلال الدین رومی﴾

قیادت نے پھر مایوس کیا

بقلم خاص

تیمرز انصاری کا قتل ایک بھیا تک قسم کا ظلم تھا، یہ ایک ایسی دہشت گردی تھی کہ جسے دیکھ کر جنگل کے وحشی جانور بھی کچھ دندہ صفت انسانوں کی حیوانیت پر تھوکتو کر رہے تھے، یہ دہشت گردی اُس ملک میں ہو رہی تھی کہ جس ملک کے وزیراعظم امریکہ کے صدر سے اس بات پر ہاتھ ملارہے تھے کہ ہم دہشت گردی کے خلاف مل کر لڑیں گے اور دہشت گردی کو کس نہیں کر کے ہی دم لیں گے۔ جس وقت تیمرز انصاری کی یہ واردات ہوئی اُس وقت امریکہ کا سفیر ہندوستان ہی میں مٹر گشت کر رہا تھا لیکن اسے یہ دہشت گردی دکھائی نہیں دی کیوں کہ دہشت گردی کی مخالفت نہ امریکہ کر رہا ہے نہ اسرائیل اور نہ ہندوستان کے فرقہ پرست بلکہ امریکہ اور اسرائیل دہشت گردوں کی مسلسل کمر تھپ تھپارہے ہیں اردو ایش جیسی خنزیر جماعتیں ان ہی ملکوں کی نگرانی میں پرورش پاری ہیں۔ ہندوستان میں اذہین مجاہدین جیسی ہلاکتیں پھیلانے والی تنظیم بھی فرقہ پرستوں کی کوششوں کا نتیجہ تھی اور اس تنظیم کو بھی امریکہ اور اسرائیل ہی نے ملک پہنچائی تھی۔ اس تنظیم کے نام کی وجہ سے ملک کی سوئی مسلمانوں کی طرف گھومتی تھی اور جب یہ تنظیم ظلم و سفاکیت کے کارنامے انجام دیتی تھی تو مسلمان گرفتار ہوتے تھے اور ہندوستان کا بہرہ گولگان اور اندھا قانون مسلمانوں کے سروں پر اپنی لاشیوں گھمانے لگتا تھا اور امریکہ جیسے ظلم و ستم کو پر دان چڑھانے والے ملک وہی راگ الاپنے لگتے تھے کہ ظلم و دہشت گردی کو ختم کر کے ہی دم لیں گے یعنی ہم مسلمانوں کو ختم کر کے ہی دم لیں گے کیوں کہ ان کا عقیدہ یہی تھا کہ دہشت گرد مسلمان ہی ہے۔

ایل کے آڈو والی جیسے پوتر قسم کے پرنسینہ پھلا کر یہ کہا کرتے تھے کہ ہر مسلمان دہشت گرد نہیں ہوتا لیکن ہر دہشت گرد مسلمان ہی ہوتا ہے۔ یہ ایک سیاسی نعرہ تھا جو دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لئے استعمال ہوتا تھا اور امریکہ اور اسرائیل جیسے بدنام زمانہ ملک اس نعرے پر ہر لیے قسم کے قہقہے لگاتے تھے۔ آہ! مسلمانوں کی بے بسی۔ ان پر دہشت گردی کا الزام لگتا رہا، انہیں ناکردہ گناہوں کی سزا ملتی رہی، بے قصور ہونے کے باوجود ان کی جوانیاں جیلوں میں برباد ہوتی رہیں، ان کے رہنما بارہا ان بے قصور مسلمانوں کو یہ سمجھاتے رہے کہ اسلام میں دہشت گردی کی کوئی گنجائش نہیں، یہ سمجھانا بھی اس بات کی دلیل تھی کہ یہ رہنما بھی اس بھاری غلطی کا شکار تھے کہ دہشت گرد مسلمان ہی ہے۔ افسوس فلاں افسوس کہ یہ قوم اپنے نام نہاد رہنماؤں کی نظر میں میں بھی مشکوک رہی اور اب جب کہ دنیا پوری طرح بدل چکی ہے ہندوستان میں فرقہ پرستوں کو مکمل عروج حاصل ہو چکا ہے اس عروج کی تکمیل کے بعد کتنے ہی نظر آنے والے مسلمان بھی ان فرقہ پرستوں کو سلامیاں دینے لگے ہیں اور ان کی نظروں میں اپنے وجود کو تسلیم کرانے کے لئے ان کو اپنے اداروں میں مدعو کرنے لگے ہیں اور انہیں سلامیاں پیش کرنے لگے ہیں، اس عروج کے بعد فرقہ پرستوں کے گناہ اور ان کی دہشت گردوں کو معیوب سمجھنا اتنا آسان نہیں ہے۔ اب تو حال یہ ہے کہ فرقہ پرستی کی آگ ہر طرف پوری طرح بھڑک رہی ہے۔ آسمان ظلم سے فرقہ پرستی کے انگارے موسلا دھار بارش کی طرح برس رہے ہیں۔ مظلوم اور مقہور قوم کے جسم نمی پر لرزہ طاری ہے، آنکھوں سے خوف جھلک رہا ہے اور اس قوم کے نام نہاد رہنماؤں کا حال بس یہ ہے کہ جن بے تکیہ تھا وہی بچے ہوا دینے لگے۔

فرقہ پرستوں کی جرات دیکھنے کے وہ سروں پر کھلم کھلا دہشت گردی کرتے ہیں، مسلمانوں کو کھجوں سے باندھ کر ان پر چاقو اور چمیرے برساتے ہیں، مسلمانوں کے خون سے پھاگ کھیتے ہیں، انہیں بے شرعی رام کے نعرے لگانے پر مجبور کرتے ہیں اور اس سانحہ کر بلا کی وڈیو بنا کر سوشل میڈیا کے حوالے کر دیتے ہیں کیوں؟ کیوں کہ انہیں پتہ ہے کہ اس ظلم و ستم اور بھیا تک قسم کی خنزیریوں کے باوجود انہیں کوئی دہشت گرد نہیں کہے گا، اس لئے کہ امریکہ اور اسرائیل جیسے نام نہاد ٹھیکیداروں کی جنگ دہشت گردوں کے خلاف نہیں مسلمانوں کے خلاف ہے۔ دہشت گردی کے نام پر وہ دہشت گردوں کو نہیں مسلمانوں کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ تیمرز انصاری کے قاتلوں کا کچھ گیزڈنے والا نہیں ہے۔ وہ اس طرح کے خونی ڈرامے بار بار اسٹیج کرتے ہیں رہیں گے اور بار بار مسلمانوں کے خون سے پھاگ کھلا جاتا رہے گا۔ قانون اندھا ہے، مروجہ سیاست خود مسلمانوں کا قتل چاہتی ہے، ایوانِ مملکت میں براہمان لوگ بہرے اور کونگے ہیں، وہ مظلوم کی مظلومیت سے بے پرواہ ہو کر ان ظالموں کا ساتھ دینے پر یوں مجبور ہیں کہ عالمی سیاست جس مذہب اور جس قوم کو ختم کرنے کی خواہش مند ہے اس قوم کا ساتھ دینے میں ان کی کرسی ٹھیک سکتی ہے اور خود غرضی کے اس دور بد نما میں اپنا اقتدار ہی سب کچھ ہے، کالے لکھو سفید اور سفید کو کالا کہنے ہی سے اپنی عزت برقرار رکھ سکتی ہے، اس لئے ان کی زبان پرتالے پڑے ہوئے ہیں۔ رہے مسلمان نہاد بھی انسان ہیں، انہیں اپنا اُلوسدھا کرنا ہے، انہیں پارلیمنٹ میں ان اندھے بہرے اور کونگے لوگوں کے پاس بیٹھنا ہے جو اس ملک کے مالک بن چکے ہیں، یہ رہنما اگر اپنی قوم کا ساتھ دینے کی غلطی کریں گے تو ان کا شبہ بھی ان مسلمانوں کا سا ہو گا جو بے قصور جیلوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ لہذا ان کی مصلحت آمیز مجرمانہ خاموشی ان کو سرخرو رکھتی ہے اور وہ تمام عمر مسلمانوں کے کھوٹے بنے رہتے ہیں اور ان کی بانجھ انگلیاں فرقہ پرستوں سے ہاتھ ملانے کی وجہ سے تریزرتی ہیں۔ اس ظلم کے خلاف مولانا ربیع قاسمی نے ایک آواز اٹھائی تھی اور جرأت مندانہ شہادت دیا تھا لیکن کون بے وقوف اس آواز میں اپنی آواز ملانے کا جب ارہاب اقتدار جیل اور کولوں کی طرح مولانا ربیع پر ٹوٹ پڑیں گے۔ اس وقت وہ تنہا ہوں گے اور نام نہاد قائدین ان کو مجرم ثابت کرنے کا کوئی جواز تلاش کر رہے ہوں گے۔ آہ! یہ قوم اس کا کوئی پرسان حال نہیں اور یہ قوم لا وارث ہو کر رہ گئی ہے، رہے نام نہاد قائدین تو وہ کل بھی سرخرو تھے اور آج بھی سرخرو ہیں اور کل بھی سرخ رو رہیں گے کیوں کہ وہ مصلحت کی ہر گئی سے گزرنا جانتے ہیں اور وہ فرقہ پرستوں کی نظروں میں محبوب بنے رہنے کے کرسے واقف ہیں۔

مختلف بھولوں

☆ ایسا اشارہ کرنا بھی حرام ہے جس میں کسی کو رنج ہو۔

☆ جو شخص روز قیامت پر اور اللہ وحدہ لا شریک کی ذات پر ایمان رکھتا ہے تو اس سے کہہ دو کہ وہ اپنے پڑوسی کا احترام کرے۔

اقوال زرین

☆ علم ایسا بادل ہے جس سے رحمت برسی ہے۔ (بابا فرید الدین)

☆ جو تیرے سامنے دوسروں کی برائی کرتا ہے وہ دوسروں کے سامنے تیری برائی کرے گا۔ (شیخ سعدی)

درود پاک کی فضیلت

☆ درود پاک پڑھنے والا قیامت کے دن سب لوگوں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ قریب ہوگا۔

☆ درود پاک پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے۔

☆ درود پاک پڑھنے والا لوگوں کی غیبت سے محفوظ رہتا ہے۔

☆ درود پاک پڑھنے والے کے لئے خود اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہے۔

☆ درود پاک پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت بڑھتی ہے۔

☆ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم خود درود پاک پڑھنے والے سے

محبت فرماتے ہیں۔

☆ درود پاک ساری نفل عبادتوں سے افضل ہے۔

☆ درود پاک پڑھنے والے کے گھر میں آفتیں اور بلائیں نہیں آتیں۔

☆ درود پاک پڑھنے سے دل کی صفائی ہوتی ہے۔

☆ درود پاک پڑھنے والے کی جان کنی میں آسانی ہوتی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا!

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ نہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ”جو شخص گمراہی کے جھنڈے تلے جنگ کرتا ہے (لوگوں کو) عصبیت کی دعوت دیتا ہے یا عصبیت کی بنیاد پر غصہ میں آتا ہے تو اس کا قتل ہو جانا جاہلیت کی طرح ہے۔

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی نصیحتیں

☆ رات کو سوتے وقت دن بھر کے کاموں کا محاسبہ کرو۔

☆ کلام میں نرمی اختیار کرو، اس کا اثر الفاظ سے زیادہ ہوتا ہے۔

☆ تکلف میں زیادتی محبت میں کمی کا سبب بن جاتی ہے۔

☆ عورتوں کی بدخلقی پر صبر کرنے والا حضرت ایوب علیہ السلام

کے برابر ثواب پائے گا۔

☆ غفلت ایسی لعنت ہے جو بندے کو خدا سے دور پھینک دیتی ہے۔

☆ قرض بغیر تقاضا ادا کرو یا قرض دار کی طرف سے احسان ہے۔

☆ جس احتیاط اور پرہیز سے مسلمان کو رنج پہنچے اسے چھوڑ دو۔

☆ سب سے بڑی دولت زبانِ ذاکر، دلِ شاکر اور فرمانبردار

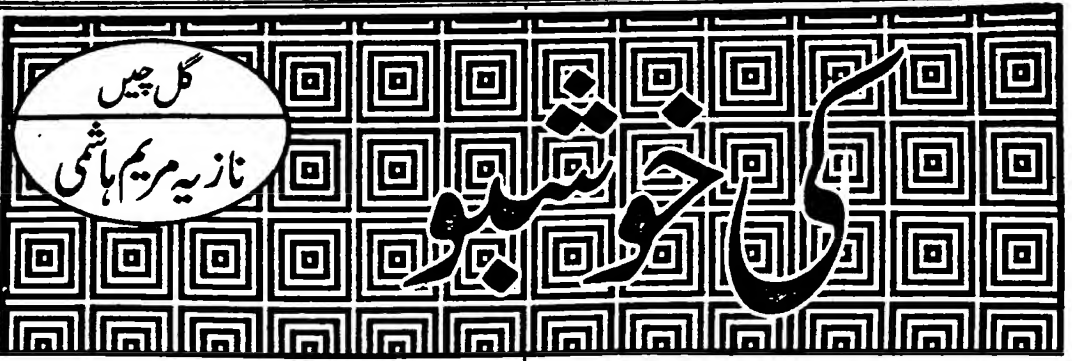
عورت سے۔

انمول موتی

☆ حلال روزی کمانا بہت بڑی عبادت ہے۔

☆ ہر چیز کی صفائی ہوتی ہے اور دل کی صفائی اللہ تعالیٰ کی یاد سے

ہوتی ہے۔



- ☆ تین چیزوں کا احترام کرو، والدین، بزرگ، استاد۔
- ☆ تین چیزوں کو ساتھ رکھو، چائی، ایمان، نیکی۔
- ☆ تین چیزوں کو یاد رکھو نصیحت، احسان، موت۔
- ☆ تین چیزوں کے لئے لڑو، وطن، عزت، حق۔
- ☆ تین چیزوں کو قابو میں رکھو، زبان، غصہ، نفس۔

پہلی کرن

☆ جس نے مخلوق سے کچھ مانگا وہ خالق کے دروازے سے اندھا ہے۔
☆ حیات کا دروازہ جب تک کھلا ہے غنیمت جانو، وہ جلد ہی تم پر بند کر دیا جائے اور نیکی کے کاموں کو جب تک تمہیں قدرت ہے، غنیمت سمجھو۔

☆ موت سے پہلے یا خدا میں عزت ہے، کیونکہ کاٹنے کے وقت مل چلا نا اور بیچ بونا حماقت ہے۔

☆ سارے ملک کا بگاڑ ان تین گروہوں کے بگڑنے پر ہے، حکمران جب بے علم ہوں، عالم جب بے عمل ہوں اور فقیر جب بے توکل ہوں۔

☆ محبت کامل نہیں ہو سکتی جب تک قربانی نہ دی جائے۔

☆ ہر بچے کی پیدائش اس بات کا پیغام ہے کہ اللہ ابھی انسان سے مایوس نہیں ہوا۔

شمع فروزاں

☆ علم مومن کی میراث ہے، یہ گم شدہ دولت جہاں سے بھی ملے لے لو۔ (حدیث مبارکہ)

☆ جاوہر جلال سے بھاگو، عزت تمہارے پیچھے بھاگے گی۔

سنہری باتیں

☆ دنیا میں وہی لوگ سر بلند رہتے ہیں جو تکبر کا تاج دور پھینک دیتے ہیں۔

☆ اپنے آپ کو بچنے پانی کی طرح بناؤ جو اپنا رستہ آپ بناتا ہے۔
☆ اپنے دوست کو دوستانہ (خیر خواہانہ) نصیحت کرنے سے دریغ نہ کرو خواہ تمہاری نصیحت اس کو بری لگے یا اچھی تم کو جو کچھ کہنا ہو کہہ دو مگر اس کے منہ پر غصہ پی جاؤ اور ضبط سے کام لو۔

اممول موتی

☆ قرآن پاک کی آیتوں میں اتنا حسن ہے کہ بے ضمیر لوگوں سے پردہ کر لیتی ہیں۔

☆ ایک اچھا دوست ریاضی کے زیر و جیسا ہوتا ہے جس کی کوئی قیمت نہیں ہوتی لیکن وہ جس کے ساتھ جڑ جائے اس کی قیمت دس گنا بڑھ جاتی ہے۔

☆ فجر کی نماز سے نور، ظہر کی نماز سے دولت، عصر کی نماز سے صحت، مغرب کی نماز سے کامیابی اور عشاء کی نماز سے سکون ملتا ہے۔

☆ نفرت کو ہزار موقع دو کہ وہ محبت بن جائے لیکن محبت کو ایک بھی موقع نہ دو کہ وہ نفرت بن جائے۔

☆ دنیا کے آخرت میں جو رہنا ہو چین سے تو جینا علی سے سکھو اور مرنا حسین سے۔

☆ دنیا تمہیں اس وقت تک نہیں ہر اسکتی جب تک تم خود سے نہ ہار جاؤ۔

☆ حسرت کے جھوم اور خوشیوں کے ظلال میں ماں کی عظمت کو دیکھو۔ (نچولین یونا پارٹ)
 ☆ آسمان کا بہترین تھنڈا ماں ہے۔ (ملٹن)
 ☆ ماں کا پیار سب سے خوبصورت اور بہترین ہے۔
 (چارلس ڈکنز)
 ☆ میں زندگی کی کتاب میں ماں کے سوا کسی تصویر کو نہیں دیکھ سکتا۔ (ڈاکٹر ہوگو)
 ☆ اس بات کا موقع نہ آنے دو کہ ماں نفرت کرے یا بددعا کے لئے ہاتھ اٹھائے۔ (بولی سینا)
 ☆ میری عمر ۵۰ برس ہو چکی ہے مگر ایسا کبھی نہیں ہوا کہ میری ماں میرے گھر آنے سے پہلے سوچتی ہو۔ (ڈیٹ سن)
 ☆ بچے کے لئے سب سے اچھی جگہ ماں کا دل ہے خواہ بچے کی عمر کتنی ہی ہو۔ (شیکسپیر)

انمول باتیں

☆ دشمن سے ہر وقت بچو مگر دوست سے اس وقت بچو جب وہ تمہاری بے جا تعریف کرنے لگے۔
 ☆ گفتگو چاندی ہے مگر خاموشی سونا ہے۔
 ☆ قبرستان ایسے لوگوں سے بھرا ہوا ہے جو یہ سمجھتے تھے کہ ان کے بغیر دنیا اڑ جائے گی اس لئے یہ سمجھا چھوڑ دو کہ تمہارے بغیر دنیا ختم ہو جائے گی کچھ ایسا کر کے جاؤ کہ لوگ تمہیں اچھے لفظوں میں یاد کر سکیں۔
 ☆ اپنے اندر کے غصہ کو باہر کسی چیز پر نکالو اگر یہ اندر رہ گیا تو یہ زہریلا درخت بن جائے گا جو صرف نفرت پیدا کرتا ہے۔
 ☆ خوش رہو! اس لئے نہیں کہ آپ خوش رہنا چاہتے ہو بلکہ اس لئے کہ کچھ لوگ آپ کو خوش دیکھنا چاہتے ہیں۔

چراغِ راہ

☆ نیکی سے عمر بڑھتی ہے۔ (حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)
 ☆ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ دونوں سے مسلمان محفوظ ہیں۔ (حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)

(حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ)
 ☆ کم بولنا عقل مندی ہے۔ (حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ)
 ☆ حقیر سے حقیر پیشہ بھیک مانگنے سے بہتر ہے۔
 (حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ)
 ☆ شرافت افعال و اعمال کی عمدگی سے ظاہر ہوتی ہے۔
 (حضرت علی رضی اللہ عنہ)
 ☆ تمام عبادتوں سے بہتر مظلوموں کی فریاد کو پہنچانا ہے۔
 (حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ)
 ☆ جھگڑاڑھنے سے پہلے تم اس سے الگ ہو جاؤ۔
 (حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ)
 ☆ غرور سے آدمی کا دین ضائع ہو جاتا ہے۔
 (حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ)
 ☆ بخیل ہمیشہ ذلیل ہوتا ہے۔ (حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ)
 ☆ توبہ کرنا آسان اور گناہ چھوڑنا مشکل ہوتا ہے۔
 (حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ)
 ☆ جاہلوں کی صحبت سے پرہیز کرنا ایسا نہ ہو تجھے اپنے جیسا بنالیں۔ (حکیم لقمان)

سات عاداتیں

☆ ایک دفعہ خلیفہ ہارون الرشید نے لوگوں سے کہا۔ ”اگر نیک بندے بننا چاہتے ہو تو بچوں جیسی عادات اپنالو۔“
 لوگوں نے پوچھا۔ ”وہ کیسے؟“
 آپ نے فرمایا۔ ”سات عادات بچوں میں ہوتی ہیں، اگر بڑوں میں ہوں تو ولی اللہ بن جائیں۔
 بچے مل کر کھاتے ہیں، رزق کا غم نہیں کرتے، لڑتے ہیں تو دل میں کینہ نہیں رکھتے، اپنے بڑوں سے ڈرتے ہیں، ذرا سی دھمکی سے رونے لگتے ہیں اور دشمنی کا جامہ مستقل نہیں پہنتے، گناہ نہیں کرتے۔“

ماں

☆ اگر مجھ سے ماں کو چھین لیا جائے تو میں پاگل ہو جاؤں۔
 (فردوسی)

☆ ماں باپ کی خوشنودی دنیا میں باعث دولت اور آخرت میں باعث نجات ہے۔ (حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ)

☆ زبان کی لغزش قدموں کی لغزش سے زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔ (حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ)

☆ جب انسان کے دل میں روشنی نہ ہو تو وہ چراغوں کے میلے میں کیا حاصل کرے گا۔

☆ جب انسان زندگی کی آزمائشوں سے تھک ہار کر ٹوٹ جاتا ہے تو وہ مجبوراً ہی سہی موت کو آواز دیتا ہے۔

☆ پتھروں سے واسطہ پڑے یا پتھر دلوں سے زندگی کا سفر رکنا نہیں لیکن وہ زندگی کو دیران ضرور کر دیتے ہیں۔

☆ دوست نما دشمن سب سے زیادہ خطرناک ہیں۔

خوب صورت بات

☆ ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے مانگو اور بے حساب مانگو۔

کیوں کہ

ایک اللہ ہی تو ہے جو دے کر دایہی کا تقاضا نہیں کرتا۔

اس لئے مانگو اسی سے جو دیتا ہے خوشی سے اور کہتا نہیں کسی سے وہ

خدا ہی تو ہے۔



اللہ نے جانور کو نفس دیا لیکن عقل نہیں دی جبکہ فرشتوں کو عقل دی لیکن نفس نہیں دیا، جب کہ انسان کو عقل بھی اور نفس بھی دیا، اب اگر

انسان عقل سے کام لے کر نفس پر قابو پالے تو وہ فرشتوں سے افضل ہے اور اگر وہ عقل کو چھوڑ کر نفس کا غلام بن جائے تو جانور سے بھی بدتر

ہو جاتا ہے۔

خوش اخلاقی

خواتین کی عمر لمبی ہوتی ہے

انسان کی انفرادی و اجتماعی زندگی خوش اخلاقی کے بغیر بے کار

ہے۔ جدید تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ خوش خلقی انسانی جسم اور دل و دماغ کے لئے ایک ٹانک کی حیثیت رکھتی ہے۔ سائنس نے تسلیم کیا ہے کہ

خوش خلقی کے جسم پر خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

☆ خوش اخلاق خواتین رنج و غم سے دور رہتی ہیں۔ جسم صحت مند

اور دل و دماغ راحت و سکون کی حالت میں رہتے ہیں۔

☆ خوش اخلاقی اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت اور مہربانی پریشانی سے

محفوظ رکھتی ہے، اس لئے خوش اخلاقی کے بہت سے فوائد ہیں، چونکہ

مردوں کی نسبت خواتین زیادہ خوش اخلاق ہوتی ہیں اس لئے انہیں چاہئے

کہ وہ خوش اخلاقی کو اپنائیں اور لمبی عمر پائیں اور اسی طرح معاشرے کو

لڑائی جھگڑوں سے بچائیں اور صاف سقرا ماحول تشکیل دیں۔

منتخب اشعار

دیکھ بھی تعصب پر اتر آئی ہے یارو

تاریخ کے کچھ اوراق کو چاٹ رہی ہے

☆

ہم ہیں غدار تو پابند وفا تم بھی نہیں ہو

دینی کثرت پہ نہ اتراؤ خدا تم بھی نہیں ہو

☆

مدتیں گزریں تیری یاد بھی آئی نہ ہمیں

اور ہم بھول گئے ہوں تجھے ایسا بھی نہیں

☆

یہ پستیاں بھی حقارت سے دیکھتی ہیں ہمیں

نہ جانے کس بلندی سے ہم اتر آئے

☆

سبق ملا ہے یہ اپنوں کا تجربہ کر کے

وہ لوگ پھر بھی غنیمت ہیں جو پرانے ہیں

☆

سنا ہے اس کو محبت دعائیں دیتی ہے

جو دل پہ چوٹ تو کھائے مگر گلہ نہ کرے

☆

محبوبوں کا سبق دے رہے ہیں دنیا کو

جو عید اپنے گئے بھائی سے نہیں ملے

☆☆

محمد اجمل مفتاحی مسو ناتھ بھنجن پوہی انڈیا

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرہ کارکردگی، آل انڈیا)

گزشتہ ۳۸ برسوں سے بلا تفریق مذہب و ملت رفائی خدمت انجام دے رہا ہے

﴿اغراض و مقاصد﴾

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی ٹل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم و تربیت میں طلباء کی مدد، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دیکھ بھال، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت و اعانت۔ جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سرپرستی وغیرہ۔

دیوبند کی سر زمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ قاطعہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی و دنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اور ایک روحانی ہوسپتال کا قیام زیر غور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلا تفریق مذہب و ملت اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق کا اکاؤنٹ نمبر 019101001186 ایک ICICI (برانچ سہارنپور)

IFSC CODE No. ICIC0000191

ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھیں۔ IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔ ہمارا ای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔

ویب سائٹ: www.ikkdbd.in

اعلان کنندہ: (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

ذکر کا ثبوت قرآن حکیم سے

رہبر کامل حضرت مولانا ذوالفقار علی نقشبندی

بیعت کے فوائد

اس بیعت کے چھ فوائد ہیں، ذرا توجہ کے ساتھ سن لیجئے! ہر فائدہ مسند سند کے ساتھ، دلیل کے ساتھ یہ عاجز بیان کرے گا۔

پہلا فائدہ

کہ توبہ یقینی طور پر قبول ہو جاتی ہے (إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ) سے یہ بات ثابت ہو رہی ہے، اب یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ توبہ تو ہر عورت اپنے گھر کے کونے میں بیٹھ کے بھی کر سکتی ہے، بالکل ٹھیک، یقیناً ہر عورت اپنے گھر میں بیٹھ کے مصلے پر توبہ کر سکتی ہے مگر اس توبہ کی قبولیت کی Guarantee کوئی نہیں، اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو وہ قبول کر لے اور اگر نہ چاہے تو قبول نہیں کرے گا، کوئی اللہ تعالیٰ کی طرف سے وعدہ نہیں ہے لیکن یہ جو سنت طریقہ ہے توبہ کرنے کا کسی ایسے بندے کے ساتھ مل کر توبہ کے کلمات پڑھ لیں کہ جس کے پڑھنے کی نسبت اوپر چل چلتے نبی علیہ السلام تک پہنچتی ہو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے توبہ کی قبولیت یقینی ہے۔

ایک مثال سن لیجئے! آپ حج کے سفر پر جانا چاہتی ہیں، آپ کے ہاتھ میں ٹکٹ ہے، آپ ہوائی اڈے پر کاؤنٹر Counter کے اوپر پہنچیں اور آپ نے اپنی ٹکٹ آگے دی، آپ کی ٹکٹ اس نے لی اور آپ کو Boarding pass پکڑا دیا، کہا کہ اندر چلی جائیں! آپ کی ایک واقف عورت اور بھی وہاں پہنچی، اس کے ہاتھ میں بھی وہی ٹکٹ تھی، اس نے بھی اسی کیمپنی سے خریدی تھی، اس نے بھی اتنے ہی پیسے بھرے تھے جتنے آپ نے بھرے، مگر وہ واقف عورت جب ٹکٹ دیتی ہے تو Attendant عورت اس کو منع کر دیتی ہے، جی کہ ہم آپ کو نہیں لے سکتے، اب اس میں فرق کیا ہے؟ فرق یہ کہ آپ کے پاس جو ٹکٹ تھا وہ Reconfirm ٹکٹ تھا اور Reconfirm ٹکٹ پر تو ان کو آپ کو جہاز پہنٹانا ہے اور آپ کی اس واقف عورت کے پاس Open ٹکٹ

تھا، اب Open ٹکٹ میں ہوائی کمپنی والوں کے اوپر کوئی بوجھ نہیں ہوتا، اگر سیٹ ہوگی تو آپ کو لے جائیں گے، نہیں ہوگی تو آپ کو واپس کر دیں گے تو یہی توبہ کا فرق ہے کہ اگر کوئی بندہ سنت طریقے پر توبہ کرے تو یہ Reconfirm توبہ ہے، اللہ تعالیٰ کے یہاں یقیناً قبول ہو جاتی ہے اور آدمی اپنے گھر میں بیٹھ کے جو توبہ کرتا ہے وہ Open ٹکٹ کے مانند ہے Chance والی ٹکٹ کے مانند ہے، چانس ٹکٹ گم گیا، قبولیت کا وقت لمحہ تو اللہ نے قبول کر لی، ورنہ اللہ تعالیٰ توبہ نہیں قبول کریں گے تو جس طرح ایک سمجھ دلہ عورت سفر کرتا چاہے تو چانس کا ٹکٹ لے کر ہوائی اڈے پر کبھی نہیں جاتی، ہمیشہ کہے گی کہ مجھے تو پکی Reconfirm ٹکٹ لے کر پھر اڈے پر جانا ہے تو دین کے معاملے میں بھی اسی طرح آپ Chance والی توبہ کیوں کرتی ہیں؟ آپ Reconfirm توبہ کریں کہ جس پر اللہ تعالیٰ نے تسلی دی ہے (إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ) بے شک اللہ تعالیٰ غفور ہے اور رحیم ہے، یعنی یہ تسلی دی جا رہی ہے کہ ہم تمہاری توبہ کو یقیناً قبول کر لیں گے تو پہلا فائدہ اس بیعت کا کہ پچھلے گناہ اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتے ہیں توبہ قبول ہو جاتی ہے، توبہ قبول ہونے کا کیا مطلب؟ کہ جتنے چھوٹے بڑے گناہ آج تک کئے ان سب کے اوپر اللہ تعالیٰ قلم پھیر دیتے ہیں، ان سب کو اللہ تعالیٰ نامہ اعمال سے مٹا دیتے ہیں۔

دوسرا فائدہ

کہ جب کوئی مرد یا عورت یہ بیعت توبہ کرے تو مشائخ اس کو ذکر کی تلقین کرتے ہیں، طریقہ بتاتے ہیں اب اگر وہ عورت یہ ذکر کرے گی، دس منٹ، پندرہ منٹ مراقبہ کرے، درود و شریف، استغفار پڑھے، بہت آسان سے معمولات ہوتے ہیں تو گویا وہ ذکر کرنے والی عورت بن گئی اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں قرآن مجید میں (فَسَاذُكُورُ يُسَبِّحُ أَذُكُورُ تَحْمَدُ) تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا، کیا مطلب؟ کہ اے میرے بندو! تم اگر مجھے یاد کرو گے تو میں پروردگار تمہیں نئے نئے اعمال کی توفیق عطا

کامران اگر بتی

موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگر بتی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نحوست اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں خوشستوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔

☆ کامران اگر بتی ایک عجیب و غریب روحانی تحفہ ہے، ایک بار تجربہ کر کے دیکھئے، انشاء اللہ آپ اس کو موثر اور مفید پائیں گے۔

ایک پیکٹ کا بدیہ تیس روپے (علاوہ محصول ڈاک)
ایک ساتھ ۱۰۰ پیکٹ منگوانے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر و برکت روزانہ دعا اگر بتی اپنے گھر میں جلا کر روحانی فائدے حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز

محله ابوالمعالی دیوبند (یو پی)

پن کوڈ نمبر: 247554

کروں گا تو اب اگر یہ عورت بیعت ہونے کے بعد ذکر کرتی ہے، تو پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کو نئے نئے اعمال کی توفیق مل جاتی ہے، یہ بیعت کا دوسرا فائدہ ہوا، چنانچہ پہلے نماز پڑھتی ہو جھ نظر آتی تھی، بیعت کی ایسی برکت کہ خود بخود نماز پڑھنے کو جی چاہتا ہے، پہلے نیکی کرتے ہوئے دم گھٹنے لگتا تھا، اس کی برکت اب نیکی کرنے سے دل خوش ہو جاتا ہے تو گویا نئے نئے اعمال کی اللہ تعالیٰ توفیق دے دیتے ہیں، پہلے فقط پانچ نمازیں پڑھتی تھی، اب اللہ تعالیٰ اس کو تہجد کی بھی توفیق عطا فرمادیتے ہیں تو یہ بیعت کا دوسرا فائدہ کہ اس سے بندے کو نئے نئے اعمال کی توفیقیں نصیب ہوتی ہیں۔

تیسرا فائدہ

حدیث پاک میں آتا ہے کہ ایک بندہ اگر مومن کسی دوسرے مومن کے لئے بیٹھ بیچھے دعا مانگے تو وہ دعا اللہ تعالیٰ کے یہاں قبول ہو جاتی ہے۔ ”دُعَاءُ الْمُؤْمِنِ لِلْمُؤْمِنِ مُسْتَجَابٌ“ ایسی دعا اللہ تعالیٰ قبول کر لیتے ہیں، یہ حدیث پاک میں آچکا۔ اب جب یہ حدیث پاک میں ثابت ہوگئی بات تو جب بیعت کر لیا جاتا ہے تو اس کے بعد پھر اس بندے کے لئے اس کے شیخ دعا کرتے ہیں جس طرح ماں باپ اپنی ساری اولاد کے لئے دعا کرتے ہیں، استاد اپنے سارے شاگردوں کے لئے دعا کرتے ہیں، اسی طرح مشائخ اپنے تمام مرید مرد اور عورتوں کے لئے دعائیں کرتے ہیں، جمع کا صیغہ ہے تو ان کی دعاؤں میں اس عورت کا حصہ پڑ گیا اور چونکہ مومن کی دعا قبول ہوتی ہے اس لئے کتنی پریشائیاں، مصیبتیں ایسی ہوتی ہیں جو مشائخ کی دعاؤں کی وجہ سے اللہ بندے کے اوپر سے ہٹا دیا کرتے ہیں تو یہ بیعت کا تیسرا فائدہ کہ نیک لوگوں کی دعاؤں میں بندے کا حصہ پڑ جاتا ہے، اب بیعت کرنے والی عورت تو اپنے گھر میں بیٹھی ہے، گھر کے کام کر رہی ہے یا آرام کر رہی ہے یا بچوں میں مصروف، یا میاں کی خدمت میں مصروف، لیکن ان کے شیخ اپنی فرض نمازوں کے بعد دعا کرتے ہیں، تہجد کے بعد دعا کرتے ہیں تو گھر بیٹھے، بٹھائے اس کے لئے دعاؤں کا تحفہ اللہ تعالیٰ کے حضور پہنچتا رہتا ہے۔

○○○

قسط نمبر: ۱۸

اسرارِ اعظم

حسن الهاشمی

تیرے دل میں اللہ کے سوا کوئی نہ ہو۔

حضرت ذوالنون مصریؒ فرماتے ہیں کہ ایک دن میری ملاقات ایسی عورت سے ہوئی جو تقویٰ اور بزرگی میں مشہور تھی، میں نے اس سے پوچھا کہ تو نے اللہ کو کس طرح پہچانا اس نے کہا کہ میں نے اللہ کو اللہ ہی سے پہچانا اور میں نے غیر اللہ کو اللہ کے نور سے سمجھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ اللہ کا اسم اعظم کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ اسم اعظم اللہ ہی ہے اور پروردگار عالم کا اس سے بڑا کوئی اور نام نہیں۔

علماء کرام کی ایک جماعت کی رائے یہ ہے کہ اسم اعظم رب ہے جامع صغیر کی شرح میں علامہ ترمذیؒ فرماتے ہیں کہ بارہواں قول یہ ہے کہ اسم اعظم رب، رب ہے۔

امام ابن ابی الدنیاؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں ایک بار رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بندہ یارب یارب یارب کہتا ہے تو پروردگار عالم فرماتا ہے کہ میرے بندے میں حاضر ہوں تو مانگ میں تجھ کو عطا کروں گا۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص عشاء کی نماز کے بعد ۲۰۲ مرتبہ ”یارب“ پڑھ کر رزق کے لئے دعا مانگے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے اور اس کا رزق وسیع کر دیا جاتا ہے اور اس کو غربت و افلاس سے نجات مل جاتی ہے۔

بعض اکابرین نے فرمایا ہے کہ اگر ہر فرض نماز کے بعد ۲۰۲ مرتبہ ”یارب“ پڑھنے کا معمول بنایا تو دشمنوں کے شر سے بطور خاص حفاظت ہوتی ہے اور ظالم افسروں اور حاکموں کی شرارتوں سے بھی چھٹکارا نصیب ہوتا ہے۔ بہر کیف مذکورہ کلمات میں اللہ کے دونوں نام موجود ہیں۔ ”اللہ“ بھی اور ”رب“ بھی اس لئے کثیر علماء کی رائے بھی یہ ہے کہ یہ کلمات اسم اعظم کا درجہ رکھتے ہیں۔ جو لوگ اسم اعظم کی تلاش میں ہیں ان کے لئے یہ کلمات ایک بیش بہا دولت ہیں، ان کلمات سے استفادہ کرنا چاہئے اور ایمان و یقین کے ساتھ ان کا ورد کرنا چاہئے، انشاء اللہ دعائیں قبول ہوں گی اور قدم قدم پر راتیں نصیب ہوں گی۔

☆☆☆

علماء کرام کی ایک جماعت کا قول ہے کہ اسم اعظم یہ کلمات ہیں۔
يَا اللّٰهَ يَا رَبَّ اسْتَجِبْ دَعْوَتِي۔ بے شمار حضرات ان کلمات کے ذریعہ اللہ کا قرب حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے تھے اور ان کی دعائیں بارگاہ خداوندی میں شرف قبولیت سے سرفراز ہو جاتی تھیں۔

بزرگوں نے ان کلمات سے استفادہ کرنے کا ایک طریقہ بھی بتایا ہے وہ یہ کہ ۶۶ مرتبہ یا اللہ کہہ کر اپنے اوپر رقت طاری کریں، اس کے بعد اپنی جو بھی حاجات ہیں وہ اللہ کی بارگاہ میں پیش کریں۔ اس کے بعد اس کے بعد یارب ۲۰۲ مرتبہ پڑھ کر لاتعداد مرتبہ استجِبْ دَعْوَتِي پڑھیں اور اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک خود کو نشی نہ ہو جائے۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس عمل کو کم سے کم گیارہ دنوں تک جاری رکھیں اور عروج ماہ میں اس عمل کا اہتمام کریں۔ عروج ماہ کا زمانہ چاند کی ۳ تاریخ سے چاند کی ۱۴ تاریخ تک ہوتا ہے۔

ان کلمات میں خالق کائنات کے ۱۲ اسم موجود ہیں، یہ دونوں اسم الہی اکابرین کے نزدیک اہمیت کے حامل ہیں۔ ہم اس سے پہلے بھی یہ بیان کر چکے ہیں کہ اسم ذات الہی ”اللہ“ کو علماء کی ایک بڑی جماعت نے اسم اعظم مانا ہے اور یہ دعویٰ کیا ہے کہ اس اسم الہی کے ذریعہ جو دعائیں کی جاتی ہیں وہ یقیناً قبول ہوتی ہیں۔

امام فخر الدین رازیؒ اپنی شہرہ آفاق تصنیف تفسیر کبیر میں رقم طراز ہیں کہ اسم اعظم ”اللہ“ ہے اور میرے نزدیک یہی بات بہتر ہے۔

علامہ ابن کثیرؒ نے بھی تفسیر ابن کثیر میں ”اللہ“ ہی کو اسم اعظم بتایا ہے۔ شرح جامع صغیر میں علامہ عزیزیؒ نے اسم اعظم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اسم اعظم اللہ ہے اور یہ ایسا اسم ہے کہ اس کا اطلاق غیر معبود پر ہو ہی نہیں سکتا۔

علامہ علی قاریؒ نے مشکوٰۃ کی شرح مرقات میں فرمایا ہے کہ جمہور علماء کے نزدیک اسم اعظم اللہ ہے۔

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ اس بارے میں گفتگو کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اسم اعظم اللہ ہے مگر اس شرط کے ساتھ کہ جب تو اللہ پکارے تو

آیات قرآنیہ سے شرطیہ علاج

قرآنی عملیات

از تحریر: سید فیض عرمان

۴۔ **کینسر** : یہ مرض موذی اور خطرناک ہے لیکن قرآن پاک وہ عظیم کتاب ہے جس میں ہر بیماری کا علاج موجود ہے۔ کینسر کے مریض سورۃ الرحمن پارہ نمبر ۲۷ پانی پر ۵۱۳ مرتبہ پڑھیں۔ یہ پانی ۱۴ محصوین علیہ السلام کے صدقے ۱۴ دن صبح و شام پینیں ساتھ دعاے جوشن کبیر یا آیت الکرسی کا زعفران کا نقش گلے میں ڈالیں سورۃ الرحمن کا پانی بھی پینیں شفا ہوگی۔ ایک اور ناؤ علی کا عمل کینسر کا نقش گلے میں ڈالیں شفا ہوگی۔

۵۔ **ہیپاٹائٹس (ایچ، بی، سی)** : یہ بیماری بہت خطرناک اثرات پھیلا رہی ہے ڈاکٹر سے علاج کروا کر بھی ہیپاٹائٹس اے، بی سی کے آنکھن بھی لگوا کر کچھ لوگ پریشان ہیں تو پھر یہ خدا پاک کی کتاب قرآن کا علاج کریں، شفاء ہوگی۔ شرط صرف یقین محمد قرآن پاک دل میں رکھے۔ ۳۷۲ مرتبہ سورۃ یٰسین کا پڑھا ہوا پانی اس میں ڈال کر وہ پانی ۱۴ دن پینیں دعاے جوشن کبیر کا زعفران کا نقش گلے میں ڈالیں شفاء ہوگی۔

۶۔ **ڈیپرییشن** : گمراہی، دل و دماغ میں ہر وقت خوفناک حالات، اثرات جادو کی وجہ سے ایسا ہو سکتا ہے۔ رات کو سوئے وقت ۷ مرتبہ آیت الکرسی اور سورۃ ملک کی تلاوت کر کے سویا کریں گلے میں ناؤ علی کا نقش زعفران کے ساتھ لکھ کر گلے میں ڈالیں شفا ہوگی۔

۷۔ **بواسیر (خونی و ہادی)** : بواسیر کا علاج آیات قرآنی سے ۱۲ دن روزانہ سورۃ فاتحہ ۹ مرتبہ، ایک مرتبہ سورۃ اعلیٰ پارہ نمبر ۳۰ اول و آخر ۱۴ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ ۹ مارنجہ دی پر دم کر کے صبح و شام کھائیں نیز سورۃ یٰسین کا نقش گلے میں ڈالیں شفاء ہوگی۔

بندہ حقیر آپ سب کی خیریت و سلامتی کے لئے دعا گو ہے خدا پاک بحق محمد ﷺ و آل محمد آپ سب کی مشکلات ختم فرمائے۔ (آمین) اللہ تعالیٰ نے اس مقدس پاک قرآن مجید کو جہاں انسانیت کے لئے ہدایت بنا کر بھیجا اسی طرح یہ کتاب ہر موذی بیماری کا علاج و حل بھی بتاتی ہے قرآن پاک میں ہے مجھ میں ہر چیز کا ذکر موجود ہے قرآن پاک ہی الشفاء الرحمة ہے قرآن پاک میں ہی سائنس و سائنسدان، حکیم و حکمت، فلسفہ و ڈاکٹری سب علم و علوم کا سرچشمہ قرآن پاک ہے، اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن پاک اور سیرۃ ائمہ معصومینؑ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ قرآن پاک پر کامل یقین رکھنے والوں کے لئے آیات قرآنی سے شرطیہ علاج یہ ہے۔

۱۔ **شوگر (ڈیابیطس)** : وہ افراد جو شوگر کے مرض میں مبتلا ہوں اور دوائیوں کا استعمال نہ چاہتے ہوں نہار منہ اونٹنی کا دودھ ایک گلاس نیم گرم استعمال کریں اور ایک گھنٹہ بعد ناشتہ کریں اور رات کو گرم دودھ کے گلاس پر ۵ مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں، وظیفہ یَا لَطِيفُ ۱۱۰ مرتبہ پڑھیں، آیت الکرسی کا نقش گلے میں ڈالیں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

۲۔ **ہارٹ اٹیک (دل کے مریضوں کے لئے)** : دل کی تکلیف (ہارٹ اٹیک) کے مریض صبح و شام ۱۱۴ مرتبہ یَا حَسْبِيَ يَا قُيُومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ پڑھیں۔ اور سورۃ یٰسین کا تعویذ گلے میں ڈالیں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

۳۔ **دمہ** : دمہ ایک سانس کی مہک بیماری ہے سورۃ تہا بن پارہ نمبر ۲۸ پانی پر ۲۱۴ مرتبہ پڑھ کر یہ پانی ۲۱ دن صبح و شام پینیں لوح قرآنی کا نقش زعفران کے ساتھ لکھ کر گلے میں ڈالیں شفا ہوگی۔

محمد اجمل مفتاحی مونا تھ بھجن پوہی انڈیا

تنتر، منتر، سحر، جنات، ہمزاد کی حقیقت

جادو میں تنتر، منتر سے کام لینا

جادو جس میں تنتر منتر سے کام لیا جائے اس کا تعلق صرف جنات ہی سے ہے۔ تنتر میں کچھ کام کئے جاتے ہیں اور منتر میں الفاظ پڑھے جاتے ہیں جس کے ہمراہ کچھ کام بھی کیا جاتا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ الفاظ میں بڑی قوت ہے۔ منتر کے ذریعے جنات یا دیوتاؤں کی مدد مانگی جاتی ہے۔ اس کو ویل و کار ساز بنایا جاتا ہے اور مدد طلب کی جاتی ہے۔

جادو دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک نظر بندی دوسرا اصلیت بدل دینا۔ نظر بندی میں انسانی خیال دھوکہ کھاتا ہے جیسا کہ موسیٰ علیہ السلام فرعون کے واقعہ میں ہے۔ **مَسْحُورُوا أَغْنَيْنَ النَّاسِ** (پ ۹، ع ۲۶) یعنی لوگوں کی نظر بندی کر دی۔ جادو گروں نے جب رسیاں پھینکیں تو معلوم ہوتا تھا سانپ چل رہے ہیں۔ جب رسول اللہ ﷺ پر جادو کیا گیا تو آپ ایک کام کر لیتے تھے لیکن خیال ہوتا تھا کہ نہیں کیا یا کام نہیں کرتے تھے تو خیال کرتے تھے کہ کر لیا ہے۔ جادو کی دوسری قسم میں اصلیت بدل جاتی ہے۔ مثلاً جادو کے زور سے کسی انسان کو جانور کی شکل میں بدل دینا یا جادو گر کا جادو کے ذریعہ ہوا میں اڑنا۔

جادو سیکھنے والی ایک عورت کا تذکرہ

حاشیہ بیضاوی میں لکھا ہے کہ جادو وہ ہے جو کسی حرام فعل یا قول کی وجہ سے جو قوت و قدرت، خارق عادت ہوتی ہے۔ تفسیر نیشاپوری میں ہے کہ بعض اقسام سحر میں وہ ہیں جن میں ارواح ارضیہ سے مدد چاہی جاتی ہے۔ بعض تغیر جنات کے عمل بھی اس قسم کے ہوتے ہیں، ایک قسم جادو کی یہ ہے کہ جنات وغیرہ زمین والوں کی روحوں سے امداد و اعانت طلب کرتا ہے۔ ان روحوں سے تعلق قائم کرنا جادو کے ذریعہ ہی ممکن ہے۔ آسیب زدہ اور سحر میں فرق یہ ہے کہ آسیب زدہ پر جن خود مسلط ہو جاتا ہے اور سحر پر عامل یا جادو گر افعال و الفاظ کے ذریعہ یا کچھ کھلا کر مسلط کر دیتا ہے۔ تفسیر ابن جریر میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد علاقہ دومتہ الجبل کی ایک عورت حضرت محمد ﷺ کی تلاش

میں آئی۔ اس نے حضرت عائشہؓ سے اپنا واقعہ بیان کیا کہ میرا شوہر مجھ سے ناراض ہو کر کہیں چلا گیا ہے۔ میں نے ایک بڑھیا سے اس کا ذکر کیا، وہ بڑھیا دوسرے روز دو کتے لے کر میرے گھر آئی، ایک پر خود سوار ہوئی، دوسرے پر مجھے سوار کیا، پھر ہم دونوں بائبل پہنچیں۔ یہاں پہنچ کر دیکھا کہ دو شخص زنجیروں سے جکڑے ہوئے لٹک رہے ہیں، وہ اصل میں دونوں جادو گر تھے۔ بڑھیا کے کہنے پر میں نے ان دونوں جادو گروں سے جادو سیکھنے کی خواہش ظاہر کی۔ انہوں نے منع کیا۔ جب میں نہ مانی تو انہوں نے کہا کہ جا تو پہلے اس طور میں پیشاب کر آ۔ میں گئی تو مجھے ڈر لگا اور بغیر پیشاب کئے واپس آ گئی اور کہہ کر آئی۔ انہوں نے پوچھا تو نے کیا دیکھا؟ میں نے کہا کچھ نہیں دیکھا۔ انہوں نے کہا تو نے پیشاب ہی نہیں کیا اور ابھی تیرا کچھ نہیں بگڑا۔ تیرا ایمان سلامت ہے۔ جادو نہ سیکھ لیکن میں نہ مانی، پھر پیشاب کرنے کو کہا گیا تو میں پھر جا کر بغیر پیشاب کئے واپس آ گئی اور وہی کہا جو پہلے کہا تھا۔ اب میں تیسری بار گئی اور پیشاب کیا تو دیکھا کہ ایک گھوڑے پر سوار منہ پر نقاب ڈالے آسمان پر چڑھ گیا ہے۔ میں نے واپس آ کر ان سے کہا تو انہوں نے کہا کہ یہ تیرا ایمان تھا جو چلا گیا۔ یعنی اب تو بے ایمان ہو گئی، اب جا تجھے جادو آ گیا۔ میں نے گھر آ کر تجربہ کیا یعنی ایک دانہ گیتہوں زمین پر ڈال کر کہا اُجا۔ وہ فوراً اُگ گیا۔ میں نے کہا مندم کا شہ پیدا ہو جائے۔ فوراً پیدا ہو گیا۔ میں نے کہا سوکھ جائے فوراً سوکھ گیا۔ میں نے کہا دانے الگ ہو جائیں تو فوراً دانے الگ ہو گئے۔ میں نے کہا آٹا بن جائے۔ آٹا بن گیا۔ میں نے کہا روٹی پک جائے روٹی پک گئی۔

بعض مفسرین نے لکھا ہے کہ حضرت سلیمان نے زمانہ نبوت میں سحر و کہانت کی کتابیں اپنی کرسی کے نیچے دفن کرادی تھیں تاکہ کسی کے ہاتھ نہ لگ جائیں، پھر حضرت سلیمان کی وفات کے بعد جنات نے نکال کر ان کی شہرت کی۔ اسی وجہ سے یہود حضرت سلیمان کی نبوت کے منکر تھے اور جادو گر کہتے تھے۔ انبیاء اللہ جو ہجرات دکھاتے تھے تو کافی انہیں جادو گر سمجھتے تھے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ کو بھی کہا گیا: **هَذَا مِنْ جَسَدِ كَذَّابٍ** (پ ۲۳، ع ۱۰۶) یعنی یہ تو جادو گر اور جھوٹے ہیں (معاذ اللہ

حضرت موسیٰ و ہارون کے بارے میں کہا گیا ”اِنَّ هٰذَا نَ لَسٰجِرَ اَنْ“ (پ ۱۶، رکوع ۱۲) یعنی دونوں جادوگر ہیں (معاذ اللہ) جس شخص پر سحر ہوتا ہے اس پر ایک جن مسلط کر دیا جاتا ہے وہ انسان کو مجبور کر کے وہی کام کراتا ہے، جس کے لئے یہ جن مسلط کیا گیا تھا اور مسکور مثل ایک مجبوط الحواس کے ہوتا ہے، اسی وجہ سے کفار انبیاء کو (معاذ اللہ) مسکور کہتے تھے۔

ہمزاد کیا اور کون ہے؟

ایک جن اور ہوتا ہے جسے عالمین ہمزاد کہتے ہیں۔ قرین بھی کہتے ہیں لیکن اس کی خاصیت والہیت جنات کے طبقہ سے الگ ہوتی ہے، اس لئے کہ یہ انسان کے ہمراہ ہوتا ہے اور ہر وقت انسان کے ساتھ رہتا ہے۔ جو آدمی نیک ہوتا ہے اس کا ہمزاد بھی نیک ہوتا ہے، جو آدمی کفر و شرک میں مستغرق رہے اس کا ہمزاد بھی کافر و مشرک ہوتا ہے۔ مرد انسان کے ساتھ جن اور درت کے ساتھ جنیہ پیدا ہوتی ہے، عالمین اس اپنے ہمزادی کو اعمال کے ذریعہ اپنا فرماں بردار اور مطیع بنالیتے ہیں اور عند الضرورت اس سے کام بھی لیتے ہیں لیکن یہ جادو میں نہیں آتا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ تم میں سے کوئی آدمی نہیں جس کے ساتھ ایک جن اور ایک فرشتہ موکل نہ ہو اور عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ ہر ایک آدمی کے ساتھ اس کا ایک قرین موکل ہوتا ہے۔ لوگوں نے پوچھا کیا آپ ﷺ کے ساتھ بھی؟ فرمایا میرے ساتھ بھی مگر اللہ تعالیٰ نے مجھ کو اس پر غالب کر دیا ہے وہ اسلام لے آیا۔

قرآن میں ہے: ”وَمِنْ بَيْنِ الشَّيْطٰنِ لَهٗ قَرِيْنٌ اَفْسَاۗءُ قَرِيْنًا“ (پ ۵، رکوع ۳) یعنی اور جس کا ہم نشین اور ساتھی شیطان ہو۔ یہاں قرین کو شیطان کہا گیا ہے۔ ایک اور جگہ ہے فرمایا گیا ہم نے ان کے کچھ ہم نشین مقرر کر رکھے ہیں (پارہ ۱۵، رکوع ۱۰) میں ہے ”حَتّٰى اِذَا جَآءَ“ آیت کا مطلب یہ ہے کہ جب ہمارے (اللہ کے) پاس آئے گا کہے گا میرے اور تیرے (قرین یعنی شیطان کے ساتھی) کے درمیان مشرق و مغرب جتنی دوری ہوتی تو بڑا برا ساتھی ہے اور ایک جگہ پارہ ۲۵ (رکوع ۱۶) میں ہے ”فَاَلْقَا قَرِيْنَهٗ“ یعنی اس کا قرین کہے گا کہ اے ہمارے رب میں نے گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ خود ہی گمراہی میں تھا۔

ان آیات سے یہ مفہوم ثابت ہوا کہ قرین و شیطان ایک ہی سے

ہے جو آدمی کے ساتھ ہے اس کو جن بھی کہا گیا ہے۔ احادیث سے بھی یہی ثابت ہے چوں کہ یہ ہمہ وقت انسان کے ساتھ اور پاس رہتا ہے، اس لئے ساتھی، قرین کہا گیا ہے اس کو ہمزاد یا ہم نام بھی کہتے ہیں۔ دیگر جنات سے الگ اسے ایک اہم مقام حاصل ہے۔

جنات کی بنیادی دو قسمیں

جنوں کی قسمیں تو بے شمار ہیں لیکن پیدائش کے لحاظ سے دو ہیں، ایک تو وہ طبقہ جن کی اولاد ماں باپ سے ہوتی ہے جیسے انسان کی دوسری قسم وہ جو انسان کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں لڑکے کے ساتھ لڑکا۔ لڑکی کے ساتھ لڑکی اور جب یہ لڑکا یا لڑکی مر جاتی ہے تو وہ جن یا ہمزاد مرنا نہیں بلکہ آزاد ہو کر علیحدہ رہتا ہے۔

بڑے بھوت کی حیرت انگیز معلومات

عورتوں پر جو اثرات ہوتے ہیں ان میں سے ایک مقرون ہے۔ مقرون کا مطلب ہے جس پر قرین کا اثر ہو یہ عورتیں زمانہ صل میں بیمار رہتی ہیں اور عموماً نو ماہ سے پہلے ہی اسقاط ہو جاتا ہے اور پیدا ہونے کے بعد مر جاتا ہے یا اگر کچھ زندہ رہا تو سوکھ کر یا رنگ بدل کر مر جاتا ہے ایسے بچے عموماً چالیس دن کے اندر یا سال دو سال میں مر جاتے ہیں۔ ہندی میں اسے مسان کہتے ہیں۔ مسان کے معنی ”بڑا بھوت“ کے ہیں جو نابالغ بچے مر جاتے ہیں یا ان کا قرین ہوتا ہے، اس وجہ سے نہ تو عامل کے بلانے سے بولتا ہے اور نہ نشان و مقام بتاتا ہے۔

عمل ہمزاد بگڑنے کے نقصانات

تجربہ ہے کہ جس شخص کا ہمزاد یا قرین بگڑ جائے گا وہ اس پر اپنا اثر ڈال دے گا۔ اگر یہ اثر جان لیوا نہ ہو تو مجبوط الحواس کر دیتا ہے۔ بڑے آدمی جو ہمزاد کو تابع کرنے کے عمل کرتے ہیں تو وہ جس مقصد کے لئے عمل کرتے ہیں نا کام عمل کی صورت میں اس مقصد کو مضبوط کر لیتے ہیں مثلاً ایک شخص ہمزاد کا عمل اس لئے کرتا ہے کہ اس سے روپیہ حاصل کرے اگر عمل نفل ہوا تو ہمزاد اس کی آمدنی روک دے گا اور تنگ حال کر دے گا۔ اگر کسی شخص نے ہمزاد کا عمل اس نیت سے کیا کہ وہ فلاں لڑکی کو یا کور کے شادی کرے گا تو عمل نا کام ہونے میں اس شخص کی شادی کہیں نہ کرنے دے گا۔ اس کے علاوہ نا کام ہونے کی صورت میں جابجا نظر آتا رہتا ہے۔

تقویٰ بصر (نگاہ) کیاملی بصیرت مل گئی

ہوا آپ اٹھے، آواز دی۔ لیکن وہ بے چارہ اپنے کھیل میں ایسا کمن تھا کہ توجہ نہ کر سکا۔ ادھر حضرت ابو عمر دہلوی رحمۃ اللہ علیہ شدید تقاضے کے ہاتھوں مجبور تھے اور کپڑوں کے خراب ہونے کا شدید خطرہ پیدا ہو چکا تھا۔ بے ساختہ آپ کے لب ہلنے لگے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ یوں نیاز (التجاء) ہوئی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ كُنْتَ جَعَلْتَ لِيْ بَصْرِيْ نِعْمَةً وَ قَدْ خَشِيتُ اَنْ يَّكُوْنَ عَلَيَّ نِعْمَتُهُ فَمَسَا لَكَ فَقَبَضْتَهُ اِلَيْكَ وَ قَدْ خَشِيتُ نَعْفِيْهِ حَتّٰى فَرَدَّ اِلَيَّ۔

اے اللہ آپ نے میری نگاہ کو میرے لئے نعمت بنایا تھا، مجھے اندیشہ ہوا کہ وہ مجھ پر عذاب بن رہی ہے۔ تو میں نے آپ سے دعا کی اور آپ نے اسے سلب فرمالیا۔ اس وقت میرے سامنے رسوائی کا مسئلہ ہے تو آپ اسے واپس فرما دیجئے۔ دعا ابھی لیوں پر تھی کہ اللہ تعالیٰ نے کرم فرمایا اوان کی بیٹائی لوٹ آئی۔ وہ اس نعمت کے شکر میں عہدہ ریز ہو گئے اور پھر کسی سے مدد لئے بغیر خود ہی چل کر گھر واپس آئے۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ”میں نے انہیں دیکھا بھی دیکھا ہے اور دیکھا بھی۔“ ایسا سبق حاصل ہوا کہ پھر وہ ہمیشہ سر جھکا کر چلتے تھے۔ جب کسی اجنبی عورت کے وجود کا احساس بھی ہوتا تو ہرگز اس پر نگاہ نہ ڈالتے۔ (ماخوذ از مفید الصفوۃ، ۱، ۳۷۵، تہذیب المعجزہ ۱۲، ۱۷۸)

قدرت کی نشانی: ایک بزرگ نے کسی سے پوچھا کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کو کیسے پہچانا فرمانے لگے کہ گائے اور بھینس کو دیکھ کر پہچانا لیا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: (وَ اِنْ لَّكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةٌ نُّسْقِیْكُمْ مِمَّا فِیْ بُطُوْنِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَ دَمٍ لَّبْنَا خَالِصًا مَّا نَعْمًا لِلشَّارِبِیْنَ ۝ (سورۃ نحل، آیت نمبر ۶۶)

تمہارے لئے جانوروں میں نصیحت و معرفت کا سامان ہے کہ گائے بھینس کے اندر خوبھی ہوتا ہے۔ گو بڑھی ہے ان سب کے باوجود خود کے درمیان سفید دودھ کی نہر جاری کر رکھی ہے، نیچے چار ٹوٹیاں لگا رکھی ہیں، بالائی رکھ کر تھنوں کو آہستہ سے دبائیں دودھ کی بالٹی بھر جائے

حضرت ابو عمر دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا نام یونس بن یوسف تھا بعض یوسف بن یونس نام بتاتے ہیں۔ آپ بہت عبادت گزار، خدا ترس، نیک دل انسان تھے۔ تمام رات یاد الہی میں بسر کرتے اور نوافل میں مشغول رہتے۔ عمر کی ابتدائی منازل تھیں۔ دل میں عورتوں کو گھورنے کا جذبہ بہت سر اُبھارتا، یہاں تک کہ آپ بے قرار ہو جاتے اور بد نگاہی کے مرض میں گرفتار ہو جاتے۔

حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کی توصیف ان الفاظ میں کی ”یونس بن یوسف (ابو عمر ویسی) بڑے عبادت گزار اور نیک انسان تھے۔

واقعہ: ایک روز شام کا وقت تھا، آپ نماز کے لئے مسجد کی طرف آ رہے تھے کہ راستے میں ایک حسین و جمیل عورت پر نگاہ پڑ گئی، دل میں اس کا خیال ایسا جما کہ لاکھ ہٹانا چاہا مگر وہ نہ ہٹ پایا، دل بے چین ہوا، بے قراری برپا ہوئی، اس لمحہ آپ کے لبوں پر یہ دعا تھی اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ جَعَلْتَ لِيْ بَصْرِيْ نِعْمَةً وَ قَدْ خَشِيتُ اَنْ يَّكُوْنَ عَلَيَّ نِعْمَتُهُ فَقَبَضْتَهُ اِلَيْكَ۔ اے اللہ آپ نے میری نگاہ کو میرے لئے نعمت بنایا ہے، لیکن مجھے اندیشہ ہے کہ وہ مجھ پر عذاب بن رہی ہے، تو آسے آپ واپس لے لیجئے۔ دعا ابھی لیوں پر تھی کہ آسمان سے قبولیت کا فیصلہ ہوا اور آپ کی بیٹائی سلب ہو گئی۔ اب بد نگاہی کے امتحان سے تونج گئے لیکن دوسرے امتحان میں پڑ گئے کہ مسجد میں آنے جانے کے لئے دوسروں کے محتاج ہو گئے۔ آپ کا ایک کم سن بھتیجا تھا، وہ آپ کو مسجد لانا اور لے جاتا تھا۔ مگر وہ آپ کو لیتا، ایک تون نشان کی طور پر مقرر کر رکھا تھا۔ اس کے پاس وہ آپ کو چھوڑ دیتا اور اپنی فطرت کے مطابق بچوں کے ساتھ کھیل کود میں مصروف ہو جاتا۔ اگر آپ کو کوئی ضرورت پیش آتی، اس بچے کو آواز دیتے، سعادت مند بچہ فوراً حاضر ہو جاتا اور اپنے محبوب چچا کی حاجت پوری کروا دیتا۔ ایک دن چاشت کا وقت تھا۔ آپ مسجد میں تھے پیٹ میں شدید درد اٹھا اور اجابت کا فوری تقاضا

برائے تشخیص امراض

سب سے پہلے نقش لکھ کر مریض کو دکھایا جائے، اگر وہ ردنا شروع کرے تو سمجھو آسیب ہے، ہنسنے لگے تو خبیث ہے، اور چپ رہے تو جسمانی مرض میں مبتلا ہے۔

دکھانے والا نقش



یہ نقش تمام آسیب وغیرہ کے لئے ٹایپ تختہ ہے، یہ نقش مشک زعفران سے لکھ کر دائیں بازو میں باندھیں نقش و عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ
بِیْنِیْ وَبِیْنِ کُلِّ مَسْکُوْرٍ مَّا کَرٰہَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِجَابُ بَیْنِیْ
وَبَیْنِ کُلِّ بَلَاوَةٍ وَّآفَئَةٍ وَفَتْتَہُ بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّحْمِیْنِ
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۵۸	۱۶۶۱	۱۶۶۳	۱۶۵۱
۱۶۶۳	۱۶۵۲	۱۶۵۷	۱۶۶۲
۱۶۵۳	۱۶۶۶	۱۶۵۹	۱۶۵۶
۱۶۶۰	۱۶۵۵	۱۶۵۳	۱۶۶۵

یا الہی ہر قسم آسیب دور جو فلاں بن فلاں دفعہ شود و شفایا شود
آخر میں تمام اکابرین عملیات اور مجھ ناچیز کو دعا غفر میں ملے

کریں۔

گی۔ کوئی لگا سکتا ہے ایسا پلانٹ؟ کوئی نہیں لگا سکتا۔

اللہ کا قدو: ایک شخص نے وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو میرے بدن کو آگ لگا دینا اور تیز ہوا کے چلنے کے وقت میری راکھ کو اڑا دینا۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے اس کے سب اجزاء کو جمع کر دیا کہ پوچھا کہ ”تو نے ایسا کروایا تھا؟ تو اس نے جواب دیا کہ آپ کے عذاب سے ڈرتے ہوئے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے فرمایا ”جاؤ! میں نے تمہیں معاف کر دیا۔“ بے شک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

انعام کم اور سزا زیادہ: ایک مرتبہ بادشاہ کے دربار میں ایک ایک شخص آیا جس نے بادشاہ سے ایک دلچسپ کرتب دکھانے کی اجازت چاہی۔ اجازت ملنے کے بعد اس نے اپنے تھیلے میں سے دو سونیاں نکالیں ایک سوائی کافی دور فاصلہ پر قالین میں گاڑ دی اور پھر دور کھڑے ہو کر دوسری سوائی اتنی مہارت سے بھیگی کہ وہ پہلے سوائی کے ناکے سے پار ہو گئی۔ بادشاہ کے دربار میں واہ واہ! اور تحسین کے نعرے بلند ہونے لگے ظاہر ہے کہ یہ کرتب دلچسپ اور مہارت پر مبنی تھا۔ بادشاہ نے کہ کرتب دیکھنے کے بعد اس بازی گر سے پوچھا کہ یہ کمال تم نے کتنے عرصہ میں سیکھا۔ اس نے جواب دیا کہ بادشاہ سلامت! میں نے مسلسل کئی سال مشق اور محنت کی ہے، تب جا کر یہ کرتب وکمال آپ کے سامنے پیش کرنے کے قابل ہوا ہوں۔

بادشاہ کی طرف سے انعام: بادشاہ نے اپنے وزیر کو حکم دیا کہ اس بازی گر کو دس درہم انعام میں دیئے جائیں اور ساتھ ہی دس جوتے بھی لگائے جائیں۔ یہ عجیب و غریب حکم سن کر تمام لوگ حیران ہوئے۔ بازی کرنے پوچھا کہ اے بادشاہ سلامت! انعام تو سمجھ میں آ رہا ہے لیکن جوتوں کی سزا کس جرم میں مل رہی ہے؟۔ بادشاہ نے جواب دیا کہ انعام کی وجہ تو تم سمجھ ہی چکے ہو، سزا کی وجہ یہ ہے کہ تم نے اپنی زندگی کئی سال ایک ایسے بیکار کام میں لگا دیئے ہیں جس کا نہ آخرت میں کوئی فائدہ ہے اور نہ ہی دنیا میں، آخرت میں اس لئے نہیں کہ یہ کوئی اجر و ثواب کا کام نہیں اور دنیا میں اس لئے کہ اس کرتب سے نہ تو انسان کو صحت کا کوئی فائدہ پہنچتا ہے اور نہ ہی دینی سکون ملتا ہے۔

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند



ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

روحانی ڈاک

اُف یہ ابتلائیں

سوال از: محمد فہد _____ لاہور (پاکستان)
میرا نام محمد فہد ہے۔ والدہ کا نام نرگس ہے، والد کا نام شبیر حسین ہے۔ تاریخ پیدائش میری ۱۰ جنوری ۱۹۸۰ء ہے۔

مولانا صاحب میں پاکستان کے شہر لاہور میں رہتا ہوں، لاہور میں آپ کی کتابیں بہت کم آتی ہیں، آپ کا رسالہ دو ماہی بھی کبھی آتا ہے، جو بھی آپ کی کتب پڑھی ہیں بہت پسند آئی ہیں، اب میں اپنے مسئلے کی طرف آتا ہوں۔

میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں نے جب سے ہوش سنبھالا ہے اپنے آپ کو زندگی کے ہر شعبے میں ناکام دیکھا ہے مجھے کوئی بھی مسئلہ درپیش ہو وہ کبھی بھی حل نہیں ہوا اور مجھے ہمیشہ نقصان ہی ہوا ہے۔ ۱۰ سال پہلے میرے والد صاحب روڈ ایکسپریڈینٹ میں فوت ہو گئے تھے۔ ہماری اردو بازار لاہور میں توحید پیپر کے نام سے دوکان ہے جو اچھی چلتی تھی لیکن والد صاحب کی وفات کے بعد آہستہ آہستہ کام کم ہو گیا اور اب صورت یہ ہے کہ گھر کا خرچہ نکالنا بھی بہت مشکل ہو گیا ہے، میں نے بے شمار وظائف کئے کہ کام چل جائے نہیں چلا، بہت سے عاملوں کے پاس دھکے کھائے لیکن نتیجہ مفری رہا ہے، آپ کی کتابوں سے بہت سے عمل کئے، شرف محسوس شرف وغیرہ کی کوئیں تیار کیں لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا، میری دوکان پر گراہک آتا نہیں اگر آتا ہے تو مال لیتا نہیں ساتھ والی دوکان سے مہنگا مال لے جاتا ہے اور مجھ سے سستا مال نہیں لیتا ہے۔

ہمارے بازار میں جتنا بے ایمان بندہ ہوتا ہے اس کا کام بہت زیادہ چلتا ہے، میں نے تسخیر خلافت کے بہت سے عمل کئے ہیں، بہت سے عاملوں سے نقش وغیرہ لئے ہیں، تسخیر کے لئے لیکن کچھ بھی نہیں ہوا میں جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہوں ناکامی ہوتی ہے، میرے ساتھ کون سی نحوست چل رہی ہے پتہ نہیں، گردش ایام ہے یا میری بڑوں کی غلطیاں تھیں جن کی مجھے سزا مل رہی ہے، میں اپنی زندگی سے تنگ آچکا ہوں، میرا دماغ ماؤف ہو چکا ہے اب آپ کو خط لکھ رہا ہوں، میں آپ سے وظیفہ نہیں لینا چاہتا، وظائف کر کے تھک چکا ہوں اور حریہ وظائف اب مجھ سے نہیں ہوتے ہیں، آپ مجھے تسخیر خلافت کا کوئی نقش دیں جو فوری اثر کرے اور میری دوکان چلے، اس کا ہدیہ میں آپ کو دے دوں گا، یا ایک منہ والا رودراکش کا ہدیہ مجھ سے لے لیں اور عنایت کر دیں یا جو آپ کو مناسب لگے میرے لئے وہ کام کر دیں کہ میرا کام چلے، مجھے لوگ پسند نہیں کرتے ہیں، میں ایک بے حیثیت سا انسان ہوں جس کی کوئی اوقات نہیں، مجھے بات کرنا بھی نہیں آتا یعنی میں چرب زبان بھی نہیں کہ ادنیٰ زبان کے جادو سے اپنا کام کر لوں، بس آپ مہربانی فرمائیں۔

(۱) طلسماتی دنیا ایک لا جواب رسالہ ہے اس کی سالانہ فیس بتائیں میں منگوانا چاہتا ہوں۔

(۲) میرے نام کا موکل بتائیں جس کے ذکر سے میرے غائبانہ کام ہوتے رہیں۔

(۳) مجھے کئی پتھر کونسا رس آئے گا۔

(۴) ایک منہ والا رودراکش کا ہدیہ بتائیں۔

(۵) تغیر خلافت کے نقش یا لوح کا ہدیہ بتائیں۔

جواب

سب سے پہلے میں آپ کی یہ غلط فہمی دور کر دوں کہ طلسماتی دنیا ماہنامہ رسالہ ہے دو ماہی نہیں ہے لیکن کبھی کبھی مصروفیت اور مصلحت کی بنا پر دو ماہ کا مشترکہ رسالہ چھاپنا پڑ جاتا ہے لیکن اس کی حیثیت قیماوی ہوتی ہے جو ایک ماہ کے رسالے کی ہوتی ہے۔

آپ تو طلسماتی دنیا پڑھ ہی رہے ہیں، آپ دیکھ رہے ہوں گے کہ یہ رسالہ بظاہر عملیات کا رسالہ ہے لیکن یہ رسالہ مکمل ایک تحریک ہے، اس رسالے کے ادارے جمعہ کے دن منبر پر بھی پڑھ جاتے ہیں اور نہ جانے کتنے سیاسی رہنما اس کے اداروں سے مدد لے کر اپنی تقریروں کی نوک پلک درست کرتے ہیں۔ یہ رسالہ مکمل ایک روحانی تحریک بھی ہے، اس رسالے میں روحانی عملیات کے چہرے پر پڑی ہوئی گردوغبار کو بڑی ذمہ داری کے ساتھ صاف کیا ہے اور اس افراط و تفریط سے امت کو بچایا ہے جس میں وہ بری طرح ملوث تھی۔ تعویذ گندوں کو بھی سب کچھ سمجھ لیتا غلط ہے اور تعویذوں کو کچھ بھی حیثیت نہ دینا اور تعویذ گندوں کو بوجھلہ شرک بتانا بھی غلط ہے۔ طلسماتی دنیا نے اس بارے میں اعتدال کا راستہ نکالا ہے اور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو ضلالت و گمراہی سے نجات دلانے کی ہر ممکن جدوجہد کی ہے۔

یہ رسالہ دنیا بھر میں پڑھا جاتا ہے اور اس رسالہ سے بھی طرح کے لوگ استفادہ کر رہے ہیں۔ طلسماتی دنیا عام لوگوں میں بھی مقبول ہے اور علماء کی ایک بڑی جماعت بھی اس سے استفادہ کر رہی ہے، اس رسالہ کو خواتین بھی نہایت دلچسپی کے ساتھ پڑھتی ہیں، یہ رسالہ دینی مدارس میں بھی محبوب ہے اور اس رسالہ کا انتظار وہ اسٹوڈنٹس بھی کرتے ہیں جو کالجوں میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں، کم عمر بچے بھی اس رسالے کو کچھ مضامین کی وجہ سے پڑھتے ہیں اور اس کا شدت کے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔ ہم اپنے رب کا جس قدر بھی شکر کریں کم ہے کہ اس نے ہمارے رسالے کو قابلِ رشک مقبولیت عطا کی اور اس کی کڑوں کو تاحد نظر پھیلا کر ہمیں سرخرو کیا اور ہماری محنت کو ٹھکانہ لگایا۔

طلسماتی دنیا کا سالانہ زیرِ تعاون انڈین دو ہزار روپے ہے، یہ رقم کسی بھی ذریعہ سے آپ دفتر کو بھجوائیں تو ایک سال کے لئے طلسماتی دنیا

آپ کے نام جاری ہو جائے گا اور بذریعہ ڈاک آپ کے پاس پہنچا رہے گا۔

آپ کی داستان غم پڑھ کر یہ اندازہ ہوا کہ آپ بہت تکلیف میں مبتلا ہیں، معاشی پریشانیوں کے ساتھ ساتھ آپ جسمانی اذیتوں کا بھی شکار ہیں اور آپ انہوں کے بیچ زندگی گزارتے ہوئے اجنبیت محسوس کرتے ہیں اور آپ انہوں کی مدد اور دیکھیری سے محروم ہیں، اس لئے آپ دولتِ تغیر کے خواہش مند ہیں، افسوسناک بات یہ ہے کہ انہوں کی لا پر داعی اور غیروں کی نفسا نفسی کے تماشے دیکھ کر آپ کا اعتبار ہر لائن سے اور ہر رشتے سے اٹھ گیا ہے اور وہیوں کی بے اثری نے آپ کو اس خطرناک موڑ پر لا کر کھڑا کر دیا ہے کہ اب آپ کو وظائف اور دعاؤں پر بھی اعتبار نہیں رہا ہے۔ یہ ایک سنگین صورت حال ہے جو ایک صاحبِ ایمان کے حق میں سب سے زیادہ تباہ کن ہے، دعا کو مؤمن کا ہتھیار بتایا گیا ہے جب کسی مؤمن کا اس ہتھیار پر ہی سے اعتبار اٹھ جائے تو اس کو کسی بھی معاملہ میں سرخرو کیسے کیا جاسکتا ہے۔ اس سلسلہ میں آپ نے جن مایوس کن جملوں کا اظہار کیا ہے وہ جملے تکلیف دہ ہیں اور کسی بھی مسلمان کے عقائد کو تہس نہس کرنے والے ہیں۔ ہم آپ سے یہ عرض کریں گے کہ وظائف میں ناکامی اس لئے نہیں ہوتی کہ وظائف میں کچھ کمی ہے بلکہ عموماً ناکامی کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وظائف پڑھنے والے نے وظائف پڑھنے کی ذمہ داری پوری طرح نہیں نبھائی، ورنہ وظائف اکابرین کا چھوڑا ہوا دوسرا یہ ہیں کہ جن پر شک کرنا بھی گناہ کبیرہ والا جرم ہے ایسا لگتا ہے کہ آپ نے وظائف کو ایمان و یقین کے ساتھ نہیں پڑھایا پھر ان قواعد و شرائط کو ملحوظ نہیں رکھا جو وظائف کا ایک جزوی ہوتے ہیں، ممکن ہے کہ آپ نے صحیح تعداد کو پیش نظر نہ رکھا ہو یا پھر وقت کی پابندی کے ساتھ وظائف نہ پڑھے ہوں یا دورانِ وظائف پڑھیز وغیرہ کی شرط کو نظر انداز کر دیا ہو وغیرہ۔ بہر حال کسی نہ کسی کوتاہی کی بنا پر ہی آپ کو ناکامی ہوئی اور وظائف کے خاطر خواہ نتائج ظاہر نہیں ہو سکے اور اب آپ نے یہ عہد کر لیا ہے کہ آپ وظائف نہیں پڑھیں گے، پھر ہمیں خط لکھنے کا اور ہمارے در پر دستک دینے کا کوئی فائدہ ہی نہیں۔ آپ اپنی کامیابیوں کے لئے کسی کرامت یا معجزے کے منتظر ہیں جو اس دور میں کسی کے لئے ممکن نہیں ہے، آپ نبی نہیں ہیں کہ آپ کے لئے کوئی معجزہ رونما ہو اور آپ

جمعہ کے دن درود شریف کی پابندی سے انشاء اللہ آپ کو دولت نصیب حاصل ہوگی اور لوگوں کے دلوں میں آپ کی عزت و عظمت پیدا ہوگی۔

آپ کے نام کا موکل ”اخا نیل“ ہے۔ اگر آپ ایک سواکیاسی مرتبہ اس کو پڑھتے رہیں تو اس کا بھی آپ فائدہ محسوس کریں گے۔ ایک بات بطور خاص پوری توجہ کے ساتھ سنیں کہ ہر حالت میں اور ہر صورت میں یہ یقین رکھیں کہ دینے والی ذات اللہ کی ہے وہ اگر کسی کو کچھ دینے کا ارادہ کر لے تو دنیا بھر کی تمام طاقتیں مل کر بھی اس شخص کو اللہ کی رحمتوں سے محروم نہیں کر سکتیں اور اگر وہ کسی کو نہ دینے کا ارادہ کر لے تو دنیا بھر کی تمام طاقتیں مل کر بھی اسے کچھ نہیں کر سکتیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ ہی خالق ہے، وہی مالک ہے، وہی رازق ہے اور وہی مستعان ہے۔ اس یقین کے ساتھ ہمیں دعاؤں کی پابندی کرنی چاہئے اور یہ یقین بھی رکھنا چاہئے کہ رجال الغیب اور مومنین بھی اللہ ہی کے حکم اور اس کی رضامندی سے کسی کی مدد کرتے ہیں اور کسی کی راہوں میں پڑے ہوئے بد نصیبی کے روڑے ہٹاتے ہیں۔

ایک ضروری بات یہ ہے کہ آپ کا برج جدی اور ستارہ زحل ہے، زحل ایک اعتبار سے بہت مضبوط اور ایک اعتبار سے بہت کمزور ستارہ ہے، جو لوگ اس ستارے سے وابستہ ہوتے ہیں انہیں زندگی میں بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، انہیں عہدے اور مرتبے میسر آتے ہیں لیکن انتھک جدوجہد کے بعد، ان حضرات کو بری کشنائیوں سے گزرنا پڑتا ہے، آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کے اعداد بہت ہی مبارک اعداد ہیں لیکن آپ کا وقت پیدائش ٹھیک نہیں ہے، اس وقت میں پیدا ہونے والے لوگوں کو وہ سب کچھ جھیلنا پڑتا ہے جو آپ جھیل رہے ہیں۔

انگریزی مہینوں کی ۲۲، ۲۳، ۲۴ اور ۲۵ تاریخیں آپ کے لئے غیر مبارک ثابت ہوں گی، ان تاریخوں میں بھول کر بھی اپنے اہم کام کرنے کی غلطی نہ کریں ورنہ ناکامی سے دوچار ہوں گے۔

آپ کی مبارک تاریخیں آپ کے نام کے اعتبار سے ۲۰، ۱۱، ۲ اور ۲۹ ہیں۔ اپنے اہم کام ان ہی تاریخوں میں کیا کریں، انشاء اللہ کامیابیوں سے بہرہ ور رہیں گے، آپ کی راشی کے پتر فیروزہ، اور پتا ہیں، یہ پتر انشاء اللہ آپ کو اس آئیں گے اور ان پتروں کی وجہ سے آپ کی زندگی میں اللہ کے فضل و کرم سے سنہرے انقلاب آئے گا اور آپ کے

دلی بھی نہیں ہیں کہ آپ کے لئے کسی کرامت کا ظہور ہو تو پھر آپ اپنی عمر طبعی کے تمام ہونے تک ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہئے، آپ مصائب و مسائل کی اس دلدل سے باہر نہیں نکل سکیں گے جس میں آپ گلے گلے تک دھنسے ہوئے ہیں۔

عزیزم! اس جاہلانہ قسم کے عہد سے توبہ کیجئے اور اماندو باس کا دامن تھام کر ایک بار پھر میدان میں آپ دعاؤں سے لیس ہو کر آئیں اور وظائف کا جنگی لباس زیب تن کر کے میدان کارزار میں اتریں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ اللہ کی رحمتوں کے حق دار بنیں گے اور اگر آپ نے صحیح ڈھنگ سے وظائف کی پابندی کی تو خوشیاں آپ کے گھر میں موسلا دھار بارش کی طرح برسیں گی۔ مسلمان اسے نہیں کہتے جو اللہ کی رحمتوں سے مایوس ہو جائے، اللہ کی رحمتوں سے کفار اور مشرکین ہی مایوس ہوتے ہیں کیوں کہ انہیں اللہ وحدہ لا شریک پر بھروسہ نہیں ہوتا۔ آپ دعاؤں اور وظیفوں سے مایوس ہو کر اس صف میں کیوں کھڑے ہونا چاہتے ہیں جو کفار و مشرکین کی صف ہے وہاں کھڑے ہو کر آپ کو دائمی محرومی کے سوا اور کیا ہاتھ آ سکتا ہے۔

چند مفید وظائف نوٹ کیجئے اور ایمان و یقین کے ساتھ ان کو شروع کیجئے۔ نماز فجر کے بعد۔ اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهِ یُرِیْ ذُنُوبَ مَنْ یُّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ۱۲۸ مرتبہ پڑھیں۔

ظہر کی نماز کے بعد حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۳۵۰ مرتبہ پڑھیں۔ عصر کی نماز کے بعد نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۸۳ مرتبہ پڑھیں۔ مغرب کی نماز کے بعد یا اِیُّہَ الْاَسَیْبِ ۱۳ مرتبہ پڑھیں۔

عشاء کی نماز کے بعد یا اِیُّہَ الْحَاضِرُ یا اِنَّا حَاضِرُکَ یا شَافِیْ یا خَیُّ یا مَسْالِکُ ۱۰ مرتبہ پڑھیں۔ ہر وظیفے کے شروع و آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں، جمعہ کی نماز کے بعد ایک تسبیح درود شریف کی پڑھیں۔ اگر آپ سنجیدگی کے ساتھ غور و فکر کریں تو یہ وظائف بہت آسان ہیں اور ان کا اہتمام کرنے میں آپ کا زیادہ وقت نہیں لگے گا، انشاء اللہ ان کی پابندی سے چالیس دن کے اندر اندر آپ اپنی زندگی میں راحتوں کا نازل محسوس کریں گے اور آپ کو آہستہ آہستہ ان تمام مصائب اور مسائل سے نجات مل جائے گی جن کا آپ بری طرح شکار ہیں اور جن کی وجہ سے آپ اللہ کی رحمتوں سے مایوس ہوتے جا رہے ہیں۔

آسمان تقدیر پر بد نصیبی کے جو بادل چھائے ہوئے ہیں وہ باذن اللہ چھٹ جائیں گے اور آپ کے گھر میں خوشیاں دستک دیں گی۔

ایک منہ والا درویش کا ہدیہ انڈین کرنسی میں بیس مع مصارف ڈاک آٹھ ہزار روپے ہوگا، لیکن رقم ٹرانسفر کرنے کی ذمہ داری آپ کی ہوگی۔ لوحِ تسخیر کا ہدیہ انڈین کرنسی میں تین ہزار روپے ہے، لیکن ہمارا مشورہ یہ ہے کہ آپ لوحِ تسخیر کے چکر میں نہ پڑیں، آپ ہر جمعہ کو ایک تسبیح درود شریف کی پڑھتے رہیں اور چلتے پھرتے لاقعدا مرتبہ درود شریف کی کثرت رکھیں، اللہ کے بھی بندوں سے وہ مسلمان ہوں یا کافر اپنے مسلک کے ہوں یا دوسرے مسلک کے آپ بھی سے محبت کریں اور سبھی کے کام آنے کی کوشش کریں، تسخیر خلافت کی دولت ان ہی لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو اللہ کے بھی بندوں سے محبت کرتے ہوں اور بغض و عناد سے کوسوں دور ہوں، محبت سب سے بڑا تھہیار اور محبت سب سے مؤثر تعویذ ہے، اگر ہم گلے میں لوحِ تسخیر لٹکالیں اور کسی سے محبت نہ کریں تو تسخیر خلافت ہمارے حصہ میں ہرگز ہرگز نہیں آسکتی، منفی سوچ سے خود کو بچائیے، دشمن سے بھی بدگمانی مت رکھئے، دوستوں کو عزت دیجئے، رشتے داروں سے صلہ رحمی کا معاملہ کیجئے، حق داروں کی مدد کیجئے، زبان کی حفاظت کیجئے، نظر کی حفاظت کیجئے، نیت کی حفاظت کیجئے، انشاء اللہ دولتِ تسخیر آپ کو خود بخود حاصل ہو جائے گی۔

ہمیں امید ہے کہ آپ ماہنامہ طلسماتی دنیا کا پابندی کے ساتھ مطالعہ جاری رکھیں گے اور اس کی روشنی کو گھر گھر پہنچانے میں ہماری مدد کریں گے۔ ہماری دعا ہے کہ رب العالمین آپ کو وظائف پر دل سے یقین رکھنے کی توفیق عطا کرے اور ان وظائف کی برکت سے آپ کو دونوں جہاں کی راحتوں اور رحمتوں سے سرفراز کرے آمین۔

عملیات کا بچکانہ شوق

سوال از: عبید اللہ محمد

پہلے اس طرح سے عرض کروں کہ آپ دیوبند میں رہتے ہیں، دیوبند مجھے اس لئے پسند ہے کہ اس جگہ اسلام کی خدمت پورے جوش و خروش سے ہوتی ہے، دنیا میں پہلے درجہ پر جامعہ ازہر جو کہ مصر میں واقع ہے اور دوسرے نمبر پر ہندوستان میں علاقہ دیوبند ہے، اسلامی تحقیقات

اور مطالعات کی یہاں بہت بڑی کتب گاہ ہے۔

مزید آپ کا ماہنامہ طلسماتی دنیا وقتاً فوقتاً خرید کر پڑھ لیتا ہوں، معلومات عامہ، علم ادب، سماجیات، اسلامیات، غرض ہر چیز وقت اور حالات کے مطابق اس رسالہ میں نظر آتے ہیں، حال ہی میں ماہنامہ طلسماتی دنیا جنوری، فروری ۲۰۱۹ء نظر سے گزرا۔ اس میں آپ نے مختلف عملیات کا طریقہ درج کیا ہے، پہلے بھی ایسا طریقہ کئی رسالوں میں نظر سے گزرا مگر آج غور کیا اور ایک عمل شروع کر بھی دیا، انشاء اللہ کامیابی ملے گی تو ضرور آپ کو اس کی اطلاع کروں گا۔

اسی رسالہ میں صفحہ ۱۹۰ پر ایک بات میں ہمزاد تاج کرنے کا عمل درج ہے۔ برائے کرم مجھے یہ بتادیں کہ آپ نے جو سورہ کوثر کی زکوٰۃ، حروفِ تجوی کی زکوٰۃ اور نقشِ شمس کی زکوٰۃ کا ذکر کیا ہے، یہ زکوٰۃ کس طرح نکالی جائے گی اور اگر حروفِ تجوی کی زکوٰۃ نکالی جائے تو کیا وہ پورے قرآن شریف کی زکوٰۃ نکالنے کے برابر ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ پوری جانکاری دے کر مجھے مشکور فرمائیں گے اور اگر آپ کی طرف سے مجھے اس عمل کی ادائیگی کرنے کے لئے کچھ مدد ملے گی تو ہم اس کا پورا ہدیہ آپ کو ادا کریں گے، انشاء اللہ میں یہ عمل شروع کروں گا۔ مگر آپ کی مدد کے بغیر صحیح فائدہ عمل نہ اٹھا سکوں گا۔ پوری امید ہے کہ آپ اس عمل کے شروع کرنے میں مجھے اپنے تجربہ سے ضرور مدد فرمائیں گے۔ آپ کا ہدیہ جو بھی ہوگا بذریعہ منی آرڈر آپ کو روانہ کیا جائے گا یا اکاؤنٹ کے ذریعہ ٹرانسفر کروں گا وہ بہت تیز ادا ہوگا۔

مزید اسی رسالہ جنوری، فروری ۲۰۱۹ء کے صفحہ ۱۸۹ پر تسخیر سندونی کا ذکر بھی ہوا ہے اور آخر میں آپ نے درج فرمایا ہے کہ اس عمل کی اجازت کسی قابل اعتبار عامل سے لے لیں، بغیر اجازت ہرگز عمل نہ کریں ورنہ رجعت کا شکار ہوں گے۔ اس کے لئے بھی مجھے جانکاری دیں کہ کس قابل اعتبار عامل سے اجازت لیں اور آپ اس میں میری کیا مدد فرمائیں گے۔

جواب

خوشی کی بات ہے کہ آپ کو طلسماتی دنیا پڑھنے کا شوق پیدا ہوا اور طلسماتی دنیا پڑھ کر آپ کو روحانی عملیات سے دلچسپی پیدا ہوئی۔ روحانی عملیات کا فن ایک مقدس ترین فن ہے اور یہ فن انسانی ضروریات سے

ہو جائیں اور قرآنی آیات کی زکوٰۃ نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ جن آیت کی زکوٰۃ ادا کرنی ہو اس کو ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ ایک وقت مقرر کر کے لگاتار ۴۰ دن تک پڑھیں۔ چالیس دن میں کل تعداد سو لاکھ ہو جائے گی اس کے بعد نقوش کی زکوٰۃ ادا کرنا بھی ضروری ہے، عملیات میں دو طرح کے نقوش زیادہ کام میں آتے ہیں، نقوش مثلث اور نقوش مربع، نقوش مثلث اس نقوش کو کہتے ہیں جو ۹ خانوں پر مشتمل ہو اور نقوش مربع اس نقوش کو کہتے ہیں جو سولہ خانوں پر مشتمل ہو۔ عنصر کے اعتبار سے ان نقوش کی ۴۲ قسمیں ہوتی ہیں، آتش، خاکی، بادی، آبی، ان نقوش کی زکوٰۃ چاروں عناصر کے اعتبار سے ادا کرنی چاہئے۔ مثلث کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ایک نقوش ۱۵ مرتبہ لکھا جائے اور لگاتار ۱۵ دن تک لکھا جائے، انشاء اللہ ۱۵ دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی، اس حساب سے نقوش مثلث کی زکوٰۃ چاروں عناصر کے حساب سے ۶۰ دن میں ادا ہوگی۔

نقوش مربع کی زکوٰۃ ۱۶ خانوں والا نقوش ہوتا ہے اس کی زکوٰۃ اس طرح ادا ہوگی کہ ایک نقوش کو روزانہ ۳۳ مرتبہ لکھا جائے اور لگاتار ۳۳ دن تک لکھا جائے گا، نقوش مربع کی زکوٰۃ بھی چاروں عناصر کے حساب سے ادا کی جائے گی جو ۱۳۶ دن میں ادا ہوگی۔ زکوٰۃ کو موثر بنانے کے لئے یہ بھی کرنا ضروری ہے کہ آتش نقوش کو خواہ وہ مثلث ہوں یا مربع انہیں لکھنے کے بعد آگ میں ڈالا جائے، خاکی نقوش کو خواہ وہ مثلث ہوں یا مربع انہیں زمین میں دبایا جائے، بادی نقوش کو خواہ وہ مثلث ہوں یا مربع انہیں پھل دار درخت پر لٹکایا جائے اور آبی نقوش کو خواہ وہ مثلث ہوں یا مربع انہیں آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالا جائے، زکوٰۃ کی ادائیگی کے لئے نقوش کا روز کے روز ٹھکانہ سے لگانا ضروری نہیں ہے، دوسرے تیسرے دن یا ساتویں، آٹھویں دن یا اکٹھے بھی ٹھکانہ سے لگائے جاسکتے ہیں لیکن ماہرین عملیات نے فرمایا ہے کہ عظیم قوت کے حصول کے لئے اگر روز کے روز ہی نقوش کو ٹھکانہ لگادیں تو افضل ہے۔ ایک چھوٹی سی مثال سے اس تفصیل کو سمجھئے، قرآن حکیم کی ایک آیت ہے سَلَامٌ قَوْلٌ مِّنْ رَبِّ رَحِيمٍ اس آیت میں کل حروف ۱۶ ہیں جو یہ ہیں۔

س، ل، ہ، م، ق، و، ل، ہ، م، ن، ہ، ر، ب، و، ح، ی، ہ۔

جس عامل نے حروف چھٹی کی زکوٰۃ ادا کر دی ہے تو اس نے ان

تعلق رکھتا ہے لیکن جب اہل لوگ اس فن سے بدظن ہو کر اس فن سے اجتناب برتنے لگے تھے تو اہل لوگوں نے اس فن کو سنبھال لیا اور اپنی بالی اور اپنی لاطنی کی وجہ سے انہوں نے اس فن کی جی بھر کے آبروریزی کی اور اس فن کی اس وجہ تحقیر ہوئی کہ کم ظرف لوگوں کی انگلیاں اس فن کی طرف اٹھنے لگیں اور یہ فن اور یہ لائن اس قدر بدنام ہو گئی کہ خود کو عامل بتاتے ہوئے شریف لوگوں کو شرم آنے لگی۔ لیکن ہماری روحانی تحریک کے بعد اور ماہنامہ طلسماتی دنیا کی زبردست کوششوں کے بعد اب رفتہ رفتہ لوگوں کا شعور بیدار ہوا اور ان میں اس فن سے روشناس ہونے کی لگن پیدا ہوئی، الحمد للہ اچھے عاملوں کی ایک کمیپ ہاشمی روحانی مرکز تیار کر چکا ہے اور ملک بھی میں روحانی علاج کا سلسلہ ایک ذمہ داری کے ساتھ چل رہا ہے اور اللہ کے بندے روحانی عملیات سے مستفیض ہو رہے ہیں۔

حروف چھٹی ۲۸ حروف پر مشتمل ہیں اور ان ۲۸ حروف ہی سے پورا قرآن اور دنیا بھر کی تمام کتابیں مشتق ہیں، حروف چھٹی کی زکوٰۃ ادا کرنے کا باقاعدہ ایک طریقہ ہے جو ریاضت کی کتابوں میں درج ہے۔ اس طریقہ کو سمجھنے کے لئے آپ کو کسی معتبر عامل سے رجوع کرنا چاہئے، مختصراً یہ سمجھئے کہ حروف چھٹی کی زکوٰۃ کی شروعات اس وقت کرنی چاہئے جب چاند منزل شریطین میں ہو۔ چاند کی ۲۸ منزلیں ہیں، اور ان منزلوں کی شروعات منزل شریطین سے ہوتی ہے اور چاند جب برج حمل میں ہوتا ہے تو وہ منزل شریطین میں ہوتا ہے۔ حروف چھٹی کے ہر حرف کا تعلق چاند کی کسی نہ کسی منزل سے ہے، مثلاً حرف الف کا تعلق منزل شریطین سے ہے تو اس حرف کی زکوٰۃ اس وقت ادا کریں گے جب چاند منزل شریطین میں ہو۔ اسی طرح حرف ہا کی زکوٰۃ اس وقت ادا کریں گے جب چاند منزل طہین میں ہو کیوں کہ حرف ہا کا تعلق چاند کی دوسری منزل سے ہے جو طہین کہلاتی ہے۔ اسی طرح ۲۸ حروف کی زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے اور حروف چھٹی کی زکوٰۃ ادا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے قرآن حکیم کے تمام حروف جن کی تعداد ہے ۲۲ لاکھ سے زیادہ ہے زکوٰۃ ادا کر دی۔ اس کے بعد آپ کسی بھی آیت قرآنی کا عمل کرو گے تو وہ موثر ہوگا لیکن اکابرین عملیات نے یہ بھی فرمایا ہے کہ قرآنی آیات کی زکوٰۃ بھی ادا کر دینی چاہئے تاکہ سونے پر سہاگہ ہو جائے اور تاثیرات دوگنی چوگنی

تمام حروف کی زکوٰۃ ادا کر دی جو حروف قرآن حکیم میں موجود ہوں۔

اس کے بعد اگر عامل نے اس آیت کی زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے اس آیت کو روزانہ یہ نیت زکوٰۃ ۳۱۲۵ مرتبہ ۴ دن تک پڑھا ہو تو اس نے اس آیت کی زکوٰۃ کا حق بھی ادا کر دیا اور اگر عامل نے نقش مرلح کی زکوٰۃ بھی ادا کر دی ہو، مثلاً نقش مرلح کی آتش چال سے زکوٰۃ ادا کرنے کے لئے اس نقش مرلح کو طبعی چال سے پڑ کر کے روزانہ ۳۴ نقش لکھ کر آگ میں ڈالا ہو اور اس عمل کو ۳۴ دن تک جاری رکھا ہو تو اس نے نقش مرلح کی آتش چال کی زکوٰۃ ادا کر دی۔

مرلح کی آتش چال یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

مذکورہ آیت کا نقش اسی چال سے اس طرح بنے گا، یہ بات یاد رہے کہ مذکورہ آیت کے حروف ۱۶ ہیں اور ان حروف کے اعداد ۸۱۸ ہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۱۸	۲۰۲	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷
۸۱۸	۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۸۱۸	۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۲
۸۱۸	۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱

۸۱۸ ۸۱۸ ۸۱۸ ۸۱۸

آپ دیکھ لیجئے کہ اس نقش کی ہر سطر کا جوڑ ۸۱۸ ہے، جو نقش کے صحیح ہونے کی پہچان ہے، یہی نوٹ کر لیجئے کہ اگر مذکورہ آیت کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد عامل اس آیت کو روزانہ ۸۱۸ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا تو اس آیت کے ہر عمل میں زبردست تاثیر ظاہر ہوگی اور نتائج باذن اللہ بہت جلد برآمد ہوں گے۔ یہ آیت جادو کو ختم کرنے میں تیر بہدف ہے لیکن اس آیت سے استفادہ کرنے کا حق ان ہی عالمین کو ہے

جنہوں نے مذکورہ انداز سے ہر چیز کی زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو جو عالمین تمام چیزوں کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد روحانی عملیات کے تمام قواعد و شرائط کو پیش نظر رکھتے ہوئے قلم اور کاغذ اٹھاتے ہیں وہی اہل ہوتے ہیں اور وہی اس لائن میں کام کرنے کے حق دار ہوتے ہیں کسی کتاب کو پڑھ کر نقوش نقل کرنے والے لوگ عامل نہیں ہوتے، انہیں اس لائن کی الفب کی بھی خبر نہیں ہوتی لیکن دنیا ان کے پاس بھی آتی ہے اور دولت وہ بھی کما لیتے ہیں لیکن کوئی بھی صاحب نظر انسان ایسے لوگوں کو عامل متبرکھنے کی غلطی نہیں کرتا اگر آپ اس لائن میں چلنے کا ذوق رکھتے ہیں تو آپ حسب قاعدہ اس لائن میں اپنا سفر شروع کریں۔ اس طرح آپ کو ہزاروں منزلوں سے گزرنا ہے جب کہیں جا کر کئی سالوں کے بعد آپ اس لائن کی آخری منزل تک پہنچیں گے اور تب ہی آپ قابل اعتبار قسم کے عامل بنیں گے۔ کوئی شخص اگر حکیم چند کتابیں پڑھ کر نہیں بننا اگر چند کتابیں پڑھ کر کوئی ڈاکٹر نہیں بن جاتا اور اگر چند کتابوں کی ورق گردانی کر کے کوئی وکیل نہیں بن سکتا تو پھر ایک دو کتابیں یا ایک دو رسالے پڑھنے کے بعد کوئی عامل کیسے بن سکتا ہے؟

میں آپ سے ہدیہ وصول کر کے آپ کو کسی ایسے عمل کی اجازت دے بھی دوں تو آپ کامیاب نہیں ہو سکتے جب تک اس لائن کے تمام قواعد و شرائط کو ملحوظ رکھ کر آپ روحانی منزلیں تہہ کرتے ہوئے آخری منزل تک نہ پہنچیں۔

اس لائن کی ایک مشکل یہ ہے کہ اس لائن کا شوق رکھنے والے علماء ایک ہی جست میں ساتویں آسمان تک پہنچنے کی آرزو رکھتے ہیں جو امر محال ہے۔ میں آپ ہی سے پوچھتا ہوں کہ دنیاوی تعلیم میں اگر کسی طالب علم نے پرائمری اسکول میں نہ پڑھا ہو تو کیا وہ ہائی اسکول کا امتحان دینے کا اہل ہوگا اور جس طالب علم نے ہائی اسکول کا امتحان پاس نہ کیا ہو تو کیا وہ بی اے اور ایم اے کا امتحان پاس کرنے کے قابل ہوگا؟ ظاہر ہے کہ نہیں اور ہرگز نہیں پھر روحانی عملیات میں بنیاد ریاضتوں سے گزرے بغیر لوگ ہمزاد اور موکل تابع کرنے کی ناجائز تمنا نہیں کیوں کرتے ہیں؟ اور جو بات ممکن نہیں ہے اس بات کا شوق کیوں اپنے دلوں میں پالتے ہیں؟ یاد رکھئے کہ یہ تمام باتیں آخری مراحل کی ہیں اور پہلے مرحلے، دوسرے تیسرے مرحلے اور دسویں گیارہویں مرحلے سے گزرے بغیر

مصدق بنا ہے۔ خیر الناس من یفیع الناس۔ ایک اچھا عامل لوگوں کے دکھ اور درد کو بھرتے ہوئے لوگوں کو خوشیاں اور راحتیں عطا کرتا ہے، لوگوں کے آنسو پونچھتا ہے اور لوگوں کو مایوسی کے گرداب سے نکال کر انہیں در رحمت تک لانے کا فریضہ انجام دیتا ہے۔ آپ ایک عامل بن کر پہلے خود خدا تک پہنچئے اس کے بعد اللہ کے بندوں کو اللہ تک پہنچانے کا فریضہ ادا کیجئے۔ آپ سنجیدگی کے ساتھ پوری ذمہ داری کے ساتھ جب اس لائن میں خدا ترسی کے ساتھ اپنے قدم اٹھائیں گے تو انشاء اللہ آپ کو کامیابی ملے گی، اس کے بعد سندونی، سدھو بدھ اور ہمعلونی جیسی طاقتیں آپ کے قدموں میں خود بخود آ جائیں گی یا بہت معمولی محنت سے آپ کو حاصل ہوں گی۔

ہم دعا کریں گے کہ رب کریم آپ کو عقل سلیم بھی عطا کرے اور وہ صلاحیتیں بھی کہ جن کو حاصل ہونے کے بعد آپ بڑی برق رفتاری کے ساتھ اس لائن کی رفعتوں تک پہنچ جائیں گے اور لوگوں کے کام آ کر خدا کی نظروں میں محبوب بن جائیں گے۔

اس خط کا وہ حصہ جس میں آپ نے مکتبہ روحانی دنیا کی کتابوں کا ذکر کیا ہے وہ مکتبہ روحانی دنیا کو دیدیا گیا ہے، انشاء اللہ وہاں سے ممکنہ کارروائی عمل میں آجائے گی۔ آخر میں آپ کے لئے اور آپ جیسے تمام طلباء اور شائقین عملیات کے لئے یہ شعر نقل کرتے ہیں۔

ماننے نہ ماننے یہ اختیار ہے
ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے جائیں گے

افضل الذکر؟

سوال از: عبدالرشید نوری
گزارش یہ ہے کہ افضل الذکر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور افضل الدعاء الْحَمْدُ لِلَّهِ ہے۔ براہ کرم بتائیں کہ اس سے مراد پورا کلمہ طیبہ ہے یا صرف لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہی ہے اور الْحَمْدُ لِلَّهِ سے مراد پوری سورہ فاتحہ ہے یا صرف الْحَمْدُ لِلَّهِ ہی ہے۔

جواب

افضل الذکر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سے مراد صرف لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہی ہے، پورا کلمہ طیبہ مراد نہیں ہے، توحید کی بنیاد کلمہ طیبہ کا پہلا ہی جزو ہے،

آخری مرحلے کی باتیں کرنا محض ایک خطبہ ہے، ایک دیوانگی ہے۔ اللہ ہم سب کو اس خطبہ اور دیوانگی سے محفوظ رکھے تاکہ روحانی عملیات کی لائن ایک مذاق بن کر نہ رہ جائے۔

آپ نے اپنے خطبے کے آخر میں سندونی کو قابو میں کرنے کی بات کی ہے، وہی بچکانہ بات اور کسی نابالغ بچے کی طرح وہی بچکانہ سوچ اور وہی بچکانہ ضد، گویا کہ سندونی، ہمعلونی، شاہ جنات، ہمزاد اور موکل ربڑ کے کھلونے ہیں جنہیں اٹھا کر ہم آپ جیسے شائقین کو عطا کر دیں۔

عزیزم! ان چکروں میں نہ پڑیں، روحانی عملیات کے مقدس فن اور اس فن کی گہرائیوں اور رفعتوں کے مقابلے میں یہ ہمزاد و موکل وغیرہ معمولی چیزیں ہیں، یہ چیزیں کسی کامیاب ڈاکٹر کے ہاتھ کا تھر مائٹر ہیں اس لئے ان کی اوقات نہیں ہے۔ آپ اس لائن کی شروعات تمام تر گناہوں سے بچتے ہوئے پرہیزگاری کی راہ اختیار کرتے ہوئے سبقاً سبقاً کیجئے۔ اللہ سے اپنے تعلق کو مضبوط کیجئے، پھر آپ یہ دیکھیں گے کہ دنیا کی ہر چیز آپ کے سامنے ہر گون ہو جائے گی اور موکل و ہمزاد آپ کے گھر کا پانی بھرتے لگیں گے۔ اگر آپ سے بندوق چلائی نہیں آتی ہو اور آپ دونوں بندوق خرید لیں تو خدا خواستہ اپنا ہی نقصان کر بیٹھیں گے۔

میں آپ سے یہ منگا کر یہ وعدہ کروں کہ میں آپ کو ایک موکل بھجواؤں گا یہ صرف ایک فریب ہوگا اور اس طرح کا فریب دینے والے دین اسلام سے کوئی تعلق نہیں رکھتے، ہم نے پچاس سال تک اس لائن کی تمام سرئیس کنگھال کر بھیج دی ہیں۔ ۲۰ ہزار سے زائد کتابوں کا مطالعہ کرنے کے بعد ہمیں توفیق نصیب ہوئی ہے، اس فن کے سمندر میں ڈبکیاں لگانے کا ہنر بھی ہمیں اللہ کی طرف سے عطا ہوا ہے لیکن تمام منزلوں سے اور تمام مرحلوں سے گزرنے کے بعد ہمیں آج صرف یہ اندازہ ہوا ہے کہ اس لائن کی آبیاری ان بزرگوں نے کی ہے جن کو یہ سرٹیفکٹ حاصل تھا۔ من کان للہ کان اللہ لہ۔ جو اللہ کا ہو گیا، اللہ اس کا ہو گیا۔ یہ سرٹیفکٹ اس سندھی کا ایک عکس تھا جو اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو رضی اللہ عنہم ورضوعنہ کہہ کر عطا کی گئی تھی۔

بزرگوں کی ایجاد کردہ یہ لائن ہمیں یہ بتاتی ہے کہ اس لائن کا اصل مقصد لوگوں کو قافلہ پہنچا کر ان کے دکھ اور ان کے رنج و لہم میں ان کو تسلی دے کر اور انہیں سکون کی دولت فراہم کر کے ہمیں اس حدیث کے

جواب

روشن ضمیری کی دولت حاصل کرنے کے لئے صغیرہ اور کبیرہ گناہوں سے احتراز بہت ضروری ہے، جب کوئی بندہ ہر طرح کے گناہوں سے دوری اختیار کر لیتا ہے تو اس کا ضمیر روشن ہو جاتا ہے۔ گناہوں سے دوری اختیار کرنے کے بعد پھر عبادت کی جائے تو وہ عبادت روح کے لئے ایک غذا بنتی ہے اور روحانی قوتوں کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اگر اسم الہی کا ورد بھی بندہ کرے تو زبردست روح کو تقویت ملتی ہے اور بندہ کشف والہام کا اہل ہو جاتا ہے۔ کشف والہام کا اہل بننے کے لئے ”يَا عَلِيُّمُ عَلِيْمُنِي يَا خَيْرُ اَخْبِرْنِي يَا ذِيْهِدْ اَزْهِيْدُنِي“ کا ورد رکھنا چاہئے لیکن گناہوں کو بالکل ترک کر دیں اور سوچ و فکر پیدا کریں جب ہی ضمیر روشن ہوگا اور تجب ہی کشف والہام کی اہلیت پیدا ہوگی۔

يَا مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ

سوال از: (ایضاً)

يَا مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ سے اور يَا مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ مَسْبَبِ کیا اسم باری تعالیٰ ہیں، ان ناموں کے عدد کیا ہیں۔ ان ناموں کے ورد کیا فیض ہے۔ پڑھنے کا مکمل طریقہ کیا ہے، براہ کرم ماہنامہ طلسماتی دنیا میں جواب عطا ہو۔

جواب

يَا مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ کا مطلب ہے کہ اے اسباب کے پیدا کرنے والے، ظاہر ہے کہ اس دنیا میں جتنے بھی اسباب ہیں ان کا خالق اللہ ہے تو اس حساب ”يَا مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ“ اللہ تعالیٰ ہی کا خطاب ہوا۔ يَا مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ پڑھنے کے بہت سے طریقے ہیں۔ لیکن بزرگوں نے فرمایا ہے کہ نصب شب کے بعد اگر کھلے آسمان کے نیچے ٹنگے سر اور ٹنگے پاؤں کھڑے ہو کر پانچ سو مرتبہ کوئی يَا مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ پڑھے گا تو اس کی تمام مشکلات دفع ہوں گی اور اس کے لئے رمتوں اور راحتوں کے دروازے ہر طرف سے کھل جائیں گے۔ ایک بار اتم المحروف نے اس وظیفہ کو مذکورہ طریقہ سے پڑھا تھا اور اس کو مفید پایا تھا۔

تمام انبیاء کے لئے بھی توحید کی بنیاد یہی جزو تھا۔ دوسرا جزو مُحَمَّدٌ وَرَسُولُ اللّٰہ رسالت کی بنیاد ہے اور نبی کے ذریعہ اس کی امت کو توحید باری تعالیٰ کا پابند بنانے کے لئے ہر کلمہ کا جزو لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ ہی رہا اور نبی کی شریعت کا پابند کرنے کے لئے کلمہ کے دوسرے جزو کا پابند بنایا گیا۔ مثلاً لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ آدم خلیفۃ اللّٰہ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ موسیٰ کلیم اللّٰہ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ نوح نبی اللّٰہ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ ابراہیم خلیل اللّٰہ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ اسماعیل ذبیح اللّٰہ اور اسی طرح لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ۔ اس تفصیل سے یہ بات مترشح ہو جاتی ہے کہ کلمہ کا پہلا جزو توحید باری تعالیٰ کی بنیاد ہے اور دوسرا جزو نبی کی شریعت کی طرف اشارہ کرتا ہے، جب کسی جگہ یہ فرمایا گیا ہو کہ اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہ تو اس سے مراد کلمہ کا پہلا ہی جزو ہے جو توحید باری تعالیٰ کی اساس ہے۔ یعنی کوئی معبود نہیں ماسوا اللہ کے اور ذکر کے طور پر اسی جزو کا ورد کرنا چاہئے اور دل میں یہ یقین رکھنا چاہئے کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نبوت کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے۔ اگر کوئی شخص یہ یقین رکھے کہ قیامت سے پہلے کوئی ذیلی نبی آ سکتا ہے تو اس کے کافر ہونے میں کوئی شک نہیں، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین بھی ہیں اور ان پر نبوت اور رسالت کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے اور جہاں یہ ذکر ہو کہ اَفْضَلُ الدُّعَا الْحَمْدُ لِلّٰہ تو وہاں ”الحمد للہ“ ہی مراد ہے۔ سورۃ فاتحہ مراد نہیں ہے، البتہ اگر کسی جگہ یہ بیان ہو کہ الحمد شریف پڑھیں تب پوری سورت مراد ہوگی۔ یہ بات یاد رکھیں کہ ہر دعا سے پہلے اللہ کی تعریف و ثنا بیان کرنی چاہئے جو دعا اللہ کی ثنا کے بعد کی جاتی ہے وہ قبولیت کے شرف سے سرفراز ہوتی ہے اس لئے یہ فرمایا گیا ہے کہ اَفْضَلُ الدُّعَا الْحَمْدُ لِلّٰہ۔

کشف اور روشن ضمیری

سوال از: (ایضاً)

گزارش یہ ہے کہ کشف اور روشن ضمیری کا عمل کیا ہے، کونسا ورد ہے، کیا مندرجہ ذیل اسم باری پڑھنے سے کشف اور روشن ضمیری حاصل ہوتی ہے۔

”يَا عَلِيْفُ يَا عَلِيْمُ يَا خَيْرُ يَا ذِيْهِدْ يَا اللّٰہ“ مکمل طریقہ ماہنامہ طلسماتی دنیا میں شائع کریں کرم ہوگا۔

رموز عملیات

ہوں اور اپنی جان کا خطرہ محسوس کرتے ہوں، ایسے ظالم کے پاس کسی غرض کے لئے اگر جانا ضروری ہو تو جانے سے پہلے امرتہ فاتحہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے اور راستہ میں لاتعداد مرتبہ آیت پڑھے: **بِسْمِ اللّٰهِ** **يَوْمَ الدِّينِ اِنَّكَ نَعْبُدُكَ وَ اَتَاكِ لِنَسْتَعِينُ**۔ انشاء اللہ حاکم کتنا بھی غصیا را یا متعصب ہو کمال مہربانی سے پیش آئے گا اور کسی بھی طرح کا ضرر پہنچانے کی جرأت نہیں کرے گا۔

اگر کسی کا دشمن کم ظرف اور کمینہ ہو اور ہر وقت نقصان پہنچانے کے درپے رہتا ہو تو اس پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے ہر روز نمازِ ظہر کے بعد ۱۴ مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر اللہ سے دعا مانگے، انشاء اللہ ۱۴ دن کے روز دشمن مغلوب ہوگا اور نقصان پہنچانے کی جرأت نہیں کر سکے گا۔

بدمعاش شخص کوز پر کرنا

دشمن کو مغلوب کرنا

اگر کوئی بد معاش شخص اہل محلہ کو تنگ کرتا ہو اور اہل محلہ اس کی شرارتوں اور خباثتوں سے حد درجہ پریشان ہوں تو اس کی شرارتوں اور خباثتوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے اور اس کی تباہی و بربادی کے لئے ان آیات کو ہر نماز کے بعد ۳۲ مرتبہ پڑھیں:

اگر کسی کو اس بات کا ڈر ہو کہ اس کا دشمن اس کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا اور وہ نقصان پہنچانے میں کامیاب ہو جائے گا تو اس کو چاہئے کہ ہر روز نماز عشاء کے بعد ایک سو پچیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر اللہ سے دعا کرے اور اس عمل کو کم سے کم گیارہ دن تک جاری رکھے، انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا اور سورۃ فاتحہ کی برکت سے ایسے اسباب پیدا ہوں گے کہ دشمن زیر ہو جائے گا یا صلح کی طرف مائل ہوگا۔

وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ
وَلَكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ .

اس عمل کے بعد اللہ سے دعا مانگے، اس عمل کو بے دن تک پابندی کے ساتھ کرے اول و آخر درود شریف نہ پڑھے اور اس عمل کو زوالِ ماہ میں پڑھے یعنی جانڈ کی ۱۵ تاریخ کے بعد۔

دشمن کے شر سے بچانے کے لے

اس آیت کا نقش مرل تیار کر یا کسی عامل سے بنوا کر اپنے پاس رکھے گا تو بڑے دشمن کی ریشہ داندیوں سے محفوظ رہے گا۔
نقش یہ ہے۔

اگر کسی کا دشمن نہایت شریا اور کمینہ ہو اور نقصان پہنچانے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتا ہو تو ایسے دشمن کے شر اور ریشہ و داندوں سے محفوظ رہنے کے لئے سورۃ فاتحہ کو مندرجہ ذیل انداز سے پڑھیں، انشاء اللہ دشمن کی تمام تدابیر ناکام ہوں گی اور دشمن کو منہ کی کھائی پڑے گی۔

ہر روز نماز فجر کے بعد سورۃ فاتحہ ۴۱ مرتبہ نماز ظہر کے بعد ۲۱ مرتبہ

لما عصر کے بعد امرتہ نماز مغرب کے بعد نہ مرتہ اور نماز عشاء کے بعد ۳ مرتہ پڑھے اور ہمیشہ اول و آخر ۳ مرتہ درود شریف پڑھے۔ اس عمل کی برکت سے دشمن مقہور ہو گا اور اس کو اپنی کسی بھی چال میں کامیابی نہیں ملے گی۔

ظالم حاکم کے شر سے بچاؤ کے لئے

ایسا خالم حاکم یا اسر کہ جس کے سامنے جانے سے لوگ ڈرتے

PIY	PI0	PIF	P09
PII	PI0	PI5	PI1
PII	PI5	PIA	PIF
PI9	PIF	PIF	PIF

آیت شریفہ کے اعداد ۸۶۸ ہیں۔ اگر نقش لکھ کر ۸۶۸ مرتبہ

آتش چال

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بادی چال

۴	۹	۷	۱۲
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

آبی چال

۱۳	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خاکي چال

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۳	۱

دشمن کو دفع کرنے کے لئے

ایسا عالم غصہ جو نقصان پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتا ہو اور لوگ اس کے ظلم اور شرارتوں سے پریشان رہتے ہوں تو اس کی شرارتوں اور سازشوں سے محفوظ رہنے کے لئے اس آیت کو زبرد کاغذ پر کالی روشنائی سے لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں:

مذکورہ آیت کو پڑھ کر نقش کے اوپر دم کر دیں پھر گلے میں ڈال لیں تو دشمن کی شرارتوں سے محفوظ رہیں اور اگر اس کے بعد دشمن وار کرنے کی کوشش کرے گا تو وہ ذلیل و خوار ہوگا اور پوری طرح برباد بھی ہو جائے گا۔ یہ نقش آتش چال سے لکھا گیا ہے لیکن اکابرین نے فرمایا کہ اگر اس دشمن کے عنصر کے اعتبار سے لکھیں تو جلدی اثرات ظاہر ہوں گے۔

اگر دشمن کا عنصر آتش ہو تو نقش آتش چال سے لکھیں، نقش لکھیں، ایک اپنے گلے میں ڈالیں اور ایک نقش کو لکھ کر جلادیں۔

اگر دشمن کا عنصر خاکي ہو تو نقش خاکي چال سے لکھیں، ایک نقش اپنے گلے میں ڈالیں اور دوسرے کو کسی دیران جگہ بھادیں۔

اگر دشمن کا عنصر بادی ہو تو نقش بادی چال سے تیار کریں، ایک نقش گلے میں ڈالیں اور ایک نقش کو کسی کانٹے دار درخت میں کسی ایسے درخت میں جس پر پھل نہ آتے ہوں لٹکا دیں۔

اگر دشمن کا عنصر آبی ہو تو آبی چال سے نقش لکھیں، ایک نقش آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالیں اور دوسرے نقش کو گلے میں ڈال لیں، جس آٹے میں گولی بنائیں اس میں نمک تیز کر دیں، انشاء اللہ نقش باذن اللہ اپنا اثر دکھائے گا اور دشمن اپنی چالوں میں ناکام رہے گا اور اگر اس کے بعد بھی کوئی اقدام کرے گا تو بحکم خداوندی برباد ہوگا۔

عنصر معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دشمن کے نام کے اعداد نکالیں، ان اعداد میں والدہ کے اعداد شامل نہ کریں، کل اعداد کو ۴ سے تقسیم کریں، تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو عنصر آتش ہے۔ اگر ۲ بچیں تو عنصر بادی ہے، اگر ۳ بچیں تو عنصر آبی ہے اور اگر صفر بچے تو عنصر خاکي ہے۔

مثال زید کا عنصر معلوم کرنا ہے۔

زید کے اعداد ہیں ۲۱۔

ان کو ۴ سے تقسیم کیا۔

$$21 \div 4 = 5 \text{ (۵)} \text{ } 1$$

$$21$$

$$20$$

$$1$$

ثابت ہوا کہ زید کا عنصر آتش ہے، چال کے اعتبار سے نقش کی

تفصیل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . وَ اِذْ قَالَ مُؤْمِنٰی لِقَوْمِهِ یَا قَوْمِ اِنْکُمْ اَنْتُمْ عَلٰمَتُمْ اَنْفُسَکُمْ بِاتِّخَاذِکُمْ الْعِجْلَ فْتَوْبُوا اِلَیَّ یٰ اٰیٰتِکُمْ فَاَقْتُلُوا اَنْفُسَکُمْ . (سورہ بقرہ، آیت: ۵۴)

اس آیت کو گلے میں ڈالنے کے بعد اگر روزانہ صبح شام دشمن کا نام مع والدہ پکارتا ہے تو دشمن ایسی مصیبت میں مبتلا ہوگا کہ اس کو کسی کو بھی نقصان پہنچانے کا ہوش نہیں رہے گا، لیکن یہ بات یاد رہے کہ اس طرح کے عمل ان ہی لوگوں کے خلاف کرنے چاہئیں جو حقیقتاً ظالم ہوں اور واضح طور پر فتنہ و فحش و فجور میں مبتلا ہوں، ناحق کسی کو پریشان کرنے سے اپنی عاقبت برباد ہوگی اور خود عمل کرنے والوں کو نقصان سے دوچار ہونا پڑے گا۔

دشمن کی زبان بندی

اگر کسی کی زبان درازی سے لوگ پریشان ہوں اور ایک دنیا اس کی بکواس اور گالیوں سے تکلیف محسوس کرتی ہو تو اس کی زبان بند کرنے کے لئے عشاء کی نماز کے بعد اندھیرے میں بیٹھ کر سورہ بقرہ کی یہ آیت ایک ہزار مرتبہ پڑھیں:

فَلَمَّا اَضَاكَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُورِهِمْ وَ تَرَ کَهُمْ فِی ظُلُمٰتٍ لَا یُبْصِرُوْنَ . ضَمُّ بَکُمْ غُمٰی فُہُمْ لَا یُزِجُوْنَ .

اس آیت کو اس طرح پڑھیں کہ سو مرتبہ پڑھنے کے بعد دشمن کا تصور کرتے ہوئے اس کا نام مع والدہ لیں، اس عمل کو ۱۳ دن تک جاری رکھیں۔

یہ آیت جلائی ہے۔ اس آیت کا عمل کرتے وقت ۱۳ راتوں تک رزق حرام سے پرہیز کریں، جھوٹ اور غیبت سے دور رہیں اور غیر ضروری گفتگو سے پرہیز کریں۔ عمل کے بعد ہاؤن اللہ دشمن زبان درازی پر قادر نہیں ہو سکے گا اور اس کی زبان مطلقاً بند ہو جائے گی۔

زبان بندی کا عمل

اگر کسی ظالم کی زبان درازی سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو اور اس کی زبان کو بند کرنا ضروری ہو گیا ہو تو سورہ بقرہ کی یہ آیت ۴۱ مرتبہ پڑھ کر اور ۳ بار الجمل ۳ بار الوحا اور ۳ بار الساعہ کہہ کر لوہے کی بڑی کیل پر (گل میخ) پر دم کرویں اور ظالم کا تصور کرتے ہوئے اس کیل کو کسی دھماکانے

جگہ پر گاڑ دیں، انشاء اللہ ظالم کی زبان بند ہو جائے گی۔

آیت یہ ہے: صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَ نَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ .

عمل بد کو ختم کرنے کے لئے

اگر کسی کے پیٹ میں کوئی دوا ڈال دی گئی ہو اور اس کے اثرات سے مریض پریشان ہو اور اس کا علاج ممکن نہ رہا ہو تو ایسے مریض کو اس دوا کے اثرات سے نجات دلانے کے لئے ایک مٹی کا گھڑا لیں اور اس میں دریا کا پانی بھر لیں، اس پانی پر درود تھینا ۴۱ بار ایک سو ایک مرتبہ معوذتین، سورہ الرحمن ۳ مرتبہ اور قیامتِ آلاء و بَیِّنَاتٍ لِّیَبَانَ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں، سات دن تک یہی پانی مریض کو پلائیں، انشاء اللہ مدد میں درد کا اثر بالکل ختم ہو جائے گا۔

مکان یا دکان خالی کرانے کے لئے

اگر کوئی شخص اپنے کرائے داروں سے پریشان ہو، وہ نہ تو کرایہ دیتے ہوں اور نہ ہی مکان یا دکان خالی کرتے ہوں تو اس کے لئے یہ عمل موثر ثابت ہوتا ہے۔

عمل یہ ہے:

بعد نماز مغرب ننگے سر کھڑے ہو کر اور اپنا رخ قبلہ کی طرف کر کے سورہ فاتحہ ۴۱ بار سورہ اخلاص، ۴۱ بار آیت کریمہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں کو اپنے سے بلند کر کے اللہ سے دعا کریں کہ کرائے دار دکان یا مکان خالی کر دے، اس عمل کو گیارہ دن تک کریں، انشاء اللہ عمل موثر ثابت ہوگا اور کرائے دار دکان یا مکان چھوڑ دے گا، یہ عمل بارہا کا آزمودہ ہے۔

دشمن سے انتقام لینا

اگر کسی کو اپنے دشمن سے اپنی جان و مال کا خطرہ ہو اور خود اس سے مقابلہ کرنے کی سکت نہ ہو تو یہ عمل کرے، اماوس میں یہ نقش تیار کرے، پھر زوالِ ماہ میں عشاء کی نماز کے بعد آگ دھکائے اور بدھ ہو کر آگ کے سامنے بیٹھ کر دشمن کا نام اور اعداد کے مطابق اس عمل کو پڑھے اور عمل کے بعد نقش آگ میں ڈال دے اور تصور کرے کہ دشمن جل رہا ہے۔

نقش یہ ہے۔

۸۹۶	۶۵	۵۶	۶۷۲	۳۶۵
۵۰۴	۱۱۷۶	۱۵۷۳	۷۳۸	۱۲۸
۸۴۹	۴۱۴	نام دشمن مع والدہ	۷۵۴	۱۴۰۰
۵۸۰۸	۴۳۶	۱۲۸۸	۱۲۰۳	۳۹۲
۱۱۲۰	۹۶۱	۱۱۳۳	۶۰۱۲	۲۲۴

دعا یہ ہے: یا قاهر ذالبطش الشدید، انت الذی لا یطاق

انتقامہ یا قاهر ذالبطش۔ یہ عمل دشمن کے نام میں جتنے حروف ہوں اتنے دن کرے درنہ مرتبہ ساٹھ دن کرے۔ زوال ماہ میں اس عمل کو شروع کرے اور پہلے جس دن کرے تو ساتوں مرتبہ اسی دن کرے، مثلاً پہلے دن زوال ماہ میں منگل کو عمل کیا و سات مرتبہ ہر منگل کو کرے، انشاء اللہ دشمن تباہ و برباد ہوگا۔

دشمن کو برباد کرنے کا عمل

کسی ظالم و فاسق کو برباد کرنے کے لئے منگل کے دن مرغ کی ساعت میں یہ نقش لکھیں اور اس کو کسی پرانی قبر میں دبا دیں، دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۴۵۶	۱۴۵۹	۱۴۶۲	۱۴۴۹
۱۴۶۱	۱۴۵۰	۱۴۵۵	۱۴۶۰
۱۴۵۱	۱۴۶۴	۱۴۵۷	۱۴۵۴
۱۴۵۸	۱۴۵۳	۱۴۵۲	۱۴۶۳

برائے تباہی فلاں ابن فلاں

دشمن پر غلبہ پانے کے لئے

یہ عمل حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب ہے اور یہ عمل دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کے لئے ہمیشہ تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔ اس عمل کو

زوال ماہ میں ۷ دن تک لگا کر پڑھے اور روزانہ مرتبہ پڑھے۔

عمل یہ ہے: اَللّٰهُمَّ مَسِّرْ لِيْ اَعْدَاءِ كَمَا مَسَّحْتَ الرَّبِيعَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ لَيْتَهُمْ كَمَا لَيْتَ الْعَهْدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ ذَلَّلْهَا كَمَا ذَلَّلْتَ هِرْعُونَ لِمُؤْمِنِي عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ قَهَرَهُمْ كَمَا قَهَرْتَ اَبَا جَهْلٍ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَقِّ كَهْنَقَصَ وَ بِحَقِّ جَمِّ عَمَقَ صَمِّ بِكُمْ عُمِيْ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ صَمِّ بِكُمْ عُمِيْ فَهُمْ لَا يَقُولُونَ. صَمِّ بِكُمْ عُمِيْ فَهُمْ لَا يَنْصَرُونَ. اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

دعاء حیدری، دشمن کی ہلاکت کے لئے

یہ دعا حیدری دشمن کی ہلاکت کے لئے ۱۱ دن پڑھنی ہے، الحاصل یہ ہے کہ زوال ماہ میں پڑھے، اس نقش کو لال کاغذ پر لکھ کر اپنے سامنے رکھ لے اور پڑھتے وقت اس پر شہادت کی انگلی خوب زور سے مارا رہے۔ ۱۱ دن کے بعد اس عمل کو دشمن کے نام مع والدہ کے پرانی قبر میں دبا دے، دشمن ہلاک ہو جائے گا۔

یہ بات واضح رہے کہ اس طرح کے عمل ظالم و فاسق دشمنوں کے لئے نہایت مجبوری میں کریں، ناحق کسی کو پریشان کر کے اپنی عاقبت برباد نہ کریں۔

دعاء حیدری یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ وَمَنْ صَلَّیْ عَلَیْهِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَیْهِ مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیْ عَلَیْهِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیْ عَلَیْهِ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ الصَّلٰوةُ عَلَیْهِ (اس جگہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا تصور کرے) ۳ بار کہے حق حق حق. اَجِبْ يَا اِسْرَءِیْلُ بِحَقِّ مَعْرُوفٍ نَّافٍ مُفْتَحِ الْاَبْوَابِ وَ يَا مُسْتَسَبِّبِ الْاَسْبَابِ وَ يَا مُغْلِبِ الْقُلُوبِ وَ الْاَبْصَارِ يَا ذَلِّلِ الْمُنَافِقِيْنَ وَ يَا غَاثِ الْمُسْتَغِيثِيْنَ وَ يَا مُفْرِجِ السَّخَرِ وَ زَيْنِ اَعْيُنِيْ قَوْلُكَ عَلَيَّكَ يَا رَبِّيْ فَهَبْ قَوْلُكَ اَمْرِيْ اِلَيْكَ يَا زَوَّاقِيْ يَا بَاسِطُ صَلِّ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی

غیر خلیفہ محمد و علیؑ و اصحابہ اجمعین ۳ بار پڑھے
 اَللّٰهُمَّ اكْثِفْ عَلَيَّ حَقَائِقَ الْاَشْيَاءِ كَمَا هِيَ اَنْتَ الْحَقُّ
 الْمُتَمِّينُ مُبْحَنُ الْمَلِكِ الْحَقُّ الْمُتَمِّينُ. حق حق یا اللہ
 المحمود فی کُلِّ قَعَالِہِ یا اللہ یہاں تک ۳ بار پڑھنا ہے۔ اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّی عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا
 یَنْبَغِی الصَّلٰوۃ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی
 اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوۃ عَلَیْہِ
 وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃ عَلَیْہِ بِسْمِ اللّٰہِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْجَلِیْلِ الْجَبَّارِ الْغَفَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
 مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاهِرِیْنَ عَلٰی اَعْدَائِہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ یا حیدر
 یا حیدر یا حیدر یا ابا تراب یا علی یا اسد اللہ یا ولی اللہ یا
 رجال اللہ یا مقبول اللہ یا محبوب اللہ یا ظہور اللہ یا مظهر
 العجائب یا القہر اَتٰی مَغْلُوْبٌ فَاَنْتَصِرُ یا حَقُّ یا حَقُّ یا حَقُّ
 تَحَقَّقْتُ بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ فِی حَقِّ حَقِّکَ یا حَقُّ یا فَتَّاحُ یا فَتَّاحُ
 یا فَتَّاحُ یا حٰی یا قَیُّوْمُ یا اَللّٰہُ یا اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا
 بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

پھر خود پر خوف الہی طاری کرتے ہوئے اور عظمت الہی کا تصور
 کرتے ہوئے یہ پڑھے: تَعَظَّمْتُ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِی
 عَظَمَتِ عَظَمَاتِکَ یا عَظِیْمُ یا رَبُّ یا قَدِیْرُ یا قَدِیْرُ یا قَدِیْرُ
 یا خَالِقُ یا کَرِیْمُ یا رَحْمٰنُ یا رَحِیْمُ یا مُسَخِّرُ السَّمٰوٰتِ
 وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا یا حَلِیْمُ یا مُخِیِّ یا مُمِیْتُ یا مُتَکَبِّرُ
 یا حَسْبُکَ یا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرٌ
 وَ الصِّدْقُ وَ عَدُوٌّ یا جَلِیْلُ یا جَلِیْلُ یا جَلِیْلُ حَسودی مقصور۔

اس جگہ یہ تصور کرے کہ دشمن ذلیل و خوار ہو رہا ہے۔ وَ عَدُوٌّ
 مَقْعُوْلٌ بِقُصْرٍ یا قَاهِرُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ فِی قَهْرٍ یا قَاهِرُ یا
 قَاهِرُ قَهْرَ اَعْدَائِی یا جَبَّارُ اور یا نَبِیْلُ بِحَقِّ عَدُوْلِی یا خَوْلَانِیْلُ
 بِحَقِّ اِیْنُوْدِی یا مِلْدُ کُلِّ جَبَّارٍ عِنْدَ بَقَرٍ عَزِیْزٍ سُلْطٰنِہِ یا
 مِلْدُ یا لِقِیَا مَنْ کُلُّ جَوْدٍ کَمِ یَرْضٰہُ وَ کَمِ یُخَالِطُہُ کَمَالُہُ
 بَاقِی فَقُلْتُ بِسِیْفِ اللّٰہِ (اس جگہ دشمن کو گمراہ تصور کرے) لَا یُلَاقِی

فَرِیْشُ اِیْلَہِمُ رَحَلَةُ السَّیْفِ وَ الصِّیْفِ. وَ مَا رَمِیتْ اِذْ رَمِیتْ
 وَلَکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی. اس جگہ عزرائیلؑ کو حاضر جان کر دشمن کو گمراہ تصور کرے
 یا قَوْلُ یا قَاهِرُ یا اَذِیْلُ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِسْتِغَامَہُ
 یا قَاهِرُ اَقْهَرُوا وَاذْفَعْ اَعْدَائِی مِنْ قَهْرٍ وَ اَنْتَ اَشَدُّ الْقَاهِرِیْنَ
 حَقُّ حَقِّ حَقِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّی عَلَیْہِ
 وَ صَلِّ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ کَمِ یُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ صَلِّ
 عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی عَلَیْہِ یا تَنْکِیْلُ بِحَقِّ حُجْرَہِ یا حَمِیْدُ
 الْفَعَالِ ذَالِمْنِ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہِ بِطُغْیَہِ یا حَمِیْدُ یا تَنْکِیْلُ
 یا حَمِیْدُ تک ۳ بار پڑھے۔ یا خَوْلَانِیْلُ بِحَقِّ وَ حَشِشُ کَلِیخ
 یا غِیَاثِی عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَ مُجِیْبِی عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَ مُطَاوِی
 عِنْدَ کُلِّ شِدْءٍ وَ مَوْتِیْسِی عِنْدَ کُلِّ وَخْشَةٍ وَ رِجَانِی حِیْنَ
 یَنْقَطِعُ رَحْلَتِی یا غِیَاثِی نَادِ عَلِیًّا مَظْہَرِ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا
 لِّکَ فِی السَّوَابِ کُلِّ ہَمْ سَیَنْجَلِی بِنُبُوَّتِکَ یا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَ
 بُولَیْتِکَ یا عَلِی یا اللّٰہُ یا سَمِیْعُ اَجِبْ دَعْوَتِی یا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ
 یا جَبْرِئِیْلُ بِحَقِّ یا مَظْہَرِ الْعَجَائِبِ یا ظَاہِرُ یا بَاطِنُ یا اَوَّلُ یا اٰخِرُ
 اَنْتَ اَجِبْ دَعْوَتِی یا مُجِیْبُ الشَّانِ یا قَوْلَانِیْلُ تَجِدْہُ عَوْنًا لِّکَ
 فِی النَّدَابِ کُلِّ ہَمْ وَ غَمٍّ سَیَنْجَلِی بُولَیْتِکَ یا عَلِی.

یہ دعا دشمنوں پر غلبہ پانے کے لئے اور شری قسم کے افسروں کو
 مغلوب کرنے کے لئے اور ان کو ناکارہ بنانے کے لئے تیر بہدف ہے۔
 جائز جگہوں میں اس سے استفادہ کریں اور رب العالمین کی قدرت کا
 کرشمہ دیکھیں۔

اعمال سورۃ الم تر کیف

(۱) اگر کوئی شخص سخت مشکلات میں مبتلا ہو تو اسی عمل کو روزانہ
 ۲۰ مرتبہ پڑھے اور عمل کو ۷ روز تک جاری رکھے، انشاء اللہ غیب سے مدد
 ہوگی اور مشکلات سے نجات ملے گی۔

(۲) اگر ناجائز تعلقات ختم کرنا مقصود ہو تو کسی پرانی قبر کے پاس
 کھڑے ہو کر گیارہ مرتبہ پڑھے اور ہر بار دونوں کا نام مع والدہ لے۔
 عمل کے ختم پر قبر کی مٹی اٹھا لے اور دونوں میں سے کسی ایک کے گھر میں

ڈال دے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو دوسرے قبرستان میں کسی قبر پر ڈال دے دونوں میں نفرت پیدا ہوگی۔

(۳) مخلوقات کو مسخر کرنے کے لئے ایک ہزار مرتبہ ۷ دن تک پڑھے۔ ۷ دن میں عمل کا پورا میں آجائے گا۔ اس کے بعد ہمیشہ روزانہ ۱۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھے۔

(۴) اگر کسی کو اپنی محبت میں دیوانہ بنانا مقصود ہو تو چکی زمین پر نیچے سرکڑے ہو کر ۷۰ مرتبہ پڑھے، پھر اپنے پاؤں کی مٹی اٹھالے اور اس مٹی پر حطر چھڑک کر رکھ لے اور کسی طرح مطلوب کو سنگھما دے۔ مطلوب محبت میں بے قرار ہوگا۔

(۵) اگر کسی کی زبان بند کرنی ہو تو ریشم کے سات تار لے کر سات بار یہ عمل پڑھے، ہر بار ریشم کے ڈوروں پر گرہ لگا تار ہے، پھر ان ڈوروں کو اپنے بائیں بازو پر باندھ لے۔ گرہ لگاتے وقت اس کا نام لیں مع والدہ جس کی زبان بند کرنی ہو۔

(۶) اگر کسی دشمن کو ہلاک کرنا ہو تو اس کا پتلا بتائیں اور تصور کریں کہ یہ دشمن کا وجود ہے، پھر بول کے کانٹے لیں، ہر کانٹے پر سات مرتبہ یہ عمل پڑھیں، پھر ایک کانٹے کو آنکھ میں، ایک منہ میں، ایک سینے میں ایک سر پر، ایک شکم میں، ایک پشت پر چھو دے، اس پتکے کو آگ میں ڈالتے ہوئے یہ کہے: اہلاک گرداں تیرہ ہلاش شد، عمل یہ ہے:

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ يَاجْبَرُ اَنْبِيَا فَعَلَ رَبُّكَ بِاَسْمَاعِيْلَ
بِاَصْحَابِ الْفَيْلِ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي لَوْمَانِيْلٍ فِى
تَضْلِيْلٍ يَاسٰ مِكَائِيْلَ وَاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اِذَا بَيَّلَ
يَاسِرَ مَانِيْلَ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ اَوْ يَبْدُوحُ مِنْ مِّجَالٍ
فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُوْلٍ يَّاتُكَاثِيْلَ

ناحق کسی کو ستانے اور رلانے سے پرہیز کریں، بہت ہی ناگزیر حالات میں علماء حق سے مشورہ کر کے خالوں اور فاسقوں کے خلاف ایسے اعمال کرنے چاہئیں اور کسی بھی معاملے میں اپنی عاقبت کو داؤ پر نہیں لگانا چاہئے۔ ہم نے روحانیت عملیات کا ایک حصہ سمجھ کر ان اعمال کو نقل کر دیا ہے ورنہ کاہرین نے ان کو پوشیدہ رکھنے کی روش اپنائی ہے۔

انتباہ: اس طرح کے اعمال کو طشت از با م کرتے ہوئے ہم بار بار عالمین سے یہ تاکید کریں گے کہ وہ جائز امور میں ان کا استعمال کیا جائے۔

دشمن پر غالب آنے اور ہر طرح کی حفاظت کے لئے عمل اگر کوئی شخص ان آیات کو لکھ کر ایک تحویذ بنا کر اپنے پاس رکھے گا، اپنے گلے میں ڈالے گا یا اپنے دائیں بازو پر باندھے گا تو اس کی مکمل حفاظت رہے گی، اگر اب دشمن کے علاقہ سے بھی گزرے گا تو اس کی حفاظت رہے گی۔ اگر دشمن اس کے سامنے بھی آگیا تو دشمن اس کی طرف نظریں اٹھانے کی بھی جسارت نہیں کر سکے گا اور کسی بھی طرح کا خوف اور ڈر اس کے قریب بھی نہیں پہنچے گا۔ اس کے علاوہ اس نقش کی برکت سے ہر مجلس میں اس کو عزت ملے گی، لوگ اس کی تعظیم کریں گے اور ہر ہر مقصد میں اس نقش کی برکت سے اس کو کامیابی اور سرخروئی حاصل ہوگی۔ وہ مبارک اور موثر ترین آیات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَحَفِظْنَهَا مِنْ كُلِّ خَيْطِنِ
رُجِيْمٍ (سورہ حج، آیت ۱۷) اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلٰیهَا خَافِظٌ
(سورہ طارق، آیت ۳) بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ فِى لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ
(سورہ بروج، آیت ۲۱) وَ يُرْسِلُ عَلَيْنَا حَفِظَةً (سورہ انعام، آیت ۶۱) اِنْ رَبِّىْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ (سورہ ہود، آیت ۷۷) لَّهٗ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ يَخْفَوْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ (سورہ رعد، آیت ۱۱) نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَخَفِيْظُوْنَ
(سورہ حجر، آیت ۹) وَ كُنَّا لَهُمْ حَفِيْظِيْنَ (سورہ انبیاء، آیت ۸۳) وَ رَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ (سورہ سبا، آیت ۲۱) اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ (سورہ شوریٰ، آیت ۶) وَ عِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ (سورہ ق، آیت ۴۳) وَ اِنْ عَلَيْنَا لَخَفِيْظِيْنَ
(سورہ انفطار، آیت ۱۰)

ان آیات کو نقل کرتے وقت اور تحویذ بناتے وقت سورتوں کا حوالہ دینے کی ضرورت نہیں ہے اور اگر اعراب بھی نہ لگائے جائیں تو کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

ان آیات کی برکت سے طاعون، مروجہ بیماریوں سے اور ناگہانی ہلاکتوں سے، حادثات سے، ہر طرح کے خطرات سے حفاظت ہوتی ہے، خاص طور پر دشمنوں پر غلبہ اور اپنا رعب قائم رہتا ہے۔

قسط نمبر: ۶۷

اسلام الف سے ی تک

(ص)

مختار بدری

ہے کہ اس شخص کی کوئی نماز نہیں ہے جس نے نماز کی اطاعت نہ کی اور نماز کی اطاعت یہ ہے کہ آدمی کھٹاؤ و منکر سے رک جائے (ابن جریر) امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ معلوم کرنے کی آرزو ہو کہ اس کی نماز قبول ہوتی ہے یا نہیں، اسے یہ دیکھنا چاہئے کہ نماز نے اسے کھٹاؤ و منکر سے کہاں تک باز رکھا۔ اگر نماز کے روکنے سے وہ ان برائیوں سے رک گیا ہے تو اس کی نماز قبول ہوئی ہے۔ (روح المعانی)

نماز اسلام کا وہ رکن ہے جو ہر مسلمان مرد اور ہر مسلمان عورت پر فرض ہے، اگر کھڑے ہو کر پڑھ نہیں سکتا تو بیٹھ کر، بیٹھ کر پڑھ نہیں سکتا تو لیٹ کر، لیٹ کر نہیں پڑھ سکتا تو اشاروں سے پڑھنا ضروری ہے۔ بنو ثقیف کا ایک وفد آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور ان لوگوں نے اسلام قبول کرنے سے پہلے یہ چاہا کہ انہیں ترک نماز کی اجازت دی جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس دین میں کوئی بھلائی نہیں جس میں نماز نہیں۔ ائمہ فقہ میں امام احمد بن حنبلؒ نے نماز چھوڑنے والوں کو کافر قرار دیا۔ امام شافعیؒ نے اس کو کفر کرنے کا حکم دیا اور امام ابوحنیفہؒ نے فرمایا اس وقت تک بلا خانہ زنداں میں رکھا جائے جب تک وہ توبہ نہ کرے۔

اوقات نماز: فجر کی نماز صبح کو یعنی صبح تڑکے ہے، جب آفتاب کا ذرا سا کنارہ نکل آئے تو فجر کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔ (۲) دوپہر ڈھل جانے پر ظہر کا وقت شروع ہوتا ہے اور اس وقت تک ظہر کی نماز پڑھی جاتی ہے جب سایہ دوپہر کے وقت کے سائے اور اصل چیز کی لمبائی کا دو گنا نہ ہو جائے، اس کے بعد عصر کا وقت شروع ہوتا ہے جب تک سورج ڈوبے اس وقت تک رہتا ہے مگر جب سورج کا رنگ بدل جائے اور دھوپ زرد پڑ جائے اس وقت عصر کی نماز پڑھنا مکروہ ہے۔ آفتاب کے غروب کے ساتھ مغرب کا وقت شروع ہوتا ہے اور جب تک چوچم کی طرف آسمان کے کنارے پر سرخی باقی ہو اس وقت تک مغرب کا وقت رہتا ہے۔ عشاء

یہ فرمان الہی نماز پنج گانہ ہے، توحید و رسالت کے اقرار کے بعد اسلام میں نماز فرض اولین ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندہ اور کفر کے درمیان نماز چھوڑ دینے کا ہی فاصلہ ہے۔ (مسلم)

ایک اور حدیث میں ہے کہ اسلام میں اس کا کچھ بھی حصہ نہیں جو نماز نہ پڑھتا ہو (وہ منشور) نماز باجماعت ادا کرنا نماز کی اصل فضیلت ہے۔ بخاری و مسلم میں ہے کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا ثواب تنہا نماز پڑھنے سے ۲۷ گنا زیادہ ہے۔ نماز میں انسان اللہ جل جلالہ کی عظمت و کبریائی اور اپنی بے چارگی کا اعتراف کرتا ہے۔ اللہ کی پاکی و تقدیس اور اس کی حمد و ثنا کرتا ہے، پاک جسم، پاک لباس یعنی پوری طہارت کے ساتھ سراپا عجز بن کر، ٹھہر ٹھہر کر آہستہ آہستہ اس تصور کے ساتھ ہم اللہ کے حضور میں ہیں، نماز ادا کی جاتی ہے، نماز کی وجہ سے مسلمانوں میں یکاہت و محبت اور ہمدردی کے جذبات پیدا ہوتے ہیں، امیر و غریب آقا اور غلام کا فرق مٹ جاتا ہے۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و یاز

نماز کی وجہ سے صفائی اور نفاست کی عادت پڑ جاتی ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تَاؤْ اَکْرَمَ میں سے کسی کے دروازے کے سامنے نہرو اور وہ اس میں ہر روز پانچ مرتبہ نہاتا ہو تو کیا اس پر میل باقی رہ جائے گا۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ کچھ بھی میل باقی نہیں رہے گا تو فرمایا یہی پانچ نمازوں کی مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے سب گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ (بخاری)

إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ

بے شک نماز فحش اور ناپسندیدہ کاموں سے روکتی ہے۔ (۳۵:۲۹) عمران بن حصین نے روایت کی ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو اس کی نماز نے فحش اور برے کاموں سے نہ روکا اس کی نماز نماز نہیں ہے۔ (ابن ابی حاتم) حضرت ابن مسعودؓ سے روایت

کے معنی ہیں شب کی سیاہی، غروب آفتاب کے بعد جب مغربی افق پر سرخی ختم ہو جائے تو عشاء کا وقت شروع ہوتا ہے اور صبح ہونے تک باقی رہتا ہے لیکن آدھی رات کے بعد عشاء کا وقت مکروہ ہو جاتا ہے۔

نماز میں تیرہ چیزیں فرض ہیں، یعنی شرائط نماز سات اور اراکین نماز چھ، ان میں سے کوئی چیز چھوٹ جائے تو نماز نہیں ہوگی۔ شرائط نماز یہ ہیں۔ (۱) مقررہ اوقات میں نماز کی ادائیگی (۲) بدن کا نجاست سے پاک ہونا، نماز با وضو ہو اور غسل کی حاجت ہو تو غسل کرے (۳) لباس پاک ہو (۴) نماز کی جگہ پاک ہو (۵) نماز مرد کا لباس ایسا ہو کہ کم از کم گھٹنے سے لے کر ناف تک کا حصہ چھپا ہو اور عورت کا دونوں ہاتھ کے پنجوں، دو پیروں اور چہرے کے علاوہ پورا بدن چھپا ہوا ہونا چاہئے (۶) قبلہ رو ہو جائے (۷) نماز کی نیت کرے۔

ارکان نماز یہ ہیں۔ (۱) تکبیر تحریمہ یعنی نیت باندھتے وقت اللہ اکبر کہے (۲) کوئی عذر نہ ہو تو سیدھا کھڑا رہے (۳) قرآن کریم کی تین چھوٹی چھوٹی یا ایک ہی آیت پڑھے (۴) رکوع کرے (۵) دونوں سجدے کرے (۶) قعدہ آخرہ میں جتنی دیر تشہد پڑھنے میں لگتی ہے اتنی دیر بیٹھے۔

نماز کی واجبات کی تفصیل یہ ہے۔ (۱) فاتحہ یعنی الحمد شریف پڑھنا (۲) ایک یا دو یا تین آیتیں فرض کی پہلی رکعت میں پڑھنا اور وتر اور نفل کی سب رکعتوں میں پڑھنا (۳) فاتحہ کو سورت سے پہلے پڑھنا (۴) ہر رکن کو اچھی طرح سے ادا کرنا (۵) پہلا قعدہ بیٹھنا (۶) پہلے قعدہ میں تشہد پڑھنا (۷) تشہد پڑھ کر تیسری رکعت کے لئے فوراً اٹھ کھڑے ہونا (۸) لفظ السلام کہنا (۹) وتر میں دعائے قنوت پڑھنا (۱۰) دونوں عیدوں کی واجب نمازوں میں زائد تکبیریں کہنا (۱۱) عید کی نماز میں دوسری رکعت کے رکوع کی تکبیر کہنا (۱۲) امام کا نماز فجر، نماز جمعہ، نماز عیدین اور نماز مغرب اور عشاء کی پہلی رکعتوں میں بلند آواز سے قرأت کرنا، اسی طرح تراویح اور رمضان شریف کے وتر میں بلند آواز سے قرأت کرنا (۱۳) ظہر، عصر کی نماز میں آہستہ سے پڑھنا۔

نماز کی سنن کی تفصیل یہ ہے۔ (۱) تکبیر تحریمہ کے لئے مردوں کا دونوں کانوں کی لوئیں تک اور عورتوں کا مونڈھوں تک ہاتھ اٹھانا (۲) تکبیر کے وقت انگلیوں کا کھلا رکھنا (۳) مقتدی کا امام کے ساتھ تکبیر

تحریم کہنا (۴) مرد کا داہنا ہاتھ ناف کے نیچے ملحقہ بنا کر رکھنا (۵) عورت کا دونوں ہاتھ سینے پر پہلا ملحقہ کے رکھنا (۶) کتب خذک اللہم پڑھنا مفصلات نماز یہ ہیں۔ نماز میں بات چیت کرنا، سلام کرنا یا جواب دینا، اپنے امام کے سوائے کسی دوسرے کو نماز میں التمس دینا، کھانا چنا، قبلہ کی جانب سے بلا عذر سینہ پھیر لینا، بلند آواز سے ہنسا، نا پاک جگہ چھو کرنا، ان چیزوں سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

رات دن کی نمازوں میں سترہ رکعتیں فرض ہیں۔ دو فجر کی، چار ظہر کی، چار عصر کی تین مغرب کی اور چار عشاء کی۔ بارہ رکعتیں سنت مؤکدہ ہیں۔ دو فجر کی، چھ ظہر کی، چار فرضوں سے پہلے اور دو فرضوں کے بعد، دو مغرب کے فرضوں کے بعد اور دو عشاء کے فرضوں کے بعد، نفل عام طور پر ظہر کے بعد، عصر سے پہلے دو یا چار، مغرب کے بعد دو، عشاء کے فرضوں سے پہلے دو یا چار رکعت، عشاء کے فرضوں کے بعد دو سنت مؤکدہ پڑھ کر نفل اور پھر تین وتر پڑھ کر نفل پڑھے جاتے ہیں وتر کی نماز نہ فرض ہے نہ سنت بلکہ واجب ہے۔

نماز تراویح۔ رمضان کے مہینے میں عشاء کے فرض اور سنت نماز کے بعد اور وتر سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے اس کو نماز تراویح کہتے ہیں اور یہ سنت مؤکدہ ہے۔ نماز تراویح میں ایک بار پورا قرآن کریم ختم کرنا بھی سنت ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مسجد نبویؐ میں تین رکعت باجماعت نماز تراویح پڑھنے کا اہتمام فرمایا تھا، اسی بنا پر امام اعظم امام شافعیؒ اور امام احمد بن حنبلؒ تیس رکعت کے قائل ہیں مگر امام مالکؒ مسلک ۳۲ رکعت کا ہے، اہل حدیث حضرات کے پاس آٹھ رکعت پڑھنا سنت ہے۔

نماز قصر۔ گھر سے ۴۸ میل کی دوری پر جو جائے وہ مسافر ہے اور اس کے لئے یہ اجازت ہے کہ ظہر، عصر اور عشاء کی نمازوں میں چار رکعتوں کے بجائے دو رکعت فرض پڑھ لے، ستوں پر کوئی پابندی نہیں، موقع ملے تو پڑھے ورنہ چھوڑ دے۔ البتہ وتر اور فجر کی سنت پڑھنے کی تاکید ہے، نماز قصر کا یہ حکم چار جہری میں نازل ہوا، کسی جگہ چاروں دن سے کم ظہر نے پر قصر کی اجازت ہے۔

نماز جمعہ۔ قرآن مجید اور احادیث میں نماز جمعہ کی سخت تاکید آئی ہے۔ بِنَايْهَا الْاِيْمَنُ اَسْتَوَا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْمُحَضَّرِ

لَا تُسَوِّؤْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ

مومنوں! جو جمعہ کے دن اذان دی جائے تو خدا کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو اور (خرید و) فروخت بند کر دو، اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ (۹:۳۶)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی آتی ہے جس میں دعا کی جائے تو اسے قبولیت حاصل ہوتی ہے۔ حضرت عبداللہ بن سلامؓ نے پوچھا وہ کئی ساعت ہے تو فرمایا کہ یہ وقت عصر کے بعد غروب آفتاب تک ہے (مشکوٰۃ) یہ حدیث میں ہے کہ تمام دنوں سے بہتر جمعہ کا دن ہے، اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی دن جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن قیامت آئے گی (مسلم)

نماز جمعہ میں نماز سے قبل دو خطبے اور خطبہ کے بعد دو رکعت نماز پڑھی جاتی ہے، اس نماز کے لئے ظہر کے وقت کی شرط ہے، ظہر کا وقت

نکل جائے تو پھر نماز جمعہ جائز نہیں ہے۔ جمعہ کے دن غسل کر کے صاف کپڑے پہن کر خوشبو لگانا سنت ہے۔

نماز عیدین، عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں ہر مسلمان پر دو رکعت نماز واجب ہے اور یہ نماز چھ زائد تکبیروں کے ساتھ پڑھی جاتی ہے۔ اس نماز کے لئے اذان اور اقامت نہیں ہے۔ عید الفطر میں نماز سے پہلے کھجور یا کوئی اور میٹھی چیز کھانا سنت ہے، صدقہ فطر ادا کر کے نماز کے لئے جائیں اور عید گاہ کے راستے میں آہستہ آہستہ تکبیر کہتے ہوئے جائیں۔ عید الاضحیٰ میں تکبیر کہتے ہوئے جانا نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا اور نماز کے بعد اپنی قربانی کے گوشت سے کھانا بہتر ہے، جو قربانی نہ دے اسے چاہئے نماز کے فوراً بعد کچھ کھالے۔ جس پر صدقہ فطر واجب ہے اس پر قربانی بھی واجب ہے۔

☆☆☆

اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور گھینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل و کرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کر سکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل و کرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر اس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہو جاتا ہے، اس کی غربت مال داری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو اس آتے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پتا، یا قوت، مونگا، موتی، گارنٹ، اوپل، سنہلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کر دیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں

موبائل نمبر: 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند، (یو پی) پن کوڈ نمبر: ۲۲۷۵۵۴

ایک منہ والا ردراکش

بہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدی لائیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی کنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی ٹکلیوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹوٹنے اور آئینی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلا کھلی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس ردراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد ردراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر ردراکش بدل دیں تو دور اندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

ملازمت میں ترقی کے لئے

اسم ”یا مقدم“ ذکر کو ملازمت میں بہت جلد کامیابی حاصل ہوتی ہے، کسی افسر یا ملازم کی ترقی رکی ہوئی ہو اور اس کی ترقی کا کوئی امکان نظر نہ آتا ہو تو اس صورت میں اسم پاک ”یا مقدم“ کو اول و آخر ۳ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۳۱۳ مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے جب ۲۱ دن پورے ہو جائیں تو اللہ کے حضور شکرانے کی ۲۱ نوافل ادا کر کے غرباء میں کھانا تقسیم کریں۔ انشاء اللہ کچھ ہی دنوں میں ترقی ہو جائے گی۔

ملازمت پر بحالی کے لئے

اگر کسی شخص کو ناجائز طور پر ملازمت سے نکال دیا ہو اور اس کی دافریاد کوئی نہ سننا ہو تو وہ اسم پاک ”یا مقدم“ کو اول و آخر ۲۱ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۷۰ مرتبہ پڑھے۔ عمل کی معیاد ۲۱ دن ہے ۲۱ دن بعد شکرانے کو نوافل ادا کر کے نوافل کی تعداد مقرر نہیں ہے۔ انشاء اللہ انہیں ۲۱ دنوں میں ملازمت کی بحالی کے آثار پیدا ہو جائیں گئے۔

نافرمان کو تابع کرنا

اگر کوئی شخص اپنے بزرگوں کی نافرمانی کرتا ہو اور سمجھانے سے اس پر اثر نہ ہوتا ہو تو چاہئے کہ بچے کے والدین اسم پاک ”یا مقدم“ کو ۹۲ مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے ۲۱ دن بچے کو کھلائیں۔ اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود پاک لازم ہے۔ اس عمل کی معیاد ۲۱ دن ہے۔ اس دوران نافرمان بچہ یا بزرگ نافرمانی دار اور تابعدار ہو جائے گا۔

بچوں کو نماز پڑھانے کے لئے

جس شخص کے بچے نماز نہ پڑھتے ہوں نصیحت پر کان نہ دھرتے ہوں تو وہ اسم پاک ”یا مقدم“ کو اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے ان بچوں کو کھلائے۔ یہ عمل ۱۱ دن کرنے سے بچوں دل خود بخود نماز کی طرف راغب ہوگا۔ اور وہ یکے نمازی بن جائیں گے۔ اگر بچے کسی اور ملک میں ہوں تو ان کی تصویر پر اسم مبارک ”یا مقدم“ پڑھ کر دم کر دیا جائے تو بھی یہی نتائج حاصل ہوں گے۔

امتحان میں کامیابی

امتحان میں کامیابی کے لئے انسان کی اپنی محنت بے حد ضروری ہے۔ یہ تو نہیں ہو سکتا کہ امتحان دینے والا بالکل نہ پڑھے اور اسم پاک ”یا مقدم“ کی مداومت کرے کہ پاس ہو جائے تو وہ ناکام ہوگا۔ امتحانات میں کامیابی کے لئے خود پڑھنا انتہائی ضروری ہے۔ لہذا جو بچے امتحانات میں کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ بے حد اچھی طرح سے اور بہت اچھی طرح سے تیاری کر کے امتحان دیں۔ امتحان شروع ہونے سے قبل اسم پاک ”یا مقدم“ کا ورد شروع کر دینا چاہئے اور اس اسم پاک کی ایک تسبیح روزانہ اول و آخر درود پاک کے ساتھ اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک امتحان ختم نہ ہو جائیں۔ انشاء اللہ جو بچاس پر عمل کرے گا کامیابی اس کے قدم چومے گی۔

ملازمت میں ترقی کے لئے

کوئی شخص ملازم ہو اور اس کی ترقی نہ ہوتی ہو جبکہ وہ ترقی کا حقدار بھی ہو۔ سفارش کرنے کے باوجود بھی ترقی نہ ملتی ہو تو وہ اسم پاک ”یا مقدم“ سات دن ۷۰ مرتبہ اول و آخر ۳ مرتبہ درود پاک پڑھے۔ یہ عمل بعد نماز عشاء کیا جائے اور وتر بعد میں ادا کرے، انشاء اللہ اس کی حق تلفی کرنے والا اس کا مالک یا افسر اسے ترقی دینے پر مجبور ہو جائے گا۔ حق حاصل کرنے کے لئے یہ انتہائی مفید پایا گیا ہے۔ عمل کی معیاد جب ختم ہو جائے تو ۲ نوافل شکرانے کے اللہ تعالیٰ کے حضور ادا کرے کہ اس نے اس شخص کو یہ توفیق بخشی کہ وہ اس کے پاک نام کو لے سکتے۔ انشاء اللہ مقررہ وقت میں اس کی ترقی ہو جائے گی۔ ترقی نہ ہو تو اس کے آثار ضرور پیدا ہو جائیں گے۔

کسی مشکل مہم کو سر کرنے کے لئے

کسی شخص کوئی مشکل درپیش ہو اور مشکل ختم ہونے میں نہ آتی ہو اس کی تمام کوششیں بیکار جا رہی ہوں تو ایسے شخص کو چاہئے کہ وہ اسم پاک ”یا مقدم“ کو ۷۰ دن مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۵۸۰ مرتبہ روزانہ ۲۱ دن تک پڑھے انشاء اللہ ۲۱ یوم پورے نہ ہوں گے کہ اس کی مشکل آسان ہو جائے گی۔ اور مہم سر ہو جائے گی۔

نقش مثلث برائے تسخیر خلق

اس دنیا جہاں کے لوگ تسخیر خلق کے عمل یا لوح کی تلاشی میں سرگرداں ہیں آج میں آپ کو تسخیر خلق کے عمل اور لوح کی ترکیب تہرک کرتا ہوں، وعدا میں زندگی کچھ اعتبار نہیں، تاچیز ۶۴ برس کا ہو چکا ہے، پتہ نہیں کب بلاوا آجائے۔ سندھ کے ایک عامل کامل بزرگ روحانی نے ایک خفیہ عمل تاچیز کو عطا کیا تھا جسے آج تک سینے کا راز بنائے رکھا۔ اب برائے مفاد عامہ عیاں کرتا ہوں۔ یہ عمل نقش مثلث کا ہے۔ جس کی زکوٰۃ پابریز جمالی باحصار مکمل کر لی جائے تو بعد تکمیل زکوٰۃ یہ نقش ہر کام کے لئے اس قدر موثر ہو جاتا ہے کہ عقل انسانی ششدر رہ جاتی ہے۔ فوائد و تاثیرات بیان سے بالا ہیں۔ صاحب زکوٰۃ کی روحانی قوت دوبالا ہو جاتی ہے۔ میں نے خود بعد تکمیل زکوٰۃ اس نقش مثلث کو لاکھوں کاموں میں آزمایا تو یہ تائید ربانی ناممکن، ممکن بن گیا۔ بفضل ربانی بصدقہ محمد ﷺ و آل محمد ﷺ متعدد کاموں میں کامیابی ہوئی۔ اس عمل کی شرط اول یہ ہے کہ عامل ہر حرام کام و غذا سے محفوظ رہے تو یہ کام پابند ہو چکے ہوئے حلال کھائے۔

اس نقش مثلث کا قاعدہ آسان ہے۔ شرائط کی پابندی لازمی ہے۔ محرم و صفر کے ۲ ماہ کے علاوہ چاند کی یکم کو یہ عمل شروع کیا جائے۔ عمل سے قبل نیا قلم خرید اجائے۔ خالص زعفران، عرق گلاب کا محلول شیشے کی سیاہی دانی میں بنائے۔ عزیمت یکم چاند کی رات روزانہ بعد نماز عشاء پڑھنی ہے۔ دن کو معمول کے مطابق غسل کریں، کھانا پھیزی لیں، نماز پڑھیں، شب کو معمول کے مطابق آرام کریں، غیر ضروری بات نہ کریں، فواہشات سے دور رہیں، طلوع آفتاب سے قبل زعفران سے کاغذ سفید پر یہ نقش (منہ بطرف قبلہ بیٹھ فرش یا کچی زمین پر مصلی پا جائے نماز پر) نقش کو یوں پر کریں۔ پہلے ہندہ ۶ پھر ۸ پھر ۷ لکھ ۷۸۶ مکمل کریں۔ پھر نقش کے خانے بنا کر ان میں ترتیب وار

دوران زکوٰۃ جو نقش بنانا ہے وہ یہ ہے۔

قولہ	۷۸۶	الحق
۶	۱	۸
۷	۵	۳
۸	۹	۴
وله	الملک	

دوران تکمیل زکوٰۃ نقش مثلث چاند کی یکم تا ۲۹ ہر شب کو عزیمت

یا حصار یومیہ ۲۰۰۴ بار درود کریں۔ اس عمل میں کسی طرح رجعت نہ ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ یا جبرائیل یا تنوکی ایل

۱۰ طبقات میں سے پانچواں رنغوت فریاد کو پہنچنے والا ولایت الہی کا ایک درجہ قطب بستی یا علاقہ کارو حانی مہتمم۔

قلمند: اصطلاح فقراء میں دنیا سے آزاد عید، قلمند اسرار الہی کی جو خبر دیتا ہے، آنکھوں دیکھی دیتا ہے۔ الاحقر العباد طالب دعائے فقراء مولیان حیدر کرار عیسان حسین۔

قائمن یہ نقش تمام لاعلاج امراض کے لئے مفید ہے۔ اور تمام بندشوں، تمام بد اثرات اور جو لوگ جالی عمل یا حروف صوامت کی زکوة دینے کے بعد راحت کا شکار ہو جاتے ہیں ان کے لئے بھی قائمہ مند ہے۔ ایک نقش لکھ کر روزانہ صبح سویرے پی لے اور سارے دن پیے رہیں۔ دوسرا نقش لکھ کر پینا ہوگا۔ اسی طرح چالیس دن تک روزانہ پینا نقش پیئے رہیں انشاء اللہ تمام کے تمام امراض ختم ہو جائیں گے اور یہی عمل روزانہ بانجھ سورتہ بانی پر اور اپنے بند پر بھی دم کریں۔

یہ ہے یا سَلامُ یَشْفِی عَبدُ بَلُطَفہٗ ”عمل کا نقش یہ ہے“

[illegible]

اگر تین چیزیں نہ ہوتیں تو فرزند آدم کسی کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرتا فقر و احتیاج، بیماری، موت۔ (امام حسینؑ)

مجھے (امام حسینؑ) جیسا اس (یزید) جیسے کی بیعت نہیں کریگا۔
(امام حسینؑ)

سلام کرنا ستر نیکیاں ہیں، انہتر سلام کرنے والے اور ایک جواب دینے والے کے لئے ہیں۔ (امام حسینؑ)

اگر میرے قتل سے دین محمد نبی جائے تو تلوار لے آؤ مجھے قتل کرو۔ (امام حسینؑ)

اللہ مجھے سوئے دہمی عطا کرتا تو میں ہر ایک کا نام علی رکھتا۔ (امام حسینؑ)

يَا رَحْمَانُ يَا تَكْفِيلُ. يَا جَهْرُ بِحَقِّ يَا دُودُ ٥

بعد تکمیل زکوٰۃ یومیہ ورد ہالاکا (گیارہ) بار تکرار کرتا ہے۔

ہر سائل کو یہ نقش بنا کر عزیمت ۱۱ بار ورد کر کے دیں۔ انشاء اللہ

۲۹ یوم میں کامیابی ہوگی۔ نقش کی چال آتشی ہے۔ سائل کا نام بن والدہ اور مقصد کے اعداد و رقمی بنا کر ۲۰۰۴ کا اضافہ کر کے اصولی نقش مثلث پر کر کے دے۔ ہر نقش محلول و زعفران سے لکھے۔ مولا کریم فرزند فرمائے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ولایت کے دس منازل

۱	خط	هو الذی فی الباطن
۲	وقت	غلبة الاحوال علی العبد
۳	صفا	دل کا ہر کدورت سے پاک ہونا
۴	سرور	روئے محبوب دیکھ کر خوش ہونا (محبوب بمعنی محمد ﷺ)
۵	سر	هو شهود کل شئی من الحق
۶	نفس	القیوم بالروح
۷	غربت	طلب مقصود میں وطن چھوڑنا (تبلغ حق کیلئے)
۸	غرق	دریائے قلب میں ڈوبنا (قلب مرکز حب ہے۔)
۹	غیبت	عدم الشهود ما یجری من الاقوال
۱۰	محکمین	جملہ بالا مقامات میں بہت ٹھہرنا

منازل فقر

حاضر قراء بر..... ایک ابدال مقرر ہوتا ہے۔

ہر نعر کے ۶۰ خلفاء ہوتے ہیں جن میں سے اول تین چتے ہوتے

ہیں۔ چاقسٹوں پر ایک قلندر مقرر ہوتا ہے۔

کائنات میں دو قلند ہیں۔ تیسرا قلند عبادت میں ہے۔

۱۔ یوحنا قلندر رحمۃ اللہ علیہ (انڈیا)

۲۔ لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ (سہون شریف)

۳۔ ہر قلند صر قبیلہ رحمۃ اللہ علیہ (سہون شریف)

مرشد کامل مولانا علیؒ اور امام الاخر امام محمد مہدیؑ ہیں (جسکے ظہور کا

(انتظار رہے۔)

ایک اللہ کا وہ گروہ جن کے سپرد انتظام دنیا ہے۔ اولیاء کے

علاج بذریعہ غذا

حکیم احتشام الحق قریشی

ویداس کے کپے پھل کو قابض مانتے ہیں، کہتے ہیں کہ کپے پھل کے کھلانے سے دست بند ہو جاتے ہیں، اس کی جڑ کی چھال بھی قابض ہے، بچوں کے دست بند کرنے کے لئے اس کی سوا تولہ جڑ کی چھال کو پندرہ تولہ پانی میں جوش دیں، جب آدھا پانی رہ جائے تو چھ ماشہ کی مقدار میں دن میں دو تین بار پلانا چاہئے کیسے ہی پرانے دست آرہے ہوں بند ہو جاتے ہیں اس کے پتے جڑ اور پھل سے کچھ کم قابض ہوتے ہیں، اس کے پتوں کو جوش کر کے اس سے غرارہ کرنے سے منہ کا درم دفع ہو جاتا ہے، مسوڑھے اور ہلٹے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں، دانتوں کے درد کو تسکین ہوتی ہے، پیسے والے کو اس کے پتوں کو جوش کر کے پلانے سے پرانے دست بند ہو جاتے ہیں اس کا کپکا پھل ملین ہے، اس کی جڑ کی چھال یا کپے پتوں کو جوش کر کے پلانے سے پرانے دست بند ہو جاتے ہیں جس کو کالج ٹکٹے کا عارضہ ہو اس کی کالج پر اس کی جڑ کی چھال کا یا تمام جڑ کا گاڑھا کیا ہوا جو شانہ لپ کرنا چاہئے۔

حکیم شریف خاں کہتے ہیں کہ اس کی بو طبیعت کے منافر ہے مگر یہ درست نہیں اس لئے کہ امرود بہت خوشبودار پھل ہے، بعض آدمی سوچنے کے لئے اکثر ہاتھ میں رکھتے ہیں، غرض کہ حاصل کلام یہ امرود ایک بہترین غذائے دوائی ملتی ہے اور قریب قریب ہر ملک میں مستعمل ہے۔

املی

شناخت:

ہندوستان کے ایک مشہور درخت کا پھل ہے، اس کے بیڑ کی اونچائی اکثر ۸۰ فٹ تک ہوتی ہے اور گولائی ۲۵ فٹ کی ہوتی ہے اس کے پتے ایک انچ لمبے چوڑائی انچ چڑے ان کی لمبائی کے دونوں طرف کے کنارے گول ہوتے ہیں اور پتہ جھڑ میں نہیں گرتے ہیں اس کے پیلے

رنگ کے لال لال چھینے دار پھول لگتے ہیں اس کا پھل چپٹا اور آٹھ انچ تک لمبا ہوتا ہے، برسات کے موسم میں پکتے ہیں۔ اس درخت میں بھورے رنگ کا گوند لگتا ہے اس کے پتوں میں سے لال رنگ نکالا جاتا ہے اس کے ۱۰۰ تولہ بیجوں میں سے بیس تولہ تیل نکلتا ہے، وہ گاڑھا اور کھویا کے رنگ کا ہوتا ہے اس میں بو اور مزہ نہیں ہوتا ہے، اس کے پھل کا گودا دوا مستعمل ہے، ذائقہ شیریں چاشنی دار اور بعض درخت کا پھل بالکل ترش جس کو شکر میں رکھتے ہیں تاکہ بگڑنے نہ پائے، کپے ہوئے پھل میں رطوبت چپکتی ہوئی ہوتی ہے۔ یہی جی رطوبت اس کا گودا ہے، خامی میں رطوبت کا رنگ سفید ہوتا ہے اور پتل ہوتی ہے، مزہ کھٹا اور بکسا ہوتا ہے، اس کے گودے کے اندر سفید اور باریک پوست ہوتا ہے جس کے اندر رنج موجود رہتے ہیں جن کا رنگ سرخی مائل ہوتا ہے اور رخت اور چمکدار اور چکنے ہوتے ہیں، گول اور چپے ہوتے ہیں، اگر اوپر کا چمکدار اتار دیا جائے تو بیجوں کے اندر سے سفید رنگ نکلتی ہے جس کی دو پھاکیں ہوتی ہیں، ہر رنج علیحدہ علیحدہ گرہ میں ہوتا ہے۔ املی کے درخت کے پتے اور پھول بھی ترش ہی ہوتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) سرخ رنگ خاص کر کچی املی نہایت ہی سرخ ہوتی ہے، یہ قسم کم ہے اور لطیف زیادہ ہے اس کا مزہ تیار کرتے ہیں یہ گجرات میں ہوتی ہے اور دوسرے مالک میں کم ہوتی ہے۔

سرخ کم رنگ تیرگی یہ خامی میں سفید ہوتی ہے، اس کے بیج بڑے ہوتے ہیں، بعض نے کہا ہے کہ ملک شام کی املی اچھی ہوتی ہے جس میں خوشبودار شیرینی ہوتی ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ سب سے عمدہ املی جو تازہ ہو اور ترش ہو، دکن کے آدمی اسے زیادہ قانکہ مند مانتے ہیں اور بہت کھاتے ہیں، سیلو کی املی نہایت خوش وضع آلوچہ کی شکل کی ہوتی ہے۔

مزاج: پہلے درجہ میں سرد اور دوسرے درجہ میں خشک۔

فوائد:

آلو بخارا سے زیادہ لطیف ہے، آنتوں اور معدے پر اس کا بوجھ آلو بخارا سے کم ہوتا ہے اور آلو بخارا سے اس کی رطوبت بھی کم ہے، دل اور معدے کو قوت دیتی ہے، صفرا کو اور چلی ہوئی خلطوں کو دستوں کی راہ نکالتی ہے، ملائم جاب ہے، حموضات میں سوائے اس کے اور کوئی مسہل نہیں ہے جن کی مائش اور صفراوی اور پیاس اور تپ گرم اور بے چینی اور غشی کو دفع کرتی ہے، جوش خون کو نافع ہے، خفقان گرم کو مٹاتی ہے، دوران سر کو مفید ہے، اس کا غرغره خناق کے لئے اور کلیاں گرمی سے منہ آنے کو نافع ہے۔ املی کو پانی میں بہت نہ ملنا چاہئے کیوں کہ زیادہ ملنے سے سرہ اور تپ اور متلی اور طبیعت کو نفرت پیدا کرتی ہے بلکہ آپ ڈال لیں اگر دل پر گرمی ہو تو اس کے پینے سے زائل ہو جاتی ہے۔ اگر تپ کی کثرت سے معدہ ڈھیلا ہو جائے تو اس کو قوت دیتی ہے، بھوک بڑھاتی ہے، املی کا بیج قابض ہے، اس کی میٹک کا کھانا اسماک کے لئے نافع ہے، اس کی کوئیل کو پانی میں پیس کر پینا گرمی کو دفع کرتا ہے، تپ صفراوی اور سوزاک کے لئے بھی کوئیل نافع ہے اس کے پھول قابض اور مسکن ہیں، بوایر خونی کو فائدہ دیتے ہیں۔ املی کے بیجوں کے چھلکے کوٹ چھان کر پنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک ایک گولی تین چار روز تک کھانے سے خونی بوایر بند ہو جاتا ہے، مولی کھالینے کے بعد املی کی کوئیل کھانے سے بدبودار ڈاکاریں نہیں آتیں مگر تحقیق نہیں ہے۔

وید کہتے ہیں کہ اس کے درخت کا سایہ مضر ہے، بیماریاں پیدا کرتا ہے، اس کے درخت کے نیچے بہت عرصہ تک کپڑا پڑا رہنے سے گل جاتا ہے، برسات میں اس کے سائے میں رہنا بہت مضر ہے، اس کے پھول پکا کر کھانے سے بلغم دفع ہو جاتا ہے، املی بھوک پیدا کرتی ہے، مگر صفرا بڑھاتی ہے، کچی املی ملین ہے، معدے کی گرانی دور کرتی ہے، خشک مقوی دل ہے، حرارت دور کرتی ہے، صفرا کی تیزی کو دور کرتی ہے۔ لوکی سمیت کو دور کرتی ہے، پھولوں کی پلٹس سے آنکھ کی سوجن جاتی رہتی ہے۔

امڑہ

شناخت:

اس کے درخت ہندوستان میں اکثر سب جگہ بوئے جاتے ہیں اور اپنے آپ بھی اگتے ہیں، یہ درخت پچیس فٹ اونچا ہوتا ہے، اس کے

تنے کی گولائی چار فٹ تک ہوتی ہے اس کے پتے شاخ کے دونوں طرف برابر لگتے ہیں، پتے پر ہرے اور چمک دار ہو جاتے ہیں اور ان کو ملنے سے ایک خاص طرح کی بو آتی ہے، یہ پتے چھوٹے چھوٹے نرم اور باریک ہوتے ہیں، پہلے اس میں پھول پھل لگتے ہیں، اس میں آم کے پور کی طرح پورا آتا ہے اور پھل کندری کی طرح چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں، ان کے چھلکے پر پہلے اور کالے داغ ہوتے ہیں، چھلکوں کے پاس کا گٹھا بہت کھٹا ہوتا ہے اور کھٹلی کے پاس کا گودا بہت میٹھا ہوتا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ پھل جب تک کچا ہوتا ہے، ہبزہ ترش اور تھوڑا تلخ ہوتا ہے اور پھل جتنا جاتا ہے زرد اور قدرے کھٹا میٹھا ہوتا جاتا ہے، اخروٹ سے ذرا چھوٹا ہوتا ہے، چیت میں اس کے پھول لگتے ہیں اور جاڑوں کے شروع میں اس کے پھل پکتے ہیں، اس کے درخت میں ایک قسم کا گوند لگتا ہے، پتوں کا مزہ ترش اور نہایت ہلکا ہوتا ہے، پھول بھی ترش مزہ ہوتے ہیں، کوئیلوں اور پھولوں کو پکا کر کھاتے ہیں، مچھلی میں ڈالنے سے نہایت خوش ذائقہ معلوم ہوتے ہیں۔ امڑہ کے درخت بنگال میں کثرت سے ہوتا ہے۔

مزاج: سرد و سردے درجہ میں خشک پہلے درجہ میں۔

فوائد:

امڑہ صفراوی دستوں کو نافع ہے اور صفراوی بیماریوں کو کھٹتا ہے۔ گرم مزاج والوں کے موافق ہے، اس کے پھل کی میٹک کھلانے سے وہ ضعف ہاضمہ دفع ہو جاتا ہے جو صفرا کی وجہ سے ہوتا ہے، پتوں کا سفوف اور چھال کا جوشاندہ دستوں میں اگر آؤں آتی ہے تو اسے دینے سے فائدہ ہوتا ہے، اس کا گوند دوا کی تیزی کو کم کرنے کے لئے اس میں ملایا جاتا ہے۔ اگر کان میں بادی کی وجہ سے درد ہو تو اس کے پتوں کا رس باہر کی طرف لگانا چاہئے اور اندر بھی ڈالنا چاہئے، اس کے پھل کو پیس کر زہر میں بچھے ہوئے تیر کے ذخم پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے، اس کے زہر کو اتارنے کے لئے سکھایا جاتا ہے، ترو تازہ پھل کھلاتے ہیں اگر اس کا پھل نہ ملے تو اس کی جگہ پھٹکری کام میں لاتے ہیں اس سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ بدن پر کے ایسے زخموں کو کسلی چیزیں فائدہ پہنچاتی ہیں، سوزموں کا درد دور کرنے کے لئے اس کے پھل کو جوش دے کر مل کر چھان کر یا سرد پانی میں بھگو کر مل کر چھان کر یا گرم پانی میں بھگو کر مل کر چھان کر اس سے کلیاں کرانا چاہئے، اس کے پھل کی چٹنی بنائی جاتی ہے، اس کا کچا پھل

کھانے کے کام آتا ہے، اس کی گٹھلی کی میٹک خون چیس بند کرتی ہے، اس پھل کے زیادہ کھانے سے بدن میں خراش پیدا ہوتی ہے۔

بعض دیکھتے ہیں کہ دودھ بڑھاتا ہے، معدے کو قوت دیتا ہے، بھوک زیادہ کرتا ہے، بعض ویدوں کی کتابوں میں لکھا ہے کہ امڑے کا پھل صفر پیدا کرتا ہے۔

اس کے درخت کی دو تولہ چھال پیس کر مبری کے دودھ کے ساتھ کھانا تین روز تک مرض اہودہ کو مٹاتا ہے اور ایسے مریض کے سر اور ہتھیلی اور تلوؤں پر بھی ملتے ہیں، اہودہ ایک مرض ہے جو بنگال میں پیدا ہوتا ہے، ناک میں پھنسی پیدا ہو کر بہت درد اور تیز تپ ہوتی ہے۔

انار

ایک درخت کا پھل ہے اس کے درخت ہندوستان میں اکثر سب جگہ بوئے جاتے ہیں، بعض درخت بیس فٹ اونچا ہوتا ہے، اس کا تنا چھوٹا ہوتا ہے، اس کی گولائی تین چار فٹ کی ہوتی ہے، اس کی اچھال کچھ پکلی یا گہرے بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔ ماگھ اور پھاگن میں اس کے نئے پتے نکلتے ہیں اس کے پتے ٹہنیوں کے آمنے سامنے لگتے ہیں، کچھ لمبے نوکدار اور کچھ زردی مائل لال ہوتے ہیں، اس کے پھول ایک ایک جگہ دو دو لگتے ہیں، انار کی درمیانی لکیر دو سے ساڑھے تین انچ لمبی ہوتی ہے، اس کے دانے لال نوکدار اور کسی کسی کے سفید ہوتے ہیں، کسی کسی کے دانوں میں گٹھلی ہوتی ہے اور اور کسی میں بالکل نہیں ہوتی عمدہ وہ ہے جس میں گٹھلی نہ ہو اسے بیدانہ کہتے ہیں، کالی انار سب ملکوں کے اناروں سے بہتر ہوتا ہے اور اس سے اترا ہوا انار پٹنہ کا ہے، یہ انار بھی اچھوں میں گنا جاتا ہے، اگرچہ اس کے سب موسموں میں پھول لگتے ہیں مگر چیت بیسا کہ میں بہت لگتے ہیں، اسٹھ سے بھادوں تک پھل پکتے ہیں مگر یہ قاعدہ ہر ملک کے لئے عام نہیں ہے سب سے بہتر وہ ہے جس کا دانہ بڑا ہو۔

مزاج : اعتدال کے ساتھ سرد تر پہلے درجہ میں۔

فوائد:

بسب حرارت لطیف یا رطوبت سے ملین شکم ہے اور بسبب کی ارضیت کے لطیف ہے اس کا شربت اور آب شراب کے بخار کو اتارتا ہے، خفقان گرم کو مٹاتا ہے، گرم مزاج والے آدمی کے کم معدہ کی جلا کرتا ہے

پس بخارات جو خفقان پیدا ہونے کا موجب ہوتے ہیں، زائل ہو جاتے ہیں جس کو شراب نوشی کی وجہ سے تپ آنے لگے اس کے لئے اس سے بہتر کوئی چیز نہیں، دل اور جگر کو قوت دیتا ہے، استسقا، یرقان اور درو سینہ اور گرم کھانسی کو مفید ہے، صالح خون پیدا کرتا ہے، صالح لکھوس قلیل الغذا ہے، نفاخ بھی ہے اسی لئے گرم مزاج والوں میں اس کے کھانے سے نعوظ بڑھاتا ہے آواز کو صاف کرتا ہے، بدن کو فربہ کرتا ہے، پیشاب زیادہ لاتا ہے اور پیاس لگاتا ہے، سینے اور حلق کی خشونت دفع کر کے نرمی پیدا کرتا ہے، انار زیادہ استعمال کرنے سے غذا میں فساد پیدا ہوتا ہے، معدہ ڈھیلا ہو جاتا ہے مگر بیدانہ انار معدے کے موافق ہے، کیوں کہ اس میں تھوڑا سا قبض ہے اس کو ہمیشہ کھانے سے رنگ کی سفیدی اور زردی جاتی رہتی ہے، معدے کے ضعف اور سردی کی وجہ سے جو ہونٹ سفید ہوتے ہیں تو ان کی سفیدی بھی اس کے ہمیشہ استعمال میں رکھنے سے مٹ جاتی ہے، جگر کی ریاخ کو تحلیل کرتا ہے، اگر انار کے دانوں کا پانی ایک بوتل میں بھر کر دھوپ میں یہاں تک رکھیں کہ گاڑھا ہو جائے پھر آگکھ میں لگائیں تو روشنی بڑھ جاتی ہے، بینائی کو قوت دیتا ہے اور یہ جتنا پرانا ہو بہتر ہے، انار کے دانوں کے پانے کو کسی تانبے کے برتن میں اتنا جوش دیں کہ گاڑھا ہو جائے پھر آگکھ میں لگائیں تو خارش اور سلاق کو نفع پہنچائے، بینائی بڑھ جائے۔ انار شیریں کو شریب میں جوش دیں پھر سب کو پیس کر کان پر ضماد کریں تو درم کو بے حد نفع پہنچے، انار اگر غذا سے پہلے کھایا جائے تو بہتر ہے، مگر جب دست آرہے ہوں تو پہلے نہ کھائیں یا متی اور تے معلوم ہوتی ہو اور گرم مزاج والا غذا کے بعد انار کھائے تو معدے سے غذا جلد نیچے اتر جاتی ہے اس کے ستو صفر اوی دست بند کرتے ہیں، اس کے دانوں کا پانی منہ میں رکھنے سے اور اس کے غرغہ کرنے سے منہ ودان اور حلق کا درم جاتا رہتا ہے، نہار منہ اس کا پانی پینے سے معدے کی حرارت مٹ جاتی ہے، اس کے دانوں کو پیس کر شہد میں ملا کر لگانے سے خراب زخموں کو نفع پہنچاتا ہے اور داخس کے لئے یہ پیپ بہت مفید ہے۔

وید کہتے ہیں کہ انار شیریں کا پانی صفر کی اصلاح کرتا ہے، دل و جگر کو قوت دیتا ہے، بلغم و ہاہ کو دفع کرتا ہے، بھوک بڑھاتا ہے، ہاہ کو قوی کرتا ہے، منی پیدا کرتا ہے اس کا تازہ رس ٹھنڈا اور تسکین دینے والا

ہوتا ہے۔

انجیر

شناخت:

ایک درخت کا میوہ ہے، دلائی اور ہندی بستانی اور جنگلی اور پہاڑی اور ہر ایک نرم مادہ اور رنگ سفید و سرخ و سیاہ و شیریں ہوتا ہے، شاخوں سے ملا ہوا ہوتا ہے۔ درخت اس کا پھلنا ہے مگر پھولتا نہیں، برخلاق اور درختوں کے جب مطلق انجیر ہوتے ہیں تو پھل مراد ہوتی ہے، ہمیں پر بستانی کا ذکر کیا جاتا ہے۔ ملک شام کا انجیر سیاہ اور بہت بڑا ہوتا ہے جس انجیر میں گودا زیادہ ہوا ہے شاہ انجیر بولتے ہیں۔ عمدہ وہ ہے جس کا دانہ بڑا ہو اور بہت شیریں ہو۔ شیخ کے نزدیک بہتر وہ ہے جس کا پھل کا سفید ہو اور پھٹ گیا ہو، پھر سرخ پھر سیاہ اور بہت پکا ہو ہالا اتفاق افضل ہے، عمدہ شیریں و شاداب ہے، سفید و سرخ کھانے کے واسطے اور سیاہ دوا کے واسطے مناسب ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ سفید سب سے زیادہ ضعیف ہے۔ انجیر کا بونے سے پھل چوتھے برس میں پھلتا ہے اس کے دو پھل آتے ہیں، پھل پہلا اسارٹھ اور سادون میں دورا پوس اور ماگھ میں آتا ہے۔ یہ بیس برس تک پھلتا ہے اور بعد اس کے سوکھ جاتا ہے۔

مزاج: گرمی و سردی میں معتدل ہے۔

فوائد:

تازہ لطافت پیدا کرتا ہے، ریاح کو تحلیل کرتا ہے، جلا کرتا ہے، نفخ اور تلخین پیدا کرتا ہے، دست آور ہے، جگر کو قوت دیتا ہے، تلی کے ورم کو دور کرتا ہے، سینے کے درد کو نفع ہے، بدن کو فرہ کرتا ہے، بلغمی کھانسی اور بخار کو دور کرتا ہے، مرگی، فالج، خفقان، دمہ اور اکثر امراض بلغمی کو نفع پہنچاتا ہے، تازہ انجیر میں مائیت زیادہ ہوتی ہے اور دوائیت کم اور خون اس سے زیادہ پیدا ہوتا ہے اتنا کسی دوسرے پھل سے پیدا نہیں ہوتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ اس میں باوجود مائیت کے ارضیت کثرت سے ہے اور اس کا جوہر اعضاء جوہر کے مناسب ہے لیکن نفخ اور صفر پیدا کرتا ہے۔ اگر امراض کی وجہ سے رنگ فاسد ہو جائے تو اس کے کھانے سے درست ہو جاتا ہے سرخ الفدا ہے، معدے اور بدن میں جلد نفوذ کر جاتا ہے، بدن کو قوی کرتا ہے، انجیر تر و خشک مرگی کو مفید ہے، سینے کے موافق ہے،

سینے کی متلی مٹاتا ہے اور حلق کی خشونت کو بھی دفع کرتا ہے، گردے اور مثانے کو نفع ہے، پیشاب اگر قطرہ قطرہ آتا ہو یا نگلی سے آتا ہو تو دونوں کو نفع دیتا ہے۔ ترانجیر سے پاخانہ کھل کر ہوتا ہے بلکہ کسی قدر قوت اسہال رکھتا ہے، رحم کی سختی اور ورم کو دور کرتا ہے، مرگی اور جنون کے مریضوں کے موافق ہے، زہروں کو دفع کرتا ہے، حرارت اور پیاس کو تسکین دیتا ہے، بالخاصیت قوت غصہ کو توڑتا ہے، دل میں سردی پیدا کرتا ہے خفقان کو نفع ہے اور روکو بھی مفید ہے۔ اور ام میں نفع پیدا کرتا ہے اس کو نہاد منہ کھانا بہت مفید ہے، غذا کے راستے کھول دیتا ہے، خاص کر جب کہ اخروٹ اور بادام کے ساتھ کھایا جائے اخروٹ کے ساتھ زیادہ نفع ہے، قوت باہ پیدا کرتا ہے، صفر دور کرتا ہے۔ اطبانے اس میں اختلاف کیا ہے کہ خون انجیر سے بنتا ہے وہ اچھا ہے یا خراب، بعض کہتے ہیں کہ خراب ہوتا ہے اس لئے کہ جوئیں پیدا کرتا ہے، مگر اس دلیل پر یہ اعتراض وارد ہوتا ہے کہ جوئیں کا پیدا ہونا خون کی خرابی کی وجہ سے نہیں بلکہ اس لئے ہے کہ خراب فضلہ کو بدن کے چڑے کی طرف خارج کرتا ہے اسی لئے پسینہ بھی لاتا ہے اور پسینہ لانے کے بعد کرب پیدا کرنے والی حرارت کو تسکین دیتا ہے، پس جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اس سے عمدہ خون پیدا ہوتا ہے وہ اس دلیل کو باطل کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خراب فضلہ کے جلد کی طرف آ جانے سے جوئیں پیدا ہوتی ہیں، نہ انجیر کے پیدا کئے ہوئے خون کی وجہ سے۔

دید کہتے ہیں کہ انجیر سے بدن اور چہرے کا رنگ نکھرتا ہے، تپ اور سوزش کو دفع کرتا ہے، بدن میں گوشت زیادہ کرتا ہے، حواس خمسہ کو روشن کرتا ہے، صفر و خون اور باد کا فساد مٹاتا ہے، تازہ پھل کھانے سے خون بنتا ہے۔

☆☆

تمام روحانی مسائل کے حل کے لئے اور ہر قسم کا تعویذ و نقش یا لوح

حاصل کرنے کے لئے

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

سے رابطہ کریں

فون نمبر: 6398286975

میر کا روان الفت

مولانا جلال الدین رومی رحمہ اللہ

رضی اللہ عنہ کی اولاد سے تھے۔ آپ کے والد نے جلال الدین محمد رکھا تھا مگر جلال الدین رومی علیہ الرحمہ کے نام سے حافظ و ہیب طیب مولانا روم علیہ الرحمہ بھی کہا جاتا ہے۔ شاعری میں خوبی حاصل کرتے تھے۔

ہجرت

رومی علیہ الرحمہ کے بچپن کے ایام، سفر میں بیتے۔ بلخ کے سیاسی حالت اچھے نہیں تھے۔ دوسری طرف چنگیز خاں ایک طوفانِ بلا خیز بن کر اٹھا تھا۔ اس کی تاراجی سے کوئی علاقہ محفوظ نہیں تھا۔ ایسے میں بہاؤ الدین ولد کے لئے بلخ میں قیام دشوار تھا۔ لہذا آپ اپنے خاندان کے ساتھ شہر سے نکل پڑے۔ اس خاندان کا پہلا پڑاؤ خوش تھا۔ یہ علاقہ تاجکستان میں ہے اور دو شہر سے ۶۵ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ خوش کے بعد نیشاپور اور بغداد میں یہ خاندان مقیم رہا۔ نیشاپور میں معروف شاعر فرید الدین عطار علیہ الرحمہ سے رومی علیہ الرحمہ کی ملاقات ہوئی۔ عطار نے آپ کو اپنی کتاب ”اسرار نامہ“ کا ایک نسخہ تحفے کے طور پر دیا اور آپ کی قابلیت سے متاثر ہو کر شائد مستقبل کی پیشین گوئی کی۔ تب آپ کی عمر تقریباً دس سال تھی۔ رومی علیہ الرحمہ کا خاندان بغداد سے حج بیت اللہ کے لئے روانہ ہوا اور ۱۲۱۷ء میں حج سے فارغ ہو کر دمشق ہوتے ہوئے ملاطیہ آیا۔ یہاں تقریباً چار سال تک اس خاندان کا قیام رہا۔ بعض روایات کے مطابق اکشمر میں اقامت رہی۔ یہاں فخر الدین بہرام کی ملکہ عصمتی خاتون نے اس غریب الوطن خاندان کی کفالت کی۔ یہاں سے رخصت کے بعد لارندے میں قیام رہا اور پھر قونیہ میں مستقل سکونت اختیار کر لی۔ قونیہ تب روم کا حصہ تھا مگر اب ترکی میں واقع ہے۔ لارندے میں رومی علیہ الرحمہ کا خاندان تقریباً سات سال تک ٹھہرا تھا۔ یہاں آپ کے والد بہاء الدین ولد شامی مدرسے میں درس دیا کرتے تھے۔ یہیں رومی علیہ الرحمہ بلوغ کو پہنچے اور یہیں آپ کی والدہ کا انتقال ہوا۔ قبر اسی شہر میں ہے لیکن اب اس کا نیا نام کرمان ہے۔

قونیہ میں

بہاء الدین ولد، سلطان علاء الدین کی دعوت پر قونیہ آئے۔ جب

شادباش اے عشق خوش سودائے ما
اے طیب جملہ علچائے ما

امیر کاوان الفت شاد و دیا رحمت حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ دنیا کے ان چند اہل علم میں سے ایک ہیں جنہوں نے عقل و عشق کے درمیان احتراز پیدا کیا اور جنہیں دینا کے سبھی مکاتب فکر یکساں طور پر احترام کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ان کے عملی مرتبے کے سامنے جس طرح مشرق سر تسلیم خم کرتا ہے اسی طرح مغرب سر عقیدت جھکتا ہے۔ افغانستان، ایران اور ترکی انہیں اپنا شاعر مانتے ہیں مگر آج رومی رحمۃ اللہ علیہ کی بازیافت کی کوشش ایشیائی نہیں پوری دنیا میں ہو رہی ہے۔ مشرق انہیں پڑھتا ہے اور سر دھتا ہے۔ مغرب انہیں پڑھتا ہے اور کسب زر کے راستے تلاش کرتا ہے۔ رومی علیہ الرحمہ ایسے شاعر ہیں جنہوں نے ایک عالم کو متاثر کیا ہے اور مرد و زمانہ کے ساتھ ان کی معنویت بڑھتی جا رہی ہے۔ ان کے فلسفے کو سمجھنا جتنا آسان ہے اتنا ہی مشکل ہے۔ وہ ایک عظیم شاعر، خطیب، فقہ صوفی اور فلسفی تھے مگر عشق سے آشنائی نے ان کے انداز فکر میں انقلاب پیدا کر دیا اور اسی کی بدولت وہ آج تک زندہ ہیں اور صبح قیامت تک بہ صورت عشق زندہ رہیں۔ ہر گز نمیرد آنکہ دلش زندہ شر بعشق

ولادت اور خاندان

رومی علیہ الرحمہ کی پیدائش ۶۰۴ھ میں ہوئی۔ قیاس ہے کہ تاریخ ۳۰ دسمبر ۱۲۰۷ء تھی۔ حالانکہ آپ کی تاریخ پیدائش میں اختلاف ہے۔ بلخ کے خطہ کو آپ کے وطن ہونے کا شرف حاصل ہے۔ یہ ایک مردم خیز علاقہ ہے جہاں بڑے بڑے اہل علم اور صوفی پیدا ہوئے۔ فی الوقت یہ افغانستان کا حصہ ہے مگر عہد رومی علیہ الرحمہ میں یہ ملک خراسان کا دارالسلطنت تھا اور شاہ علاء الدین محمد بن کاکیش تخت نشین تھا۔ والد ماجد کا اسم گرامی بہاء الدین ولد تھا جو بلند پایہ عالم دین فقیہ اور خطیب تھے۔ سلطان العلماء کے لقب سے نیکارے جاتے تھے۔ والدہ محترمہ کا نام مومنہ خاتون تھا۔ رومی علیہ الرحمہ نبی اعتبار سے خلیفہ اول بو بکر صدیق

سلطان نے انھیں یہاں آنے کی دعوت دی تو انھوں نے یہ کہتے ہوئے سلطان کی دعوت قبول کرنے سے انکار کر دیا کہ میں ایسے شخص کا مہمان نہیں ہو سکتا جو شرابی ہو اور اس کے دربار میں رقاصائیں رقص کرتی ہوں۔ چنانچہ سلطان نے ان دونوں باتوں سے توبہ کی اور بہاء الدین ولد اپنے خاندان کے ساتھ قونیہ آگئے۔ سلطان خود خیر مقدم نہ لئے شہر پناہ تک آیا۔ دیگر علمائین سلطنت اور علماء ہمراہ تھے۔ پورا شہر نگاہیں فرش راہ کئے ہوئے تھا۔ ہرزبان پر خیر مقدمی کلمات تھے۔ باشاہ نے بطور احترام سلطان العلماء کے گھنٹوں کو بوسہ دیا اور محل میں قیام کی پیشکش کی مگر مدرسہ و خانقاہ میں اقامت کو پسند کرتے ہوئے اس پیشکش کو ٹھکرادیا۔ مدرسہ آلتونیہ میں مقیم ہو کر درس و تدریس کا سلسلہ شروع ہوا۔ یہ ۱۲۲۹ء کی بات ہے۔ تب مولانا رومی علیہ الرحمہ کی عمر تقریباً ۲۲ سال تھی اور آپ کے بڑے بھائی علاء الدین ۲۴ سال کے تھے۔ قونیہ میں پہلے بڑے بھائی کا انتقال ہوا پھر ۱۲۳۱ء میں والد محترم حضرت بہا الدین ولد نے بھی داعی اجل کو لبیک کہا۔ مرحوم کی عمر ۸۰ سال تھی۔ شاہی باغیچے میں دفن کئے گئے اور قبر کے کتبے پر سلطان العلماء مفتی شرق و غرب کے خطابات تحریر کئے گئے۔

شادی و اولاد

لارندے یا کرمان مولانا رومی علیہ الرحمہ کی زندگی میں اہم پڑاؤ ہے۔ یہاں قیام کے دوران ۷۷ سال کی عمر میں آپ کی شادی گوہر خاتون سے ہوئی۔ یہ ایک اعلیٰ خاندان سے تعلق رکھتی تھیں۔ یہ خاندان حضرت بہاء الدین ولد کا معتقد تھا۔ آپ کی شادی ۱۲۲۴ء میں ہوئی۔ شادی کے دو سال کے اندر دو بچے تولد ہوئے۔ بڑے کا نام علاء الدین اور چھوٹے کا سلطان ولد رکھا گیا۔ ۵ برس کی ازدواجی زندگی کے بعد گوہر خاتون کا انتقال ہو گیا تو آپ نے دوسرا نکاح کیا۔ اہلیہ کا نام کرہ خاتون تھا۔ ان کے بطن سے مظفر الدین چلیبی پیدا ہوئے۔ یہ مولانا کے انتقال کے بعد ۱۹ سال تک زندہ رہیں۔ کرہ خاتون خود صوفیہ تھیں اور علمی اعتبار سے بلند مرتبہ رکھتی تھیں۔ مولانا ان سے بے حد محبت کرتے تھے۔

تعلیم و تربیت

مولانا جلال الدین رومی علیہ الرحمہ بچپن سے ہی اپنے خاندان

کے ساتھ سفر میں رہے مگر آپ کے والد نے آپ کی تعلیم پر خصوصی توجہ رکھی۔ آپ فطری طور پر ذہین اور صاحب فہم و فراست تھے۔ لہذا آپ کے فطری جواہر بچپن سے ہی ظاہر ہونے لگے تھے۔ جب جوانی کی عمر کو پہنچے تو مروجہ علوم معقولات و منقولات میں مہارت پیدا کر چکے تھے اور قونیہ میں اپنے والد کے نائب کے طور پر درس و تدریس کی خدمات انجام دینے لگے تھے۔ والد کے انتقال کے بعد بھی یہ سلسلہ جاری رہا۔ قونیہ کے مدرسے میں جہاں رومی علیہ الرحمہ اپنے والد کے ساتھ رہتے تھے وہاں ان سے آپ درس بھی لیتے تھے۔ والد کے انتقال کے بعد ان کے خاص شاگرد حضرت برہان الدین نے آپ کو اپنی سرپرستی میں لے کر روحانی نگہداشت شروع کر دی۔ تعلیم کے اس سلسلے کو مزید آگے بڑھانے کی غرض سے انھوں نے علیپور دمشق وغیرہ کے سفر پر بھیج دیا۔ ایک مدت گزار کر آپ قونیہ آئے تو برہان الدین علیہ الرحمہ نے آپ کا امتحان لیا۔ ہر سوال کے آپ نے تسلی بخش جواب دیئے تو وہ خوش ہو گئے اور پاؤں کے تلوؤں کو بوسہ دے کر فرمایا واللہ تم علم میں اپنے والد سے سو گنا آگے نکل چکے ہو۔

مشاغل

قونیہ کا مدرسہ حضرت بہاء الدین اور ان کی اولاد کے لئے وقف تھا۔ لہذا رومی علیہ الرحمہ نے یہیں درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا۔ تفسیر، حدیث، علم فقہ کے ساتھ ساتھ علم الکلام، ریاضی، منطق، فلسفہ اور علم نجوم میں آپ کو مہارت حاصل تھی۔ اچھے خطیب تھے اور مسلک امام ابوحنیفہ پر کاربند تھے۔ اسی کی تعلیم دیا کرتے تھے۔ مگر اس دور کے رواج کے مطابق تصوف کی کتابیں بھی آپ نے پڑھیں تھیں۔ آپ کے والد صوفی تھے اور آپ کا بھی صوفیوں سے تعلق تھا مگر شخصیت پر صوفیانہ رنگ کے بجائے عالمانہ رنگ چھایا ہوا تھا۔ علمی شہرہ دور دور تک پھیلا ہوا تھا اور مشکل مسائل بھی آسانی سے حل فرما دیتے تھے۔ مگر آپ پر عارفانہ اور عاشقانہ رنگ تب چھایا جب شمس تبریزی علیہ الرحمہ نے آپ کی زندگی میں قدم رکھا۔

طوبع شمس

مولوی ہرگز نہ شد مولائے روم
تا غلام شمس تہمز نہ شد

مولانا جلال الدین رومی علیہ الرحمہ کی زندگی میں شمس تبریزی علیہ الرحمہ کی آمد کسی طوفان کی طرح ہوئی۔ اس طوفان نے سب کچھ زیر و زبر کر دیا۔ حیات کا نقشہ بدل گیا۔ فکر کا زاویہ بد گیا، عقل پر عشق حاوی ہو گیا۔ دل سوز دروں سے آگاہ ہو گیا اور خرد نے سرمستی کی قبا پہن لی۔ شمس کون تھے؟ یہ پردہ خفا میں ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ خانہ بدشی صوفیہ کے گردہ سے تھے۔ ایران کے علاقہ تبریز کے رہنے والے تھے۔ زبردست عالم اور شافعی مسلک کے مقلد تھے۔ فقہ کا گہرا مطالعہ تھا۔ دنیا کے بڑے خطے کی سیر کر چکے تھے۔ حراج میں لاابالی کیفیت تھی۔ ایک جگہ ظہرنا حراج کے خلاف تھا۔ شمس علیہ الرحمہ نے ۶۰ رسال کی عمر میں ۲۶ جمادی الثانی ۶۳۲ھ بمطابق ۲۹ نومبر ۱۲۳۴ء کو قونیہ میں قدم رکھا۔ یہ ظاہر یہ ایک معمولی واقعہ تھا مگر اس نے ایک بڑے طوفان کو جنم دیا۔ رومی علیہ الرحمہ و شمس علیہ الرحمہ کی پہلی ملاقات کے متعلق بہت سی روایتیں ہیں۔ یہ سمجھنا مشکل ہے کہ ان میں کون سی روایت درست ہے، لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ اس ملاقات نے ایک صاحب حال بنا دیا تھا۔ رومی علیہ الرحمہ کی جلالت شان اب جمال رحمان میں گم ہونے لگی تھی۔

زجام عشق سرمستم، دو عالم رفت از دستم
بجز رندی و قلاشی نباشد هیچ سامانم

دل کا رشتہ

دل نے دل کو پہچانا، روح نے روح سے شناسائی کی۔ غیریت کے تمام پردے درمیان سے اٹھ گئے اور دونوں کے بیچ ایک مضبوط رشتہ قائم ہو گیا۔ رومی علیہ الرحمہ کی عمر ۳۷ سال تھی اور شمس علیہ الرحمہ کی ۶۰ سال۔ وہ شمس علیہ الرحمہ کے مرید ہو سکتے تھے مگر وہ جلالت علم میں شمس علیہ الرحمہ سے آگے تھے۔ ادھر شمس علیہ الرحمہ کے روحانی تجربات کی عمر رومی علیہ الرحمہ کی مجموعی عمر سے زیادہ تھی۔ وہ کہا کرتے تھے اب تک کوئی ایسا فرد پیدا نہیں ہوا کہ مولانا کا شیخ کہلانے کا دعویٰ کر سکے۔ نہ ہی میں ان کا مرید ہوں۔ دونوں کے درمیان جو رشتہ استوار ہو گیا تھا اسے کوئی نام دینا مشکل ہے، لیکن شمس علیہ الرحمہ کہا کرتے تھے، صرف ایک دوستی کی خاطر آپا ہوں۔ رومی علیہ الرحمہ کو شمس علیہ الرحمہ کے بغیر ایک لمحہ کے لئے سکون نہ تھا۔ درس و تدریس، وعظ و نصیحت، چند و خطابت سب کچھ ترک کر کے بس شمس شمس کیا کرتے تھے۔ ان کے

حواس پر شمس علیہ الرحمہ کا قبضہ ہو چکا تھا۔ ہر طرف وہی تھے۔ دونوں ایک مکان میں بند ہو جاتے اور بغیر کھائے پئے کئی کئی روز تک بند رہتے تھے۔ کسی کو اندر جانے کی اجازت نہ تھی۔ یہ سلسلہ چل پڑا تھا اور مہینوں تک چلتا رہا۔ ایک وقت ایسا آیا کہ سماع و رقص سے دور رہنے والے رومی علیہ الرحمہ کو سماع میں لطف آنے لگا۔ وہ بے خودی میں رقص کرنے لگتے اور اسی سرمستی میں کسی چیز کا خیال نہ رہتا۔

ان دونوں کے درمیان سے دوری حجاب اٹھ چکا تھا۔ اب وہ ”میں“ اور ”تو“ نہیں، ”ہم“ ہو چکے تھے۔ وہ من تو شدم تو من شدی کی عملی تفسیر بن چکے تھے۔ لمحہ بھر کی جدائی ان کے لئے ناقابل برداشت تھی۔ وہ ایک دوسرے کے بغیر خود کا مکمل سمجھنے لگے تھے۔

معتقدین کا رد عمل اور شمس کی گمشدگی

شمس تبریزی علیہ الرحمہ کی آمد نے مولانا جلال الدین رومی علیہ الرحمہ کی زندگی میں انقلاب برپا کر دیا تھا۔ اسی کے ساتھ ان کے معمولات میں تبدیلی آچکی تھی۔

متعلقین اور معتقدین جو آپ سے علمی فیوض حاصل کرتے تھے، اب وہ اس سے محروم ہو گئے تھے، تدریس کا سلسلہ بند ہونے کی وجہ سے طلباء اب تعلیم حاصل نہیں کر پا رہے تھے۔ مولانا عوام کی نظر میں ایک پابند شرع عالم دین تھے جن سے سنن و مستحبات بھی نہیں چھوٹتے تھے مگر اب فرائض و واجبات کی ادائیگی کے وقت بھی خلوت سے باہر نہیں آتے تھے۔ سماع اور رقص بے خودی کی تمام حدیں پار کرنے لگے، ایسے میں ان کی کے معتقدین کا ناراض ہونا لازم تھا۔ وہ اس کے لئے شمس علیہ الرحمہ کو ذمہ دار گردانتے تھے۔ شمس علیہ الرحمہ بھی حالات سے واقف تھے اور جب لوگوں کی ناراضگی حد سے بڑھی تو ایک دن اچانک وہ غائب ہو گئے۔ ان کے غائب ہونے کی خبر مولانا کے لئے روح فرساتھی۔ بے قراری نے تمام حدود کو پار کر دی۔ جذبات سے مغلوب آجیں اشعار کی شکل میں زباں پر آنے لگیں۔ ایک ایک لفظ میں غلش کا احساس ہوتا مگر اب کچھ کر پانا آسان نہیں تھا کیونکہ وہ یہ نہیں جانتے تھے کہ شمس علیہ الرحمہ کہاں ہیں۔ جو لوگ شمس علیہ الرحمہ کے خلاف سازشیں کرتے تھے ان سے ناراضگی آپ کے دل میں بیٹھ گئی تھی۔ لہذا سب لوگوں سے کنارہ کشی اختیار کر کے خلوت نشین ہو گئے۔ ملنا جانا بالکل چھوڑ دیا۔ جب دل کی غلش بڑھتی تو حزن یہ اشعار پڑھتے۔ آنکھیں

اٹکھار ہو جاتیں اور قس کرنے لگتے۔
شانِ کرم تھی یہ بھی مگر وہ جدا ہوا
کیا محنت طلب میں نہ حاصل مزا ہوا
غربِ شمس

مولانا رومی علیہ الرحمہ کی حالت ان کے اہل خانہ، احباب اور معتقدین کے لئے باعث تشویش تھی۔ حالانکہ یہ سبھی لوگ پہلے شمس علیہ الرحمہ سے ناراض تھے کیونکہ مولانا کی حالت میں تبدیلی کے لئے وہ اسی شخص کو ذمہ دار سمجھتے تھے۔ آپ کے صاحبزادے سلطان ولد ایک نظم میں اپنی ناپسندیدگی کا اظہار یوں کرتے ہیں کہ پتہ نہیں یہ شخص کب یہاں سے رخصت ہو گا یا اس کا خاتمہ ہو جائے گا، مگر اب مولانا کی یہ حالت کسی سے بھی دیکھی نہیں جا رہی تھی۔ اسی دوران شمس علیہ الرحمہ نے دمشق سے ایک خط لکھا جس کے جواب میں مولانا نے ایک درد انگیز غزل لکھی اور اپنے بیٹے سلطان ولد کو روانہ کیا کہ وہ شمس علیہ الرحمہ کو واپس لائیں۔ وہ ایک وفد کے ساتھ گئے اور انھیں واپس لائے۔ اب دوبارہ دونوں کی محفلیں گرم ہونے لگیں۔ مولانا نے انھیں قونیہ کا پابند بنانے کے لئے کیا خاتون نامی ایک عورت سے ان کی شادی کر دی جو زیادہ دن زندہ نہیں رہ پائیں۔ ایک صبح جب مولانا شمس علیہ الرحمہ کے کمرے میں داخل ہوئے تو انھیں غائب پایا۔ یہ دیکھ کر ان کے قدموں تلے سے زمین نکل گئی اپنے صاحبزادے سلطان ولد کو ڈھونڈنے کا حکم دیا مگر وہ کامیاب نہیں ہو پائے۔ بعد میں دمشق میں ان کی تلاش ہوئی مگر وہ نہیں مل پائے۔

شمس علیہ الرحمہ جس طرح آئے تھے اسی طرح غائب بھی ہو گئے۔ پہلی بار ان کا قونیہ میں ۳۶۸ ہجری قیام رہا تھا اور دوسری بار محض چند مہینے ہی یہاں ٹھہرے۔ شمس علیہ الرحمہ کی جدائی مولانا علیہ الرحمہ کے لئے سوہان روح تھی۔ وہ اسے برداشت نہیں کر پارہے تھے اور درد میں ڈوبی ہوئی غزلیں کہا کرتے تھے۔ اس واقعے کے بعد وہ سب سے کنارہ کش ہو کر خلوت میں بیٹھ گئے تھے اور شمس علیہ الرحمہ کی غیر موجودگی کو بادلِ ناخوشہ قبول کر لیا تھا۔

وہ میرے دل میں تھا میرا نہیں تھا
کبھی بھی فاصلہ ایسا نہیں تھا
افواہ گرم تھی کہ آپ کے معتقدین نے انھیں قتل کر دیا ہے جن

کے شریک جرم آپ کے صاحبزادگان بھی تھے، مگر یہ بات کبھی بھی پایہ ثبوت کو نہیں پہنچ پائی۔

ایک روایت یہ بھی ہے کہ تبریز کے راستے میں خوئی کے مقام پر ان کی فطری موت ہوئی۔ یہاں ایک قبر ان کے نام سے منسوب ہے۔

غروبِ شمس کے بعد

اب شمس علیہ الرحمہ نہیں تھے مولانا علیہ الرحمہ کی زندگی میں اندھیرا اچھا چکا تھا۔ کوئی نہیں جانتا تھا کہ وہ کہاں ہیں۔ مولانا علیہ الرحمہ بھی صبر کر کے خلوت نشین ہو چکے تھے۔ مگر ان کی یادیں تھیں جو غزلوں کی صورت میں آج بھی دیوانِ شمس تبریزی علیہ الرحمہ میں جلی ہیں۔ حضرت شمس علیہ الرحمہ نے رومی علیہ الرحمہ کے دل کو سوز نہاں سے آشنا کیا تھا اور دل بے قرار کی خلش شاعری کی شکل میں باہر آئی۔ مولانا کو ایک عالم کی حیثیت سے دنیا جانتی تھی۔ مگر ایک عاشق کے طور پر ان کی پہچان شمس علیہ الرحمہ نے کرائی۔ اسی طرح شمس علیہ الرحمہ کی شاعری کے سبب۔ یعنی دونوں ہی ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہیں۔ مولانا نے دنیا کو جو کچھ دیا اس میں شمس علیہ الرحمہ کا بھی بڑا حصہ ہے۔

میرا مجھ میں کچھ نہیں
جو کچھ ہے سب تو

شمس علیہ الرحمہ کی گمشدگی کے بعد صلاح الدین زرکوب، مولانا کے محرم راز بنے۔ یہ خاص شاگرد تھے اور پیشے سے زرکوب تھے۔ یعنی سونا کو شان کا کام تھا۔ ان کی دوکان پر سونا کوٹنے کی آواز سن کر مولانا وجد میں آجاتے اور قس کرنے لگتے۔ جس میں صلاح الدین زرکوب بھی شامل ہو جاتے۔ مگر ان کی وفات ۱۲۵۸ء میں ہو گئی اور پھر مولانا کے مرکزِ نگاہ حسام الدین چلبی ہو گئے۔ انھوں نے مثنوی لکھنے کی جانب آپ کو متوجہ کیا اور مثنوی کا اہل انھیں نے ہی کیا۔ مولانا نے اپنی مثنوی میں ان کی تعریف غیر معمولی الفاظ میں کی ہے۔

کہیں کہیں سے ہر چہرہ تم جیسا لگتا ہے
تم کو بھول نہ پائیں گے ہم ایسا لگتا ہے

تصنیفات

مولانا روم علیہ الرحمہ غیر معمولی صلاحیتوں کے مالک تھے۔ آپ بلند پای عالم کے ساتھ ساتھ زبردست شاعر بھی تھے اور آپ نے

مضمون شاہکار چھوڑے ہیں۔
کتوبات اور ملفوظات کے مجموعے بھی آپ کے موجود ہیں جن سے
آج دنیا استفادہ کر رہی ہے۔ آپ کی تخلیقات فارسی اور عربی میں ہیں۔

(۱) ”دیوان شمس تہریزی“ رومی علیہ الرحمہ کی غزلیات
در باعیات کا مجموعہ ہے۔ اس میں ۸۱۰، ۱۱۰ اشعار ہیں۔ اس سے اس کی
خصامت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اس میں بڑی تعداد میں عاشقانہ اور
عارفانہ غزلیں ہیں۔ وہ غزلیں بھی شامل ہیں جو انھوں نے شمس علیہ
الرحمہ کے فراق میں کہیں۔ ان کے ایک ایک شعر میں دردِ غم اور فراق
و جدائی کا بیان ہے۔

(۲) ”مثنوی معنوی“ ایک لازوال تصنیف ہے۔ یہ ۶ جلدوں
پر مشتمل ہے اور ۷۵، ۵۷۷ اشعار ہیں۔ ساتویں جلد مشکوک ہے۔ اس
میں قرآن وحدیث اور پند و نصائح کے مضامین بیان کئے گئے ہیں۔
مثنوی میں بڑی مقدار میں تمثیلی واقعات اور فرضی حکایات ہیں جو اس
دور کے مزاج کے مطابق سبق آموز ہیں۔ پوری مثنوی بحرِ زل میں کہی
گئی ہے۔ اس کے محرک حسام الدین چلبی تھے اور وہی اس کا املا
کرنے والے ہیں لہذا اس کا انتساب بھی مولانا نے انھیں کی طرف کیا
ہے۔ اس کی تکمیل ۱۲ سال میں ہوئی۔ مثنوی کی ابتدا یوں ہوتی ہے:

بشنو از نے حکایت می کند
وز جدایہا شکایت می کند
کز نیتان تا مرا ببریدہ اند
از نفیرم مرد وزن تالیدہ اند

یعنی سنو ہانسری بیان کرتی ہے اور اپنے اصل سے جدائی کی
شکایت کرتی ہے۔

جب مجھے میری زمین سے کاٹا گیا ہے تب مجھے یہ درد عطا ہوا کہ
میری آہ وزاری نے لوگوں کو رلایا ہے۔ یہاں ہانسری ایک علامت کے
طور پر پیش کی گئی ہے۔

(۳) ”فیہ ما فیہ“ مولانا رومی علیہ الرحمہ کے ملفوظات کا مجموعہ
ہے۔ اس میں شرعی، اخلاقی اور روحانی مسائل پر آپ نے اظہار خیال
فرمایا ہے۔ یہ کتاب عربی میں تھی اور اس کے جامع آپ کے چھوٹے
صاحبزادے سلطان ولد ہیں۔ ۱۹۰۰ء میں پہلی مرتبہ اس کا فارسی ترجمہ مگر
اب اردو انگلش کے علاوہ بھی کئی زبانوں میں اس کے ترجمے دستیاب

آخری خزاں

موسم خزاں شاعروں اور ادیبوں کی نظر میں ہمیشہ ناپسندیدہ
رہا ہے۔ اگر ایک طرف وہ موسم بہار کی تعریف کرتے نہیں تھکتے تو
دوسری طرف خزاں کی ناپسندیدگی بھی شعر و ادب کا موضوع رہی ہے۔
اسے ہجر و فراق کا موسم بھی کہتے ہیں۔ خزاں کا یہی موسم تھا جب آفاقی
شاعر و صوفی رومی علیہ الرحمہ کے مرض میں اضافہ ہو رہا تھا۔ طبیعوں کی
تشخیص ناکام ثابت ہو رہی تھی۔ سوز نہاں جو برسوں سے دبا ہوا تھا
اچانک آہ کی صورت باہر آنے لگا تھا۔ چالیس دن سے قونیہ میں زلزلے
کے جھلکے محسوس ہو رہے تھے اور ایسا لگتا تھا کہ زمین بھی اپنے کسی عزیز کو
اپنی آغوش میں لینے کو بیتاب ہے۔ آخر کار ۵ جمادی الآخر ۷۶۷ھ مطابق
۱۷ اربوئمبر ۱۲۷۳ء کی شنگین شام کو عشق و محبت کا آفتاب تاپاں ہمیشہ کے
لئے غروب ہو گیا۔ کائنات الفت میں اندھیرا چھا گیا۔ چالیس دن سے
ہو رہے زلزلے بھی بند ہو گئے گویا قلب عرفانی اور جسم نورانی کو اپنے
آغوش میں لے کر زمین کو بھی قرار آ گیا تھا۔

ترکی کے شہر قونیہ کی سرزمین بجا طور پر فخر کر سکتی ہے کہ اس کے
سینہ میں ”راز عشق“ دفن ہے جس کی یادگار ہر سال ۵ جمادی الثانی کو
منائی جاتی ہے اور ”شب عروس“ کے عنوان سے شمع محبت کے پروانوں
کا ہجوم ہوتا ہے۔

اسے محبت تو زندہ ہمار
نوٹ: یہ مضمون غوث سیوانی کی کتاب ”اللہ کے ولی“ سے اخذ
کیا گیا ہے۔

تسخیر ہمزاد

شروع ہو جاتا ہے آہستہ آہستہ ہمزاد کی شبیہ نظر آئے گی پھر اس کی شکل اور جسامت واضح ہو جائیگی خود آپ اس سے بات نہ کریں جب وہ پوچھے کہ مجھے کہ کیوں بلایا ہے تو صرف اتنا کہیں کہ آج سے تم میرے تابع ہو جو میں کہوں تمہیں کرنا ہوگا۔ پھر ہمزاد اپنی شرائط پیش کرے گا۔ شرائط نہایت سوچ سمجھ کر طے کریں اس کے بعد روزانہ عبارت عمل کو ایک مرتبہ ورد کریں۔ ہمزاد سے دوبارہ حاضری کا طریقہ اور کام کرنے کا دائرہ کار دریافت کر لیں۔

عبارت عمل : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . یَا وَاسِعُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ اَللّٰهُمَّ مَسْجُوْلِیْ هَمْزَاذُ بِحَقِّ مَسْأَلِیْ وَ مَسْجُوْلِیْ هَمْزَاذُ اُخْضَرُ وَاِهْذِ الْوَقْتُ وَ اُخْجِرْ مِنْ الْوَقْتِ الْخَاصَّ بِیْ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَیْهِ السَّلَام .

تسخیر ہمزاد نمبر ۲: جس دن نیا چاند دیکھیں اس دن سے یہ عمل شروع کریں۔ پہلے ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں سے چاند بالکل صاف نظر آئے اور آپ کے عمل کے دوران کوئی مداخلت نہ کر سکے یعنی مکمل تنہائی ہو اس عمل میں کسی قسم کا کوئی جلائی و جمالی پرہیز نہیں ہے۔ ایک شے کی بوتل میں ایک پاؤ سروس کا تیل بھر کر ڈھکن لگا دیں اب یہ بوتل روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں عمل پڑھ کر تیل پر پھونک مار دیا کریں اس عمل کی معادہ ۲۱ یوم ہے۔ روزانہ عمل پڑھ کر تیل پر دم کر کے ۲۱ دن کے اندر اندر ہمزاد حاضر ہوگا کسی قسم کا خوف نہ کریں اور حاضر ہونے پر تیل والی بوتل اسے پیش کریں وہ سارا تیل پی جائے گا۔ تیل پیتے ہی ہمزاد تسخیر ہو جائے گا۔ آپ اس سے حاضری کا طریقہ وغیرہ پوچھ لیں۔ خلاف شرع کوئی کام نہ لیں اگر خلاف شرع کام پر مجبور کریں گے تو ہمزاد دشمن ہو جائے گا اور عامل کو موقع ملے ہی ہلاک کر ڈالے گا۔ اگر خدا نہ خواستہ ۲۱ دن میں ہمزاد حاضر نہ ہو تو عمل چھوڑ کر صاحب اجازت یا اپنے استاد سے رابطہ کریں۔

عمل یہ ہے: وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمَانَ وَ اَلْقَيْنَا عَلٰی كُرْسِیِّہٖ یَا هَمْزُذُ حَاضِرْ شُوْدُ اَلْعَجَلِ ۱۰۱ مرتبہ روزانہ۔

آج زیادہ تر عوام پریشانیوں کی وجہ سے ہر جائز و ناجائز حیلہ استعمال کرتے ہیں۔ بہت سے احباب دن رات مخفی مخلوقات کو اپنے طالع کرنے کے لئے موعمل اور بے چین رہتے ہیں لیکن ہر چیز محنت سے ملتی ہے ہمزاد کا نام آپ کے لئے بھی کوئی اجنبی نہیں ہے اکثر افسانوی طرز کے ناولوں میں بھی اس کا استعمال ہونے لگا ہے۔ عاملین کا ملین نے اس کو تابع اور تسخیر کرنے کے لئے بہت سے طریقے اور عمل وضع کئے ہیں۔ ہر مذہب نے اس کے لئے علیحدہ طریقہ کار اپنایا ہے۔ دراصل ہمزاد کو تسخیر کرنا اپنے آپ کو تسخیر کرنا ہے۔ بزرگوں کا قول ہے کہ اگر تم دنیا کی طاقتوں کو تسخیر کرنا چاہتے ہو تو سب سے پہلے اپنے آپ یعنی اپنی نفس کو تابع کرو۔ تسخیر ہمزاد روحانی تسخیرات کا پہلا ذریعہ ہے جو بندہ اسے عبور نہیں کر سکتا اسے چاہئے کہ جنات و مولاکات کی تسخیر کا خیال چھوڑ کر کسی اور میدان میں طبع آزمائی کرے ورنہ سوائے پچھتاوے اور وقت کے ضیاع کے کچھ حاصل ہونا بعید از قیاس ہے۔ تسخیر ہمزاد کے جملہ اصول و ضوابط کو مد نظر رکھتے ہوئے درج ذیل اعمال میں سے کوئی ایک عمل کریں۔ عمل سے قبل کسی روحانی عامل سے اجازت ضرور لیں۔

تسخیر ہمزاد نمبر ۱: نوچندی جمعرات بعد نماز عشاء غسل کریں اور احرام باندھیں۔ علیحدہ مکان جو بالکل خالی ہو اور عمدہ سفیدی کیا ہوا ہو اس میں اگر بتی لگائیں اور ایک چراغ میں روشن چنبیلی بھر کر موٹی بتی روٹی کی بنا کر جلائیں شمال کی طرف منہ کر کے اس طرح بیٹھیں کہ چراغ آپ کی پشت پر ہو اور آپ کا سایہ شمالی دیوار پر پڑے۔ اول آخر ۱۱-۱۱ بار درود شریف پڑھ کر درمیان میں یہ عزیمت ایک گھنٹہ تک بے تعداد پڑھیں روزانہ وقت مقررہ پر عمل شروع کریں۔ عزیمت پڑھتے وقت نظر اپنے سایہ پر جمائیں روزانہ وقت مقررہ پر عمل شروع کریں۔ اس طرح کے اعمال میں عام طور پر زیادہ خطرہ نہیں ہوتا صرف فریب نظری وجہ سے چند خوفناک شکلیں نظر آتی ہیں لیکن پھر بھی اگر عمل کرنے والا بندہ زیادہ بہادر نہ ہو یا زیادہ ڈر محسوس ہو تو روزانہ قبل از عمل ۱۱ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے ارد گرد حصار کریں۔ اس عمل کا اثر نویں دن

ادارہ

اس ماہ کی شخصیت

از: حیدر آباد

نام: محمد ریاض الدین عرف خضر

نام والدین: محمد تیز الدین، نفیسہ خانم

تاریخ پیدائش: ۱۹ جولائی ۱۹۸۴ء

تالیفیت: ایم، بی، اے (اوی ایم)

آپ کا نام ۱۳ حروف پر مشتمل ہے، ان میں سے ۳ حروف فقط والے ہیں، باقی ۱۰ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ عنصر کے اعتبار سے آپ کے نام میں ۴ حروف آتش، ۴ حروف بادی اور ۵ حروف خاکی ہیں، بہ اعتبار حروف آپ کے نام میں خاکی حروف کو اور بہ اعتبار اعداد آپ کے نام میں بادی حروف کو غلبہ حاصل ہے۔ آپ کے نام کا مفرد عدد ایک مرکب عدد ۱۱ اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۱۱۹۸ ہیں۔

ایک کا عدد ستارہ شمس سے منسوب مانا گیا ہے۔ جس شخص کا عدد ایک ہوگا، وہ فنون لطیفہ کا شائق ہوگا، اس کے مزاج میں گفتگو کی طبیعت میں استحکام ہوگا اس کا ہر ذوق معیاری ہوگا، اس کے رجحانات صاف ستھرے ہوں گے، اس میں غور و فکر کرنے کی اعلیٰ صلاحیتیں ہوں گی ایک عدد کا حامل اپنے خیالات کو بہتر سے بہتر انداز میں دوسروں کے سامنے پیش کر سکتا ہے۔

ایک عدد والے شخص کی خوبی یہ ہوتی ہے کہ یہ مال و دولت کے بغیر بھی خود کو لوگوں کی نظر میں محبوب اور مقدر بنا سکتا ہے اور بہ حسن و خوبی اپنی حیثیت تسلیم کر سکتا ہے، ایک عدد کا شخص بالعموم تخریبی امور سے متنفر ہوتا ہے اور اس کی سوچ مثبت ہوتی ہے۔ ایک عدد کا شخص تخریب کاری کو پسند نہیں کرتا، یہ شخص جری ہوتا ہے اور اپنا ہر قدم جرأت مندی کے ساتھ اٹھاتا ہے، یہ دوسروں کا مہولہ منت ہو کر زندگی گزارنا پسند نہیں کرتا، یہ فطرتاً بہادر ہوتا ہے، اس کے مخالف بھی اس کے روبرو اس کی مخالفت کرنے کی

جسارت نہیں کرتے اور یہ اپنی بات اپنے مخالفین کے سامنے بھی کہنے کی جرأت رکھتا ہے اور بڑے بڑے افسروں کے سامنے بھی یہ جرأت مندانہ اقدامات کرنے سے گریز نہیں کرتا۔

ایک عدد کے لوگ جذباتی ہوتے ہیں اور بسا اوقات اپنے جذبات پر قابو نہیں پاتے اور برسرِ محفل امنڈ پڑتے ہیں۔ ان لوگوں سے جھوٹ برداشت نہیں ہوتا، یہ خود صادق القول ہوتے ہیں اور جھوٹ سے دور رہتے ہیں، یہ ہر حال میں سچ بولنے اور سچ سننے کو پسند کرتے ہیں، اپنے علم، عقل اور فہم و فراست، ذہانت اور مستقل مزاج کی وجہ سے ان میں اچھا افسر اور ناظم بننے کی صلاحیت ہوتی ہے، خود اعتمادی اور قوت ارادی کی وجہ سے ان میں آگے بڑھنے اور نمایاں ہونے کی زبردست صلاحیت ہوتی ہے ان میں ایک خوبی یا خرابی یہ ہوتی ہے کہ یہ مروجہ قوانین سے بالا ہو کر زندگی گزارنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

ایک عدد والے شخص سے کسی کی غلامی برداشت نہیں ہوتی، یہ دب کر بات کرنے کو کبھی پسند نہیں کرتے، یہ جب بولنے پر آتے ہیں تو بس بولتے ہی رہتے ہیں ان میں اچھی اور متاثر کن گفتگو کرنے کی زبردست صلاحیت ہوتی ہے اور یہ سامعین کو متاثر کرنے کے فن سے پوری طرح واقف ہوتے ہیں۔ ایک عدد کے لوگ مشکلات سے کبھی نہیں گھبراتے، مشکلات کا مقابلہ کرنے اور برے حالات میں سینہ تان کر کھڑے ہو جانا ان کی فطرت ہوتی ہے۔

ایک عدد کے حاملین چونکہ خود اعتباری کی دولت سے پوری طرح مالا مال ہوتے ہیں اس لئے یہ اپنے خیالات پر کبھی نظر ثانی نہیں کرتے، یہ کوئی بھی فیصلہ بڑی جرأت کے ساتھ کرتے ہیں اور پھر اس فیصلے پر سچے رہتے ہیں، یہ لوگ اپنی ناکامیوں کو اپنی ذلت سمجھتے ہیں اس لئے ہر حالت میں اور ہر صورت میں یہ کامیابیوں سے ہمکنار ہونا ہی پسند کرتے ہیں اور

دو چار رہتے ہیں لیکن آپ کو ہر حال میں ایک طرح کا طہینان حاصل رہتا ہے اور آپ اپنی زندگی اور اپنی روش سے کبھی بددل نہیں ہوتے۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ایک، ۱۰، ۱۹ اور ۲۸ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام انجام دینے کی کوشش کریں، انشاء اللہ کامیاب ہیں سے ہمکنار ہوں گے۔

آپ کا کلی عدد ۹ ہے، اس عدد کی چیزیں اور شخصیتیں آپ کو بطور خاص راس آئیں گی، آپ کی دوستی ۴ اور ۳ عدد والے لوگوں سے خوب جے گی۔ ۲، ۵، ۸ اور عدد والے لوگ آپ کے لئے عام سے لوگ ہوں گے یہ حالات کے ساتھ آپ سے تعلقات بھائیں گے۔ ۶ اور ۷ عدد آپ کے دشمن عدد ہیں، ان عددوں کی چیزوں اور شخصیتوں سے آپ جتنے دور رہیں گے اتنا ہی آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۱۹ ہے، یہ ایک مکمل عدد ہے، یہ عدد خوش حال اور خوش نصیبی کا ضامن مانا گیا ہے، منصف، فزکار، حکومت سے وابستہ افراد اور کسی بھی طرح عروج پانے والے لوگ عموماً اس عدد سے وابستہ ہوتے ہیں۔ اس عدد سے پوری طرح بہرہ ور ہونے کے لئے اور اس کی وجہ سے مکمل عروج پانے کے لئے آپ کو مطلب پرستی، خود غرضی، ضد اور ہٹ دھرمی سے احتراز کرنا چاہئے۔

آپ کی تاریخ پیدائش بھی ۱۹ ہے۔ جو آپ کی خوش بختی میں اضافہ کرتی ہے، لیکن آپ جولائی کے مہینے میں پیدا ہوئے ہیں، جولائی کا مہینہ عیسوی سال کا ساتواں مہینہ ہے اور سات آپ کا مخالف ہے، اس لئے آپ کی کامیابیوں سے وابستہ ہوتے وقت کچھ مزاہتوں اور رکاوٹوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔

آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۳ ہے، یہ آپ کے لئے عام ساعدہ ہے، جو آپ پر خاص اثر انداز نہیں ہوگا، اس میں آپ کے لئے نفع اور نقصان پہنچانے کی کوئی خاص صلاحیت نہیں ہے۔

اگر آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا مرکب عدد ۱۹ ہوتا یا مفرد عدد ایک ہوتا تو آپ اپنی زندگی میں اس قدر ترقیاں کرتے کہ دیکھنے والے حیرت میں پڑ جاتے اور آپ پر رشک کرتے۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۶، ۱۲، ۱۷، ۱۸ ہیں، ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے پرہیز کریں ورنہ ناکامی کا خطرہ رہے گا۔

جرات و استقلال کی وجہ سے یہ اکثر بیشتر مختلف امور میں یہ کامیابیوں سے ہمکنار ہو رہی جاتے ہیں۔ ہر مجلس میں ان کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ یہ نمایاں رہیں اور ان کی بے شمار خوبیوں کی بنا پر لوگ انہیں اہمیت بھی دیتے ہیں اور ان کو نمایاں مقام پر بٹھاتے ہیں۔

ایک عدد والے لوگ وفا شعار بھی ہوتے ہیں، یہ سوچ سمجھ کر محبت کرتے ہیں لیکن جب کسی سے محبت کرتے ہیں تو دل سے کرتے ہیں اور دیر تک اور دور تک ساتھ بھاتے ہیں۔ ایک عدد کے لوگ سنجیدہ مزاج بھی ہوتے ہیں انہیں تسخر اور بھڑکے مذاق سے وحشت ہوتی ہے، کسی کو ستانا اور کسی کا مذاق اڑانا ان کی فطرت میں شامل نہیں ہوتا، یہ لوگ حفظ مراتب کا خیال رکھتے ہیں، خود بھی عزت کے خواہش مند ہوتے ہیں اور دوسروں کی عزت کرنا بھی ان کا مزاج ہوتا ہے۔ ایک عدد کے حاملین نفع حاصل کرنے کے حریص ہوتے ہیں لیکن اگر انہیں کسی کام میں نقصان ہو جائے تو یہ اس کی پرواہ نہیں کرتے اور افسوس پر آنسو بہانا ان کی فطرت نہیں ہوتا۔

چونکہ آپ کا مفرد عدد ایک ہے اس لئے یہ تمام خصوصیات کم و بیش آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی۔ آپ خود بھی قابل بھروسہ ہیں اور آپ دوسروں پر بھی بھروسہ کرتے ہیں اور خواہ مخواہ کسی سے بدگمانی نہیں کرتے، آپ کے اندر اقتدار حاصل کرنے کی صلاحیت ہے، آپ دیانت دار ہیں اور دیانت داروں کو اہمیت دیتے ہیں۔ آپ حسن پسند بھی ہیں اور وفا شعار بھی، آپ کے اندر خود غمائی کا عیب ہے، آپ ہر محفل میں خود کو نمایاں کرنے کا ذوق رکھتے ہیں لیکن سنجیدگی اور متانت کو آپ کبھی نظر انداز نہیں کرتے، آپ شاہ خرچ بھی ہیں اور شاہ خرچی کی وجہ سے آپ اکثر قرض کی لہنت میں مبتلا رہتے ہیں اور تنگ دستی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ آپ انہوں سے محبت کرتے ہیں، ان کے مسائل حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن آپ انہوں سے جدا جدا سے نظر آتے ہیں۔ دراصل آپ کو ہر وقت کا ملنا جلنا پسند نہیں ہے، آپ الگ تھلک رہ کر زندگی گزارنے کو فوقیت دیتے ہیں لیکن اگر ضرورت نکیر سے کوسوں دور رہتے ہیں، آپ کسی کی شکایت اور تنقید کی کبھی پرواہ نہیں کرتے، حالات کچھ بھی ہوں لوگ کتنے بھی شاکی ہوں آپ اپنے مزاج پر کبھی نظر ثانی نہیں کرتے۔ مجموعی اعتبار سے آپ کامیاب زندگی گزارتے ہیں، آپ اکثر غموں اور مشکلوں سے

ہے لیکن پھر بھی آپ کے بدخواہوں اور حاسدوں کی تعداد بہت زیادہ ہے لیکن آپ کے بدخواہ اور آپ کے حاسدین کبھی آپ پر غالب نہیں ہو سکتے اور آپ کو آپ کے معیار سے گرانے میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں: خود اعتمادی، یقین محکم فہم و فراست، زبردست حوصلہ، آزاد خیالی، قوت اختیار، غیرت و خودداری وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: خود فکری بے مدامت پرستی، شاہ خرمی، انگوہاتیں، خوشامد پسندی، معمولی درجہ کی اتراہٹ وغیرہ۔ یہ کالم بطور خاص آپ کے لئے لکھا گیا ہے، اس کو پڑھنے کے بعد اگر آپ نے اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کی اور اپنی خامیوں کو گھٹانے کی کوشش کی تو ہماری محنت ٹھکانہ لگے گی اور آپ کی شخصیت اور زیادہ نکھر کر لوگوں کے سامنے آئے گی۔ آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۷۸۶

۹۹		
۸		
۷	۴	۱۱

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک دوبار آیا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ کے اندر رنگتو کرنے کی زبردست صلاحیت ہے، آپ باتیں خوب کرتے ہیں اور اپنی باتوں سے سامعین کو متاثر بھی کر لیتے ہیں، آپ کے اندر اپنے اندر مافی الضمیر کو بیان کرنے کی پوری صلاحیت موجود ہے اس لئے کہ آپ کسی درجہ میں ہٹ دھرمی کا مظاہرہ بھی کر کرتے ہیں اور اپنی بات کے حائے کسی کی بات چلنے نہیں دیتے۔ آپ کے چارٹ میں ۲ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے جذبات و احساسات کی قطعاً پرواہ نہیں کرتے جب کہ آپ کو دوسروں کے جذبات و احساسات کے بارے میں حساس اور فکر مند ہونا چاہئے اور دوسروں کے جذبول اور سوچ و فکر کو اہمیت دینی چاہئے۔

۳ کی غیر موجودگی ایک اچھے انسان کی بات کو ظاہر کرتی ہے جو آپ کو اپنے خیالات کو واضح کرنے میں کبھی کبھی روپیش ہونی ہوگی، اس خوف سے بچنا چھڑانا ضروری ہے کیوں کہ یہ خوف آپ کی شخصیت کے خدوخال کو پامال کر سکتا ہے۔

آپ کا برج سرطان اور ستارہ قمر ہے، پیر کا دن آپ کے لئے اہم ہے، آپ اپنے اہم کاموں میں پیر کو فوقیت دے سکتے ہیں۔

یعنی حقیقی اور موتی آپ کی راشی کے پتھر ہیں، ان میں سے کسی بھی پتھر کو بشرطیکہ اس کا وزن ۴ کیرٹ سے کم نہ ہوساڑھے چار ماہ کی چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی میں پہن لیں، انشاء اللہ زندگی میں سنہرا انقلاب آئے گا اور یہ فضل رب راتیں نصیب ہوں گی۔

جنوری، اکتوبر، دسمبر میں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں، ان مہینوں میں اگر معمولی درجہ کی بھی کوئی بیماری لاحق ہو تو اس کے علاج میں تال مٹول سے کام نہ لیں، عمر کے کسی بھی حصہ میں نظام ہضم، امراض پیٹ، کھانسی، نزلہ زکام، امراض جلد اور خرابی خون کی آپ کو شکایت ہو سکتی ہے، آپ کے لئے لیمون، کھجور، سنگتروہ، شہد اور زیتون مفید ثابت ہوں گے، اپنی صحت میں بہتری لانے کے لئے ان اشیاء کا استعمال کرتے رہیں۔

آپ کے نام میں دس حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے مجموعی اعداد ۸۷۳ ہوئے۔ اگر ان میں اسم ذات الہی کے اعداد ۶۶ شامل کر لئے جائیں تو مجموعی اعداد ۴۴۳ ہو جاتے ہیں، ان کا نقش مہرچ آپ کے لئے بہر اعتبار مفید ثابت ہوگا۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۰۳	۱۷۷	۱۱۳	۱۱۰
۱۱۵	۱۰۹	۱۰۴	۱۱۶
۱۰۸	۱۱۲	۱۱۹	۱۰۵
۱۱۸	۱۰۶	۱۰۷	۱۱۳

آپ کے مبارک حروف: ح، و، ہیں۔ ان حروف سے شروع ہونے والی ہر چیز آپ کو انشاء اللہ اس آئیں گی۔

آپ فطری طور پر ایک اچھے انسان ہیں، آپ کا مزاج شاہانہ ہے، آپ ہر جگہ اپنی بلاوقتی قائم رکھنا چاہتے ہیں، آپ لوگوں کی بے لوث خدمت کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں، آپ لوگوں کا دل جیتنے کے لئے تن من و جان قربان کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں، آپ کو مقبولیت کی دولت حاصل

آپ کی تاریخ پیدائش کی تیسری لائن مکمل ہے یہ لائن آپ کے مکمل اختیارات اور آپ کی مضبوط قوت فیصلہ کی آئینہ دار ہے، آپ جسمانی اور روحانی قوتوں سے بہرہ ور ہیں۔

آپ کے فونو سے آپ کی سنجیدگی اور آپ کی مخصوص قسم کی انا اور معنی خیز قسم کی انا کا اظہار ہوتا ہے، لیکن یہ انا کبھی کبھی انانیت میں بھی ڈھل جاتی ہے جس سے آپ کو پرہیز کرنا چاہئے۔

آپ کے دستخط اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ آپ کی شخصیت بہر لحاظ مکمل ہے اور آپ گہری سوچ و فکر کے حامل ہیں۔

آپ کی عرفیت خضر کے مفرد عدد اور نام کے مفرد عدد میں کوئی ٹکراؤ نہیں ہے اس لئے اس سلسلہ میں ہم نے قلم چلانے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ اس آئینہ کے رد و بروکھڑے ہو کر اپنے چہرے کے خدو خال کو اور زیادہ پرکشش بنانے کی کوشش کریں گے۔

☆☆☆

بقیہ: اللہ کے نیک بندے

بادشاہ نے ان عیسائیوں اور یہودیوں کی یہ حالت زار دیکھ کر پوچھا۔ ”تمہیں مولانا سے کیا نسبت ہے۔“

جواب میں عیسائی اور یہودی علماء نے کہا۔ ”یہ تمہاری طرح ہمارا بھی محبوب ہے۔“

مولانا رومؒ کی عظمت کی یہ ایسی روشن دلیل تھی جسے جھٹلایا نہیں جاسکتا تھا، انہیں زیر زمین سوئے ہوئے صدیاں گزر گئیں، مگر آج بھی یوں محسوس ہوتا ہے جیسے وہ زندہ ہیں۔ جب ریڈیو پاکستان کے مستقل پروگرام میں کوئی خوش الحان قاری مثنوی مولانا رومؒ کے اشعار پڑھتا ہے تو اہل دل یہی سمجھتے ہیں کہ مولانا ہمارے درمیان موجود ہیں۔

شاعر مشرق علامہ اقبالؒ ذہنی اور روحانی اعتبار سے آخری سانس تک مولانا کے زیر اثر رہے، یہاں تک کہ علامہ نے اس مرد جلیل کو ”میر روم“ کہہ کر پکارا اور ہمیشہ اس روحانی شاگردی پر نازاں تھے۔

صحبت عہد روم سے مجھ پر ہوا یہ راز فاش
لاکھ حکیم سر بہ حبیب ایک حکیم سر بکف
(باقی آئندہ)

آپ کے چارٹ میں ۴ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے اندر کام کرنے اور جدوجہد کرنے کی زبردست صلاحیت موجود ہے، لیکن آپ کو کبھی کبھی جدوجہد کو بریک بھی لگانا چاہئے اور آپ کے لئے ضروری ہے کہ آپ دوران کارکردگی آرام کا خیال رکھیں اور اپنی صحت کو جدوجہد پر قربان نہ کریں۔

آپ کے چارٹ میں ۵ کی غیر موجودگی یہ بارگراتی ہے کہ آپ گھبریلو زندگی میں کبھی کبھی لاپرواہی کا مظاہرہ کرنے لگتے ہیں جس سے گھر کا نظام اٹھل پھٹل ہو جاتا ہے۔

۶ کی غیر موجودگی بھی یہ ثابت کرتی ہے کہ کبھی کبھی گھبریلو امور میں آپ سرد مہری کا مظاہرہ کرتے ہیں جو کسی بھی اعتبار سے اچھا نہیں ہے اور اس دطرے سے آپ کی شخصیت داغدار بنتی ہے۔

آپ کے چارٹ میں ۷ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ ہر معاملہ میں عدل و انصاف کے قائل ہیں، کسی کے ساتھ بھی نا انصافی آپ کو برداشت نہیں۔

۸ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے معاملات پر کھنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں، آپ نفاذ پسند بھی ہیں لیکن آپ میں ایک طرح کا اضطراب ہے جو خواہ مخواہ بھی آپ کو ایک طرح کی کر دھن میں مبتلا رکھتا ہے۔

آپ کے چارٹ میں ۹ دو بار آیا ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کی شخصیت مضبوط ہے، آپ کے اندر فطری صلاحیت بے شمار ہیں، آپ کے اندر غیرت بھی ہے اور حمیت بھی آپ اپنی فطری صلاحیتوں کی وجہ سے ہمیشہ دوسروں سے ممتاز رہیں گے۔

آپ کے تاریخ پیدائش کے چارٹ میں پہلی لائن مکمل نہیں ہے، اس میں دو خانے خالی ہیں، آپ کے لئے ضروری ہے کہ زندگی کے کسی بھی معاملہ میں مکمل منصوبہ بندی کے بغیر کوئی قدم نہ اٹھائیں اور ہر معاملہ میں سنجیدگی کے ساتھ غور و خوض کریں اور پھر اقدامات شروع کریں۔

دوسری لائن بھی ادھوری ہے، اس لائن کو دخل کی لکیر سمجھا جاتا ہے، اس کا ادھورا پن یہ ظاہر کرتا ہے کہ گھبریلو زندگی میں اذیتیں آسکتی ہیں جس چیز کی حقیقت ضرورت ہے اس کو تسلیم کرنے میں ہچکچاہٹ ہو سکتی ہے، اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ آپ کے اندر دوسروں سے غیر ضروری توقعات وابستہ کرنے کا رجحان موجود ہے۔

حضرت مولانا حسن الباشمی کے نئے شاگرد

اعلامیہ نمبر-۵۵

شمار	نام	علاقہ	T. No.
1324	نانا کریم خان غنی	پرنام بٹ، ویلور، تامل ناڈو	T/1375/17
1325	محمد الیاس رشادی قاسمی	کاماریڈی، حیدرآباد، تلنگانہ	T/1376/17
1326	قاری محمد علی یوسف رشادی	حیدرآباد، تلنگانہ	T/1377/17
1327	بشیر احمد	میسور، کرناٹک	T/1378/17
1328	محمد عبداللہ احمد	حیدرآباد، تلنگانہ	T/1379/17
1329	محمد اسحاق	محبوب نگر، آندھرا پردیش	T/1380/17
1330	شیخ عمران	راج بھون روڈ، حیدرآباد، تلنگانہ	T/1381/17
1331	شیخ واجد	کشن نگر، حیدرآباد، تلنگانہ	T/1382/17
1332	حافظ محمد یوسف	اولڈ بازار، تلنگانہ	T/1383/17
1333	محمد شراحہ	بہادر پور، حیدرآباد، آندھرا پردیش	T/1384/17
1334	ابیمہ صدیقی	بیجا پور، کرناٹک	T/1385/17
1335	مرزا ندیم بیک	شکر نگر، حیدرآباد، آندھرا پردیش	T/1386/17
1336	محمد حامد	نٹ راج نگر، حیدرآباد، تلنگانہ	T/1387/17
1337	محمد اعظم علی خاں عرف مزل	گلشن کالونی، حیدرآباد، تلنگانہ	T/1388/17
1338	سعید احمد	ہریانہ، میوات	T/1389/17
1339	محمد شاہد حسین	نظام الدین، دہلی	T/1390/17
1340	حافظ محمد ساجد	چتور، آندھرا پردیش	T/1391/17
1341	محمد دانش	فتح پور، اتر پردیش	T/1392/17
1342	محمد عمران	بجنور، یوپی	T/1393/17
1343	امام علی عرف محمد علی ملا	ہتلی، دھارواڑ	T/1394/17
1344	اعجاز احمد	سنت کبیر نگر، یوپی	T/1395/17
1345	حافظ حسین میاں	رتاگیری، مہاراشٹر	T/1396/17
1346	محمد فاضل شریف	شاہ علی بندہ، حیدرآباد، تلنگانہ	T/1397/17

شمار	نام	علاقہ	T. No.
1347	محمد عظیم ندوی	اکولہ، مہاراشٹر	T/1398/17
1348	عمر عثمان پیش	سائلی، مہاراشٹر	T/1399/17
1349	مبارک علی ملا	بھاگل کوٹ، کرناٹک	T/1400/17
1350	عبدالواحد ڈار	مناری نگر، جموں اینڈ کشمیر	T/1401/17
1351	سید محمد برہان اللہ	بھٹکل، مدھیہ پردیش	T/1402/17
1352	مدر نظیر	ضلع نروال، پاکستان	T/1403/17
1353	محمد یونس	جیسلمیر، راجستھان	T/1404/17
1354	نقیس احمد	اقبال پور، اتر اکھنڈ	T/1405/17
1355	عبدالکریم	چکلا پور، کرناٹک	T/1406/17
1356	الطاف الرحمن	بھوپال، مدھیہ پردیش	T/1407/17
1357	محمد مجاہد	جالت، مہاراشٹر	T/1408/17
1358	عرقان احمد	دھامپور، یوپی	T/1409/17
1359	مولانا مبارک	بڑودہ، گجرات	T/1410/17
1360	ابو نصر ہاشمی	چپارن، بہار	T/1411/17
1361	سید اسد اللہ	پورنیہ، بہار	T/1412/17
1362	عبدالقدیم	بیڑ، مہاراشٹر	T/1413/17
1363	محمد منتر	منو، اتر پردیش	T/1414/17
1364	ذہیر احمد	اعظم گڑھ، اتر پردیش	T/1415/17

شاگرد بننے کے لئے اپنا نام، والدین کا نام، آدھار کارڈ یا شناختی کارڈ، مکمل پتہ، فون نمبر، 4 پاسپورٹ سائز فوٹو اور

1000/- روپے بطور فیس روانہ کریں اور اپنی تعلیم اور قابلیت کی وضاحت بھی کریں۔

جاری کردہ : ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند، ضلع سہارنپور، یوپی پن 247554

اسمائے الہی "الہادی" کے ذریعے گھروں کے سکون کا راز

اسم ہادی کی بنیادی معلومات

راہ دکھانے والا یہ اسم جلالی ہے اور غصہ آبی ہے۔ معلوم ہوا کہ ہادی وہ ہے جس نے مخلوق کو پیدا کیا ہے اور اپنی ذات کی معرفت ہدایت کی ہے اور ہدایت کو اس نے اپنی ذات کی طرف منسوب کیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے: "إِنَّ الْهُدَى هُذَاللَّهُ" بے شک ہدایت خدا ہی کی ہدایت ہے اور جو شخص اس کی طرف چلتا ہے اس کو وہ ہدایت فرماتا ہے۔ جس وقت اللہ تعالیٰ نے نشاۃ اولیٰ میں وجود کو قدم سے پیدا کیا، اس کی دو قسمیں کیں "فَرَفِيقِي هِيَ الْحَيَّةُ وَفَرِيقِي هِيَ السَّعِيرُ" ایک فریق اہل بعین کہلاتا ہے اور ایک فریق اہل یار اور ان میں سے ہر ایک نشاۃ کی طرف مائل ہے اور اس پر گواہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے: "فَهَذِهِ السُّلَّةُ الَّذِينَ آمَنُوا" یعنی ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ نے توحید کے قول کرنے کی ہدایت کی ہے اور اہل کفر کو واسطے اجابت اضطرار کے ان کے وجود کی حیثیت سے۔ یہاں تک کہ مومنوں کو ہدایت کی ہے اور وہی ہادی حقیقی ہے اور معبودوں پر ہدایت کا اطلاق مجازاً ہوتا ہے بلکہ اصل حقیقت میں اس نے ان کو ایسی اصل کی طرف ہدایت کی ہے جس پر یہ چلتے ہیں اور یہ سب باتیں بغیر سابقہ کے ہیں جس نے ان کو در کیا ہو بلکہ یہ محض اس کی قضا و قدر ہے جس کے احکامات جو رو قلم سے بری ہیں۔ "لَا يَسْتَفْلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْتَفْلُونَ" جو شخص اس علم کا ذکر کثرت سے کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہدایت دے گا اور اپنے احسان و کرم سے اس کو خالص اور صاف کی توفیق دیتا ہے۔

عادات بد چھڑانے اور آئی کیولیول بڑھانے کے لئے تقریب الہی کے لئے "اسم بدیع" کو اس کے ساتھ ملا کر پڑھے تو تقریب نصیب ہو۔ جو لوگ کسی بری عادت یا خصلت میں ملوث ہوں ان کے لئے یہ اسم کسیر سے کم نہیں۔ یہ اسم کند ذہنی اور مانجھ لیا جیسے امراض سے نجات دلاتا ہے اس کے نقش کو گھول کر پلائیں، اللہ نے چاہا تو ان ملتوں سے چھٹکارا ملے گا۔ کسی کو بری عادت سے چھٹکارا دلانے کے لئے اس کے عزیز یا گھر

والے اس اسم کو کسی بھی چیز پر دم کر کے پلا سکتے ہیں۔ اس کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ی	د	ہ	ال
۵	۳۲	د	۵
۳۲	۸	۲	۸
۳	۷	۳۳	۷

ہر ایک ساک کو تخلص کے واسطے پڑھنا مناسب ہے، جو شخص اس مربع کو اپنے پاس رکھے تمام ظاہری و باطنی کاموں میں اس کے خبر ہو۔

۷۸۶

یا	دال	الف	حا
۱۱	۷	ی	۳۶
۸	۱۱۳	۳۳	۹
۳۳	۸	۹	۱۱۲

اگر شرف قمر میں چاندی کی انگلی پر اس مربع نقش کو کندہ کر کے پہنے تو نیک اعمال کی توفیق ہو۔ اس کا نقش اس بچے کے گلے میں ڈالیں جو دودھ نہ پیتا ہو تو دودھ پینے لگے۔ جو شخص راستہ بھول گیا ہو اس کو فوراً ذکر کرنا چاہئے تاکہ راستہ مل جائے۔ جو شخص اندھیرے میں داخل ہو کر یہ کہے "یَا هَادِيْ اِهْدِنِي" اس کو مطلب حاصل ہو۔

روحانی ترقی کے لئے حضرت اسرافیل کا خاص ذکر

ارباب احوال کے واسطے اس اسم میں عجیب اسرار ہیں اور یہ اسرافیل علیہ السلام کا ذکر ہے۔ جو شخص سوتے وقت "یَا هَادِيْ اِهْدِنِي" بلا تعداد کثرت سے پڑھتا ہو سو جایا کرے، اس کو آئندہ کے احوال معلوم ہوں اور ہدایت مختلف امور میں ملتی رہے اور اسی طرح استغاثہ میں بھی اس اسم کو کام میں لایا جاسکتا ہے۔ جس بادشاہ نے اس اسم کا اس قدر درود کیا کہ اس کا حال اس پر غالب ہو گیا تمام ملک اس کی اطاعت

الکری کے ساتھ پڑھ کر لوح سامنے رکھ کر اتنا ورد کرے کہ زبان تھک جائے تو مطلب حاصل ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ی	د	ا	ھ
ی	د	ا	ھ
ی	د	ا	ھ
ی	د	ا	ھ

اور جو اسم مربع کو رکھے اللہ تعالیٰ اس کو نیک اعمال کی توفیق دے۔

پہاڑ کو ریزہ ریزہ کر دینے والا عمل

ایک بزرگ لکھتے ہیں کہ جو افعال ناجائز ہیں مثلاً چوری، زنا، شراب نوشی وغیرہ ان کو دور کرنے کے لئے یہ عمل مانند اسیر ہے، اس میں اس قدر تاثر ہے کہ پہاڑ بھی ریزے ریزے ہو کر اڑ جاتے ہیں۔ عمل یہ ہے۔ جس شخص کے لئے یہ عمل کیا جا رہا ہے اس کا نام مع والدہ کے اعداد میں ہادی کے ۲۰ عدد اور آیت ”اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ“ کے اعداد ۱۰۷۳ شامل کریں اور کل اعداد کا مربع مندرجہ ذیل چال سے پر کریں۔

۷۸۶

۵	۱۰	۱۵	۳
۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

اس نقش کے نیچے یہ لکھیں:

”اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ يَا هَادِي“ فلاں بن فلاں کی بری عادت ختم ہو جائے، عادت کو مختصراً لکھیں جس کا چھڑوانا مطلوب ہو۔ نام مع والدہ ۱۲ پر تقسیم کر کے برج معلوم کریں اور اس برج سے متعلق جو ستارہ ہو اور اس ستارہ کی جب قمر کے ساتھ نظر ٹھٹھ بنے اس وقت گیارہ عدد نقش لکھیں ایک نقش روزانہ پانی یا شربت میں گھول کر پلایا کریں۔ اگر اس کو پہنا سکیں تو ایک اور نقش لکھیں اور اگلے میں لٹکادیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص بری عادتوں سے یقینی باز آ جائے گا اور توبہ کر لے گا۔ شیخ مغربی لکھتے ہیں کہ جو شخص ایک مدت تک اس اسم کا کثرت

کرے اور جو شخص عالم بقاء کی طرف ترقی کرنا چاہتا ہے اس واسطے یہ مفید ہے۔ اسم کے عدد ۲۰ ہیں جو زوج الزوج ہیں اور بدوح کے بھی ۲۰ عدد ہیں جو تنخیر کے لئے بہت موثر ہے۔ چنانچہ جس کے نام کے مفرد عدد ۲۰ ہوں ان کے لئے یہ اسم، اسم اعظم ہے۔ بدوح کے ساتھ کسی بھی چیز پر دم کر کے جس کو کھلائے وہ محبت بن جائے، عاشق ہو۔

بری عادات سے نجات کے لئے

اہل حقیقت نے فرمایا ہے کہ جو شخص اسم کا عمل کرے بہت خیر بجالائے تاکہ حق تعالیٰ اس کے امور میں صلاحیت عطا فرمائے۔ جناب امام علی رضا رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص بیس مرتبہ روزانہ پڑھے تو افعال ذمہ اس سے سرزد نہ ہوں۔ شیخ بوٹی نے فرمایا ہے کہ آسمان کی طرف سر اٹھا کر اور اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے اس اسم کو چند مرتبہ کہے تو حق تعالیٰ راہ ہدایت دکھلائیں۔

طالب حکومت کے لئے یہ اسم مفید ہے۔ اگر بیچ عدد تکبیر سے مداومت کرے اور آخر میں چند مرتبہ کہے ”يَا هَادِي الْمُضْلِيْنَ“ تو حق سبحانہ و تعالیٰ صفائے باطن عطا فرمائے۔ اگر کسی شخص کو اپنا معین بنانا ہو تو اس کے نام کے ساتھ اس اسم کی تکبیر کو بخور سے غسل دے کر اپنے پاس رکھے اور اسم مبارک ہادی کی تلاوت شروع کرے۔ بروز جمعرات ساعت مشتری سے ہر وقت ہر حالت میں پڑھے اور ہر مرتبہ کے بعد یہ کہے ”يَا هَادِي مَنْ اسْتَهْدَى اِهْدِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَاجْعَلْهُ طَوْعَ يَدِي وَ مَكْبِي مِنْ نَاصِيَّتِهِ وَ قَلْبِهِ“ تو اللہ کے فضل سے مقصد حاصل ہو۔

باطن کو روشن اور غیبی مکاشفات کے لئے

اگر کوئی شخص چاہے کہ روشن ضمیر ہو، اس کو چاہئے کہ ان اسماء ”يَا هَادِي يَا خَبِيرُ يَا مُتَيْنُ يَا عَلَامُ الْغُيُوبِ“ کو ظاہر و باطن سے پاک ہو کر ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھا کرے، روزانہ روزہ رکھے اور اسی پر مداومت کرے تو دلوں کے بھید اس پر کھل جائیں، آسمان اور زمین کے رازوں کی اسے اطلاع ہوتی رہے اور دور دراز کی خبریں قلب پر وائز لیس کی مانند وارد ہوا کریں۔

ہر مرد پوری کرنے کے لئے خاص نقش

جو اس نقش کو شرف قمر میں لکھے اور دو رکعت سورہ اخلاص و آیت

روحوں کے بارے میں حیرت انگیز معلومات

بعض ارواح کو سبز چڑیوں کی پیٹھ پر جگہ دی جاتی ہے، یہ جنت میں رہتی ہیں اور جہاں چاہیں وہاں چلی جاتی ہیں۔ یہ وہ شہید ہیں جو جہاد میں قتل کئے گئے اور ان پر کسی کا قرض نہیں ہے اور جن پر کسی کا حق باقی رہ گیا، وہ جنت میں داخل ہونے سے محروم رکھے جائیں گے۔

روایت میں ہے محمد بن عبد اللہ سے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا ”یا رسول اللہ ﷺ! اگر میں اللہ کی راہ میں شہید ہوں تو مجھ کو کیا بدلہ ملے گا؟“ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جنت“ جب وہ لوٹ کر چلا تو آپ ﷺ نے اس کو بلا کر فرمایا ”اگر تجھ پر کسی کا قرض نہ ہو۔ یہ حکم جبرئیل علیہ السلام نے ابھی مجھ کو سنایا ہے۔“ بعض ارواح جنت کے دروازے پر رہیں گی، بعض اپنی قبروں میں بند رہیں گی اور ان پر ثواب و عذاب ہوتا رہے گا اور بعض ارواح ساتویں طبقوں کے نیچے قید کی جائیں گی اور عذاب میں گرفتار ہوں گی اور بعض خون کی نہر میں۔ پیغمبر اور شہید جنت میں رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حکم و اجازت سے جہاں چاہیں جاتے ہیں۔ ان کے سوا اور لوگوں کی رو میں برزخ میں رہتی ہیں اور ان کا تعلق قبر سے رہتا ہے اور ثواب ملتا ہے یا عذاب ہوتا ہے، اسی کو ثواب قبر یا عذاب قبر کہتے ہیں۔

صاحب انصاح نے لکھا ہے کہ ارواح مومنین مختلف حالتوں میں رہتی ہیں۔ بعض چڑیوں کی شکل میں جنت کے درختوں میں رہتی ہیں اور بعض سبز چڑیوں کے اندر اور بعض سفید چڑیوں کے اندر اور بعض قندیلوں میں، جو عرش کے نیچے لٹکتے ہیں اور بعض جنتی آدمی کی صورت میں اور بعض کی صورت نئی طرح کی بنائی جائے گی، ان کے نیک اعمال کے موافق اور بعض دنیا میں سیر کرتی ہیں اور اپنے بدن میں بھی آجاتی ہیں اور بعض میت کے ارواح سے ملاقات کرتی پھرتی ہیں اور بعض ارواح حضرت میکائیل کی ذمہ داری میں رہتی ہیں اور بعض حضرت آدم کی ذمہ داری میں ہیں۔ حکیم ترمذی نے لکھا ہے کہ ارواح برزخ میں کسی جگہ مقید نہیں رہتی ہیں بلکہ اس میں چلتی پھرتی ہیں۔ دنیا کے احوال اور ملائکہ کے حالات دیکھتی ہیں اور بعض ارواح کو عرش کے نیچے جگہ دی جاتی ہے اور بعض کو ایسی قدرت دی جاتی ہے کہ جنت میں جہاں چاہیں اڑ کر چلی جاتی ہیں۔

سے ذکر کرے تو مخلوق اس کے تابع بن جائے گی اور لکھتے ہیں کہ ریاضت کے تمام لوازمات کو پورا کرتے ہوئے اس ام کو روزانہ سات ہزار بار پڑھے۔ جمعہ کے دن سے شروع کرے، بخور چلائے اور قش کو جمعہ کے دن شرف قمر میں چاندی کی لوح پر کندہ کر کے گلے میں لٹکائے اور در شروع کرے اور ہر ایک صبح کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھا کرے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِهَاءِ الْهَذَانِ وَبِذَالِ الدِّيمُورِيِّهِ وَبِأَنْفِ الْوَحْدَانِيَةِ أَنْ تَسْجُرَ لِي دِمْرِيَّاتِ الْمَلِكِ الْوُحَاثِيِّ أَسْأَلُكَ أَيُّهَا الْمَلِكُ الْوُحَاثِيُّ وَأَقْسِمُ عَلَيْكَ بِهَاءِ الْإِخَاطَةِ وَبِالْمَلَايِكَةِ الَّذِينَ يَنْوُزُونَ حَوْلَ أَلْيَتِ الْمَغْمُورِ وَهُمْ وَاهْمُونَ وَذَكَرَهُمْ مِنْ حَيْثُ الشَّجَلِيِّ هُوَ هُوَ وَمِنْ حَيْثُ التَّرْقِي هَاهَا وَبِالنَّهْرِ الذَّائِرِ خِزَانِ الْهَاءِ وَبِعِظْمَةِ مُكْرٍ الْعَالِمِ الْعُلُويِّ وَبِالسَّقِيِّ مِنَ الْعَرْشِ إِلَى الْفَرْشِ مِثْلَ الْكِرَةِ وَمَا فِيهَا وَمَا بَيْنَهُمَا قَدْ أَلْقَمَهَا الْمَلِكُ فِي فِيهِ وَهُوَ مُنْتَظَرٌ لِأَمْرِ الْمَلِكِ الْهَادِي وَابَا الْأَسْمِ الْمَكْتُوبِ عَلَى جُبْهِهِ وَبِالنَّحْرِ وَفِ الْمَرْقُومَةِ هُنَاكَ وَبِأَخْبُورِ الْعَذَابَةِ وَالْمَلَكَةِ الَّتِي تَجْرِي إِلَّا مَا اجْتَنِي أَيُّهَا الْوُحَاثِيُّ وَمَا أَمَرْنَا إِلَّا وَاحِدَةً كَلَمَحٍ بِالنَّصْرِ أَوْ هُوَ أَتَرَبِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَعْمَلُوا مَا تَوَمَّزُونَ.

خادم روحانیت اسم حاضر ہوگا۔ طالب کو چاہئے کہ چاندی کی خاتم بطور نشانی طلب کرے جو اس کے ہاتھ میں ہوگی۔ اس انگشتی پر اسم اعظم کندہ ہوگا۔ چند شرائط کے بعد وہ دے دیگا۔ اس کو لے کر اپنے واسطے ہاتھ میں پہن لے اور کبھی بھی اس کو انگلی سے نہ نکالے اور جب بھی ضرورت ہو انگشتی کو گرم کرے اور مقصد کے فوراً ایک ساعت میں مقصد حاصل ہوگا۔ نقش جو پہننا ہے وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۲۰	۵	۱	۳
۳۰	الحادی	الحادی	الحادی	۵
۵	الحادی	۵	الحادی	۱
۱	الحادی	الحادی	الحادی	۱
۳	۱	۵	۱	۳۰

مہبت کی مشہور و معروف مٹھائی ساز فرم

طہور اسوٹس

اسپیشل مٹھائیاں

افلاطون ★ نان خطائیاں ★ ڈرائی فروٹ برنی
ملائی میتھو برنی ★ قلاقتد ★ بلوای حلوه ★ گلاب جامن
دودھی حلوه ★ گاجر حلوه ★ کاجو کٹلی ★ ملائی زعفرانی پیڑہ
مستورات کے لئے خاص بتینہ لڈو۔
دیگر ہمہ اقسام کی مٹھائیاں دستیاب ہیں۔

لذیذ مٹھائیوں کے لئے

طہور اسوٹس®



بلاس روڈ، ناگپالہ، ممبئی - ۴۰۰۰۰۸ ☎ ۲۳۰۹۱۳۱۸ - ۲۳۰۸۲۷۷۳

پٹر انجل مفتاحی مونو ناٹھ . جین پونی انڈیا

GRAPHTECH

عامل کامل ماسٹر نظامی صاحب کے مجرب اعمال

دروود تجنیا کا مجرب عمل

سات روز تک ایک سو ایک بار پڑھنے سے مشکل حل ہو جاتی ہے۔
ہر مشکل کے حل کے لئے درود شریف کا زود اثر ختم

یہ ختم جملہ جائز مشکلات کے حل میں بہترین اور کا آمد ثابت
ہوا ہے۔ اس درود شریف کا پہلا ختم ساٹھ ہزار کی تعداد میں کیا۔

تعداد ابھی پوری نہ ہوئی تھی کہ کام ہو گیا۔ اس کے بعد اور بہت
سے لوگوں کو بتایا، الحمد للہ سب ہی کامیاب ہوئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ
صَلُوْهُ وَ سَلَامًا دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِكَ اللّٰهِ .

شرائط: کمرہ علیحدہ پاک صاف کر لیا جائے۔ سات تین میٹر مربع
سفید لٹھے کی چادر، شارق کے لئے کنکریاں یا ختم اعلیٰ رکھے جائیں۔ پڑھنے

والے بالغ عورت اور مرد ہوں اور گھر والے ہوں، جو کسی نہ کسی صورت
میں اس مشکل سے متاثر ہوئے ہوں۔ بالفاظ دیگر کوئی غیر نہ ہو۔

روزانہ تین، پانچ یا چھ ہزار پڑھ کر ساٹھ ہزار کی تعداد پوری کریں۔
وقت جو پہلے دن ہو، وہی رہے۔ ختم میں شامل عورت احتیاط کرے کہ تا

انقطاع تعداد، شامل رہنا ہے۔
کمرہ پہلے اگر بتی جلا کر مہکا لیا جائے۔ دوران ختم کرے میں

کوئی دوسرا نہ آئے اور نہ ہی ختم میں شامل حضرت میں سے کوئی اٹھے۔
بعد ختم، کمرہ بند کر دیا جائے۔ دوران ختم کوئی کسی سے اشارہ سے بھی

بات نہ کرے۔ بعد ختم تعداد، حسب توفیق کھانا پکا کر غریبوں میں بانٹ
دیں اور اس کا ثواب حضور ﷺ کو ہدیہ کریں۔ چادر کسی نمازی یا

ضرورت مند غریب آدمی کو دے دی جائے۔
دروود اور سے مشکلات سے نجات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَوْدِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ

لَا مُسُوْرَ وَ سَيِّدِ الْاَنْوَارِ .

ایک دوست کو تین سو تیرہ (۳۱۳) روزانہ پڑھنا بتایا۔ اس کی
ایسی مشکل حل ہو گئی جس کے حل ہونے کی کوئی صورت نظر نہ آتی تھی۔

دل و دماغ میں نور پیدا ہو گیا تھا اور دیدار سے بھی مشرف ہوا۔

مشکلات سے نجات کے لئے سورۃ منزل کے اعمال

(۱) ڈپڑھ گز لمبی سفید جائے نماز بنالیں۔ سجدہ کی جگہ ڈپڑھانچ
قطر کا سیاہ رنگ کا گول ٹکڑا لگوائیں۔ کامل تنہائی میں اس مصلے پر

دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت ادا کریں۔ سورۃ فاتحہ کے بعد اول
رکعت میں اکیس بار اور دوسری رکعت میں بیس بار سورۃ منزل معہ بسم اللہ

پڑھیں۔ قیام کی حالت میں جائے سجدہ پر گئے ہوئے گول ٹکڑے پر نظر
رہیں۔ بعد سلام درود شریف پڑھ کر بارگاہ الہی میں گڑ گڑا کر دعا

مائیں۔ نہ صرف بہت جلد بامراد ہوں گے بلکہ قلب و ذہن میں
نورانیت پیدا ہو جائے گی۔ متواتر گیارہ رات پڑھیں۔ مجرب ہے۔

(۲) فتاویٰ عزیز یہ کا مجرب عمل

دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت پڑھیں۔ رکعت اول میں تین
بار اور دوم میں دو بار سورۃ منزل پڑھیں۔ بعد سلام تین بار سورۃ منزل

پڑھیں۔ ہر بار جب آیت رَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا۔ پڑھ چکیں تو چکیں بار حَسْبُنَا اللَّهُ وَنَعْمَ الْوَكِيلُ

پڑھیں۔ پھر سورت آگے پڑھیں یعنی وَاضْبَسُوْا سے شروع کر دیں۔
انشاء اللہ ایک ہفتہ میں ہر جائز مراد پوری ہوگی۔ مجرب اور تصدیق شدہ

عمل ہے۔
(۳) بعد نماز عشاء کامل تنہائی، ہا طہارت جسم و لباس، دو رکعت

نماز نفل قضائے حاجت ادا کریں۔ پہلی رکعت میں بعد فاتحہ گیارہ بار اور
دوسری رکعت میں دس بار سورۃ الم نشرح پڑھیں۔ بعد سلام اعرضا

گولی فولاد اعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں عیش و عشرت ہے وہاں

سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی

”فولاد اعظم“ استعمال میں لائیں، یہ گولی وظیفہ زوجیت سے

تین گھنٹہ قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعمال سے وہ تمام

خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آگرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا

کمزوری کی وجہ سے چھین لیتا ہے۔

تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے۔ اگر ایک

گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا

مرض مستقل طور پر ختم ہو جاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے لئے

تین گھنٹے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کی

خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے، اتنی پُر اثر گولی کسی

قیمت پر دستیاب نہیں ہو سکتی۔ گولی -20/- روپے۔ ایک ماہ کے

مکمل کورس کی قیمت -600/- روپے ہے۔ رقم ایڈوانس آنی

ضروری ہے، ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہو سکے گی۔

موبائل نمبر: 09756726786

فراہم کنندہ

Hashmi Roohani Markaz

Abulmali Deoband- 247554

کر لیں۔ چار زانو یا دو زانو بیٹھ جائیں۔ توجہ کاملہ کے ساتھ گیارہ بار درود تازیہ پڑھیں۔ اور بسم اللہ شریف پڑھ کر گیارہ سو بار آیت رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا۔ پڑھیں۔ بعد ختم گیارہ بار درود تازیہ پڑھیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں بڑی سے بڑی مشکل سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

انکے بھٹکے لوگوں کے لئے سورہ فاتحہ کے اعمال

(۱) جملہ مصائب سے نجات حاصل کرنے کا عمل

(۲) کیسی ہی مشکل کا وقت ہو اور کوئی راہ نجات کی نظر نہ آتی ہو تو

سورہ فاتحہ کا مندرجہ ذیل طریقے سے پڑھئے۔ انشاء اللہ سات روز میں

نجات ہو جائے گی۔ نوچندی شب جمعرات سے علیحدہ کمرے میں سورہ

فاتحہ گیارہ بار پڑھیں۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ پڑھ کر ایک

سو بار مندرجہ ذیل دعا پڑھیں۔ پھر سورہ فاتحہ آگے اِقْدِ نَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيْمَ سے شروع کریں۔ ہر بار ایسا مقام پر ایک سو بار دعا پڑھیں۔

اس دعا کے ساتھ بسم اللہ شریف نہیں پڑھنا دعایہ ہے۔

اَقْلُوْهُ مُعِيْنٌ وَاَهْدِنِيْ ذَلِيْلٍ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ

نَسْتَعِيْنُ۔

اسی طرح گیارہ بار سورہ فاتحہ پڑھیں۔ اول آخر طاق بار درود

شریف پڑھیں اور ہر بار بسم اللہ پڑھ کر شروع کریں۔ انشاء اللہ بہت

جلد مراد پائیں گے۔

مصائب سے نجات حاصل کرنے کا طریقہ

کامل تنہائی میں رات ایک بجے کے بعد در رکعت نماز نفل

قضائے حاجت پڑھیں۔ گیارہ بار درود شریف پڑھ کر سورہ فاتحہ شروع

کرویں۔ جب آیت الرحمن الرحیم پڑھ چکیں تو فوراً بعد مندرجہ ذیل دعا

گیارہ بار کامل توجہ سے پڑھ کر آگے سورہ فاتحہ پڑھیں۔ دعایہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّحِيْمُ وَاَنَا الْغَاطِي فَقَمِنْ يَدْعُ الْغَاطِي

اِلَّا الرَّحِيْمُ يَنْزِلْ اِلَيْهِ رَحْمَتِيْ۔

اسی طرح آیت الیس بار سورہ فاتحہ پڑھیں اور اول و آخر گیارہ

گیارہ بار درود شریف۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں بڑی سے بڑی مصیبت

سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

سورہ انبیاء کے ذریعے سمجھنے پانے کے راز

حق کو غالب کرنے کا عمل

اگر کہیں حق و باطل کا مقابلہ جھوٹا سچے کا سامنا ہو اس وقت سچا آدمی یہ آیت تین مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ باطل حق کے سامنے نہ پڑے گا۔ آیت یہ ہے: **بَلْ نَقْضِ الْغَيْظَ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَنْصَلِفُ فَإِذَا هُوَ آهَقٌ وَلَكُمْ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ**۔

سخت بخار کا نہایت آسان علاج

جس شخص کو بخار چڑھا ہوا ہو اس کو سر ہانے ایک ہزار مرتبہ اس آیت کا پڑھنا بخار اتر جانے کے لئے نہایت مفید ہے۔ آیت یہ ہے: **بَلَّارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ**۔

ہر مرض کی دوا اور مشکل کا حل

آیت کریمہ کے پانچ خاص اعمال

ہر مرض کی دوا، ہر ایک مشکل حل کرنے والی یہ آیت خدا نے ہمارے لئے نازل فرمائی ہے، اس آیت کریمہ کے پڑھنے کی صد ہا ترکیبیں بزرگان دین سے ثابت ہوئی ہیں، یہ آیت اکسیر اعظم بلکہ اسم اعظم ہے۔ آیت مبارکہ یہ ہے: **لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ**۔

آیت کریمہ کا پہلا خاص عمل

ایک لاکھ چھپیس ہزار مرتبہ ایک مجلس میں اس آیت کا ختم کرنا نہایت مفید ہے مگر ترکیب اس ختم کی یہ ہے کہ سات یا گیارہ یا اکیس آدمی غسل کر کے سفید کپڑے پہن کر ہر شخص دو رکعتیں بطور صلوة توبہ کے پڑھے جہاں تک ممکن ہو سب پڑھنے والے رو بہ قبلہ بیٹھیں، دنیا کی بات مطلق نہ کریں اور نہایت خلوص کے ساتھ ختم پورا کریں اور پھر متواتر تین روز تک ایسا ہی کیا جائے، انشاء اللہ العزیز یہ عمل ساری مصیبتوں کے لئے مفید اور مجرب ہے۔

دوسرا عمل

عام سات روزے رکھے، حلال لقمہ کھائے، ہر روز عشاء کی نماز کے بعد اندھیری کوٹھری میں بیٹھ کر اکیس مرتبہ **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ**۔ پڑھ کر سات سو مرتبہ آیت کریمہ **لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ**۔ پڑھ کر ایک پیالہ پانی کا بھر کر سامنے رکھے، ہر ایک صبح کے بعد داہنا ہاتھ پانی میں ڈال کر منہ پر پھیرے اور **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی ذِي النُّونِ** تین دفعہ کہے، پھر تین مرتبہ **فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَ تَجِبْنَا مِنَ الْغَمِّ وَ كَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ** کہے، انشاء اللہ عرصہ سات روز میں مراد پوری ہوگی۔

تیسرا عمل

جناب رسول اکرم ﷺ نے ابو عبد اللہ مغربی کو خواب میں تعلیم فرمائی تھی، ابو عبد اللہ ایک سخت بلا میں گرفتار تھے۔ رات کو خواب میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت ہوئی، ارشاد فرمایا پہلے دو رکعت پڑھو، پھر چاروں جہدوں میں چالیس چالیس مرتبہ آیت **لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ**۔ پڑھو، انشاء اللہ مصیبت دور ہوگی۔ یہ عاجز کا تب الحروف کہتا ہے کہ یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ مسلمان ضرور عمل کیا کریں، زیادہ سے زیادہ مدت اس کی سات دن ہے۔ اس عرصہ میں انشاء اللہ بالضرور کامیابی ہوگی۔

چوتھا عمل

کھڑے ہو کر ایک ہزار تین مرتبہ آیت کریمہ کا پڑھنا اور متواتر سات روز عمل کرنا جملہ حاجات کے لئے فائدہ مند ہے۔

پانچواں عمل

چالیس دن تک ایک شخص کا گیارہ ہزار مرتبہ ہر روز ترک حیوانات اور پرہیز جلالی اختیار کر کے پڑھنا عام کو نہایت مقدس

بزرگ اور صاحب تاثیر بناتا ہے اور جو دعا کرے وہ قبولیت کو پہنچتی ہے، جو طلب کرے وہ خدا چاہے ملتا ہے۔ سوائے جو کسی ایک نیکیا کے اور ایک آنسو پانی کے سوا کھانا کچھ نہ کھائے، ہر ایک شے ترک کرے، چالیس روز کے بعد ایسے ایسے اسرار فیہی کا مشاہدہ کرے گا کہ جنہیں دیکھ کر حیران رہ جائے۔

اس وظیفے کے ہوتے ہوئے

بے اولاد جوڑے پریشان کیوں ہیں؟

بانجھ عورت یا بے اولاد مرد اگر اس آیت کو بسم اللہ کے ساتھ تین ہزار دفعہ روزانہ ایک چلے تک پڑھے گا انشاء اللہ ضرور اولاد پیدا ہوگی، آیت یہ ہے رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ۔

جھوٹے الزام اور تہمت سے نجات کے لئے

اگر کوئی شخص تہمت میں آجائے اور وہ چاہتا ہے کہ اس تہمت سے بری ہو جاؤں، سات ہزار دفعہ ایک جلسہ میں اس آیت کو عشاء کے بعد پڑھے، انشاء اللہ غیب سے اس کی پاک دامنی کی صورت پیدا ہوگی۔ آیت یہ ہے رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُوْنَ۔

عملیات کا کام کرنے کے لئے ضروری ہدایت

اصراف عامر

اس بات کو ہمیشہ ذہن میں رکھیں کہ کوئی بھی جگہ عمار جنت سے خالی نہیں ہوتی اور ان جگہوں پر رہائش پذیر عمار جنت اس بات کی اجازت نہیں دیتے کہ کوئی شخص کسی قسم کی ارواح، موکلات، جنات، اعداء، خدام علویہ و سفلیہ کو ان جگہوں پر بلائے۔ اس لئے ضروری ہے کہ پہلے ان عمار جنت سے عمل کی جگہ کو خالی کرایا جائے تاکہ آپ کا عمل کامیاب ہو سکے۔ اس قسم کے عمل کو اصراف عامر کہا جاتا ہے۔

اصراف عام کا عمل

غرض یہ کہ جنات سے کوئی جگہ خالی نہیں ہے اور یہ سب ابلیس کی اولاد ہیں اور انسان کو نقصان پہنچانا ان کی فطرت میں شامل ہے۔ اس

لئے ضروری ہے کہ جب بھی عامل تسخیر ارواح کی ریاضت شروع کرے تو پہلے اس جگہ یا مکان کے جنات و شیاطین اور ارواح خبیثہ کو ہمکا دے تاکہ وہ جگہ ان سے خالی ہو جائے اور عامل کی چلہ کشی کا مثبت نتیجہ برآمد ہو۔ اگر عامل ایسا نہ کرے تو اس جگہ کے جنات و شیاطین اس کا عمل فاسد کر دیں گے۔ اکثر لوگوں کے اعمال ارواح اسی حکمت کی نادانیت کے سبب رائیگاں ہوتے ہیں اور عامل کو خبر بھی نہیں ہوتی کیوں کہ ان جنات و شیاطین کو گوارا نہیں ہوتا کہ ان کے گھر میں غیر جنات یا موکلات آئیں اور جب عامل تسخیر ارواح کی ریاضت شروع کرتا ہے تو جنات اور موکلات اس مکان کے دروازے پر حاضر ہو کر سینوں پر اپنے ہاتھ اسائے الہی اور کلمات عمل کی اطاعت کے واسطے رکھ کر واپس چلے جاتے ہیں، عامل کے سامنے نہیں آتے اور عامل کا کام بغیر ان کے سامنے ہوئے نہیں چلتا۔ اس لئے تمام اعمال ناقص رہتے ہیں اور عامل بجائے اپنی غلطی تسلیم کرنے کے عمل کو غلط کہہ دیتا ہے۔

جنات کو ہمکانے کے لئے اس قسم کو پڑھا جائے تو جنات اپنی سکونت تبدیل کر لیتے ہیں۔ اس قسم کا نام ”اصراف عامر“ ہے، اس عظیم علم کے مشائخ نے اس قسم کو تمام جنات کے لئے جبر و قہر رکھا ہے اور اس قسم کے پڑھنے کے بعد جنات عامل کو بغیر نقصان پہنچائے وہ مکان اور جگہ چھوڑ کر کہیں اور چلے جاتے ہیں کیوں کہ اس قسم کے اسماء تمام جنات اور ان کے حاکم پر جس کا نام ”طارش“ ہے، غالب ہیں۔

پس ثابت ہوا کہ تمام اعمال تسخیرات ارواح بغیر اس قسم یعنی اصراف عامر کے ناقص رہتے ہیں اور جب عامل اس قسم کو پڑھ لیتا ہے تب اس جگہ کے جنات عمل کے پورا ہونے میں عامل کی مدد کرتے ہیں اور اسی کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتے اور اس وقت موکلات اور جنات کے بادشاہ عامل کے پاس آکر بہت جلد اس کی حاجت پورا کرتے ہیں۔ پس اس فن کے طالب صادق کے لئے ضروری ہے کہ جب کسی جنگل، بیابان یا مکان میں تسخیر ارواح کی ریاضت شروع کرے تو پہلے اس جگہ کو بان سفید کا بخور روشن کرے، پھر اس قسم یعنی اصراف عامر کو سات بار پڑھے اور ایسا سات یوم تک ضرور کرے تو اس جگہ کے جنات اپنے بال بچوں کو لے کر وہاں سے چلے جائیں گے اور خود تمہاری خدمت، تمہاری مدد کے لئے حاضر رہیں گے، یہاں تک کہ تم عمل کی ریاضت

سے فارغ ہو جاؤ گے۔

جب عامل حفاظت کی دعاؤں، چالوں، اصراف عامر اور دیگر تمام احتیاطوں کے ساتھ عمل کو شروع کرتا ہے تو قہائل جنات اور ان کے بادشاہوں میں ایک اعلان ہوتا ہے کہ فلاں شخص (عامل) تم کو مطیع کرنا چاہتا ہے۔ اے جنات (ارواح) تم کو اس کی اطاعت کرنی چاہئے کیوں کہ تم اس کی مخالفت کی تاب نہیں رکھتے ہو۔ اس طریق سے جس وقت عامل عمل شروع کرے گا تو جنات، موکالت، ارواح فوراً اس کی خدمت میں حاضر ہوں گی۔ جسے یہ سب باتیں معلوم نہ ہوں وہ ہرگز ہرگز ان اعمال کی طرف متوجہ ہو کر اپنے مال و جان اور بیوی کو ہلاک نہ کرے۔

ایک شخص نے جو قواعد و ضوابط اور بخورات وغیرہ سے بالکل ناواقف تھا، اس اقدام کا ایک عمل شروع کیا۔ موکل بلخ کی صورت میں اس کے سامنے آیا اور بڑا ہوتا شروع ہوا۔ یہاں تک کہ بھینس کے برابر ہو گیا۔ عامل پر اس قدر خوف غالب ہوا کہ عمل کو بھی بھول گیا اور تھر تھر کاہنے اور لرزے لگا۔ آخر اس موکل نے ایک طمانچہ ایسا مارا کہ اس کا آدھا جسم بالکل بے حس و حرکت مثل فالج زدہ کے ہو گیا۔

ایسے حوادث ان لوگوں کو پیش آتے ہیں جو اس علم کے قواعد سے ناواقف ہوتے ہیں اور اس علم کے علماء سے انہوں نے اس فن کے رموز و اسرار ہائے سر بستہ نہیں سیکھے۔ لہذا جو لوگ قواعد کی پابندی نہ کریں گے وہ ضرور نقصان اٹھائیں گے، جس کی تمام تر ذمہ داری خود ان پر ہوگی۔ راقم السطور اس سلسلے میں بری الذمہ ہے۔ اس جہاں میں کون ایسا بشر ہے جس کی یہ خواہش نہ ہو کہ ہر انسان اس کا مطیع بنارہے اور وہ عزت کا دیوتا بن کر ہر انسان پر حکومت کرے۔ ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ قوانین قدرت کی پابندی قادر قیوم ہی کے احکام و دوائی کی بجا آؤر کا دوسرا نام ہے۔ اس لئے کسی کام میں تائید یا مخالفت کے لئے اپنی ذات کو استعمال کرنے سے قبل ہمیں یہ سوال خود اپنے دل میں کرنا چاہئے کہ کیا ہم قواعد و ضوابط کے مطابق یہ کام کر رہے ہیں؟ اگر قانون کے مطابق ہے تو کامیابی یقینی ہے۔ اگر معاملہ اس کے برعکس ہے تو اصلی حالت اور علم شخص برائیاں نہیں ہوگا بلکہ عامل کو اپنی اس بے وقوفی کے باعث طرح طرح کے نقصانات اٹھانا اور غمناک و بے گنتا پڑنا ہے۔ اصراف عامر کی عزیمت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ اَیُّهَا الْعَمَلُ وَالْجَنّٰلُ الَّذِیْ فِیْ هٰذَا الْمَمْكَانِ بِلَدِیْ الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْعَظَمَةِ وَالسُّطُوَّةَ وَالْجَلَالَ وَالْجَمَالَ اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ بِاللّٰهِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَغْفُلُ وَلَا یَنَالُ وَلَا یَمُوتُ وَبِحَقِّ كِتَابِ اَنْزَلَهُ وَبِحَقِّ رَسُوْلِ اَرْسَلَهُ وَبِحَقِّ مَلٰئِكَةِ مُقَرَّبٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَبِحَقِّ رُوْحَانِیَّةٍ عَلَوِیَّةٍ وَبِالنَّبِیِّ سُلَیْمٰنَ بْنِ دَاوُدَ الَّذِیْ اَطَاعَهُ الْجِنُّ وَالْاِنْسُ وَالْمَرْكَةُ الشَّیْطٰنِ وَالرِّیَاحُ وَالْوَحُوشُ وَالطَّیْرُ اَنْ تَبْرُوْا فَمَسِیْ وَتَنْصَرُّوْا مِنْ هٰذَا الْمَمْكَانِ حَتّٰی تَخْضَعُ الْمُلُوكُ وَالْاَعْوَانُ وَتَكُوْنُوْا مُسَاعِدِیْنَ لِّیْ فِیْ عَمَلِیْ مِنْ غَیْرِ ضَرَرٍ وَلَا فَسَادٍ بِحَقِّ طَبِیْعَةِ مَرِیْقٍ مَا فَرَطِیْتُ مَلِیْشَ بَیْهُوْشَ هَلِیْشَ مَلِیْشُمُوْنَ قِوْدُوْشَ هُوْ اَذُوْنٰی هُوْ اَلْ اَذُوْنٰی یَیْ بَخُوْلِیْ مُقِیْفٌ مُّقْرِحٌ اِیَّاكَ اَعُوْا وَلَکَ اَقُوْلُ یَا عَامِرُ هٰذَا الْمَمْكَانُ وَیَا سَاكِنِ هٰذَا الدَّارِ وَهٰذِهِ الْاَرْضُ بِحَقِّ هٰذَا الْقَسَمِ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ الْمَلِکِ الْحَاکِمِ عَلَیْكُمْ طَارِشٌ وَبِحَقِّ الْمَلِکِ الْاَخِیْدِ بِسَاصِیْتِهِ کُوْنِیْلِ وَبِحَقِّ الْعَهْدِ الْمَاخُوْذِ عَلَیْكُمْ اَنْ تَنْصَرُّوْا وَتَعْبُرُوْا مِنْ هٰذَا الْمَمْكَانِ اَنْتُمْ وَحَرِیْمُكُمْ وَآوَلَادُكُمْ وَکَیْسَرُكُمْ وَصَغِیْرُكُمْ وَمَنْ یَلُوْذُ بِكُمْ وَمَنْ یُخْشِیْ عَلَیْهِ بِحَضُوْرِ الْاَرْوَاحِ وَالْمُلُوکِ حَتّٰی اَقْضٰی حَاجَتِیْ ثُمَّ تَعُوْذُوْا اِلٰی مَکَانِیْكُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا عَلٰی عَمَلِیْ وَلَا تُشَوِّشُوْا عَلٰی فِیْ اِسْتِخْصَارِیْ وَکُوْنُوْا عَوْنًا لِّیْ عَلٰی عَمَلِیْ وَمَاعِدُوْنِیْ فِیْ کُلِّ اَمُوْرٍ وَفِیْ قَضَائِیْ حَوَائِجِیْ کُلِّهَا یَا عَمَارُ الدَّارِ وَیَا سَکَانَ هٰذِهِ الْاَمَاکِنِ اَنْصَرُّوْا حَیْثُ شِئْتُمْ بِحَقِّ هٰذَا الْقَسَمِ الْعَظِیْمِ عَلَیْكُمْ الَّذِیْ تَعْظُمُوْنَهُ هَیَّا الْوَاخَا هَیَّا الْوَاخَا الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ بَارَکَ اللّٰهُ فِیْكُمْ وَ عَلَیْكُمْ

حرف "ث" کے حیرت انگیز طلسماتی کرشمات

اگر کسی کو اعمال کا شوق ہو تو حروف حقی کے اعمال ہی اس کو کافی ہیں اور ہر ضرورت پر کام آتے ہیں بشرطیکہ اس حروف کی ذکوۃ ادا کی جاچکی ہو، خواہ وہ اکبر ہو یا اصغر۔

حرف ”ث“ کا مختصر تعارف اور زکوٰۃ کا طریقہ

ابجد کے ۲۸ حروف ہیں، منازل قمر میں ۲۸ ہیں، لہذا ہر حرف ایک منزل سے متعلق ہے، اس حرف کی زکوٰۃ اسی کی منزل متعلقہ میں ادا کی جاتی ہے۔ اب حرف ”ث“ کا بیان ہے، اس کے عدد ۵۰۰ ہوتے ہیں۔ حکمائے فلاسفہ کے نزدیک یہ حرف ہادی ہے۔ حرف ہادی کے ساتھ مل کر تقویت پاتا ہے، حروف خاک اس کے دشمن ہیں۔ اس حرف کی طبع ہادی گرم خشک اور ناطق ثابت ہے۔ جب اس کی زکوٰۃ ادا کرنا چاہیں تو منزل بلعہ میں جب چاند داخل ہو تو ادا کریں۔ چاند ہر ماہ ایک دفعہ اس منزل میں آتا ہے۔ ایک منزل کا وقت کم و بیش ۲۳ گھنٹے کا ہوتا ہے۔ اس میں زکوٰۃ ادا کی جاسکتی ہے۔ چاند کی منازل میں داخلے تقویوں میں دئے گئے ہیں۔ اوقات داخلہ میں اوپر گھنٹے اور نیچے منٹ ہوتے ہیں، مثلاً اسے باموکل اس طرح پڑھتے ہیں: ”اَجِبْ يَا مَيْسِرًا نَبِيْلًا بِحَقِّ يَسَافَا“ اس منزل کے وقت کے اندر اندر ۴۴۴ مرتبہ پڑھ لیں تو حرف ث کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اب عامل کو اختیار ہے کہ جب چاہے حرف ”ث“ کے عملیات سے کام لے سکے۔ بوقت زکوٰۃ بخور اس کا عود ہے۔ عود نہ ملے تو بابونہ لے۔

حرف ”ث“ کے خواص

خواص اس کے یہ ہیں: (۱) اگر خالص چاندی کے برتن پردس بار نقش کے جائے اور ہر شکل کے گرد ایک بار ٹاہندی میں لکھے اور پانی سے دھو کر ہر خوردہ یا مارگزیدہ کو پلائے تو حکم الہی سے فوراً شفا ہو۔ (۲) اس شکل کو چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالے تو موزیات اس کے قریب نہ آئیں اور نہ وہ چچک کی بیماری میں مبتلا ہو۔ اگر بہت روتا ہو تو روتا بھی بند کر دے۔ (۳) اگر کوئی شخص اس کے اعداد بسط کو مربع میں وضع کر کے انگوٹھی پر نقش کرے اور شکل ہندی میں دائرہ کے گرد ۱۴ بار لکھے اور وہ انگوٹھی پہن لے تو سانپ اس کے نزدیک نہ آئے۔ (۴) اگر زہر آلود کھانا اس کے قریب آئے تو اس کو فوراً معلوم ہو جائے اور اگر زہر خوردہ کے منہ میں اس انگوٹھی کو رکھیں وہ اس کو چوسے تو زہر کے اثر سے نجات ہو۔ (۵) جو شخص اس کے مرکب عددی کو مسیح نقش میں وضع کر کے اونٹ کی کھال پر لکھے اور جلا کر پیں لے پھر جس کی آنکھ میں

سفیدی ہو اس کو لگائے تو سفیدی زائل ہوگی۔ (۶) اور اگر اس حرف کو کسی کے نام کے ساتھ متعرج دے اور حرفاً حرفاً لکھے یعنی ایک حرف مطلوب کا اور ایک حرف طالب کا۔ اس طرح دونوں ناموں کو لکھ کر ”ث“ کو بھی درمیان میں لکھے، پھر شامی ہوا چلتی ہو تو اس طرف لٹکا دے اور سات بار حرف ٹاکو مع موکل پڑھے۔ اس طرح دونوں ناموں کو لکھ کر ”ث“ کو بھی درمیان میں لکھے۔ پھر پڑواہ ہوا چلتی ہو تو اس طرف لٹکا دے اور سات بار حرف ٹاکو مع موکل پڑھے۔ اس کے بعد کہے اس حرف کے خدام۔ فلاں شخص کو اس جگہ پہنچا دو اور یہ کام پیر کے دن زیادتی قمر کے دنوں میں کرے مطلب حاصل ہوگا۔ (۷) جس وقت برج عقرب کے ۸ درجے طلوع ہوں تو سفید کاغذ پر ایک ہزار تین سو چار حرف ”ث“ لکھے اور سوم چاند کر کے کنوئیں میں ڈال دے، لکھتے وقت بخور روشن کرے اور اس گولی پر دم کر کے کنوئیں میں دال دے تو نظر بد اور بد خوابی سے محفوظ رہے گا۔ اگر تین سو حرف ث لکھے اور گلے میں ڈالے تو خواب میں ڈرنا موقوف ہو جائے گا۔ (۸) جس گھر میں جن یا شیاطین یا خبیث یا گفتار اور کسی موزی کا گزر ہو اور وہ اذیت اور تکلیف پہنچاتا ہو یا گھر میں رہنے والوں کو یا کسی عضو کو بے کار کر دیا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک لوح قلعی کی لے کر لوہے کی قلم سے اس مثلث کو لکھے اور گھر میں دفن کر دے، تمام تکلیف دینے والے اس مکان سے بھاگ جائیں گے۔

۷۸۶

۵۳۵	۵۴۰	۵۳۳
۵۳۳	۵۳۶	۵۳۸
۵۳۹	۵۳۲	۵۳۷

اگر ہرن کی کھال پر ایک دائرہ لگا کر ۵۰ حرف ٹا اندر اور پچاس بار لکھیں اور چالیس عمود میں لکھیں تو جس شخص کے سر سے اتارے وہ نظر بد سے نجات پائے۔ اس کے بندھے کام کل جائیں، رزق اس کا روز بروز کشادہ ہو۔ اگر مشکل و زعفران سے لکھ کر دروازہ کے مقابل لگا دے تو دوکان میں وسعت رزق ہو، بہت گاہک آئیں، دائرہ کے اندر بار لکھے اور عمود پر بھی لکھے۔

اس طرح کے نقش قبلہ رو ہو کر لکھے، عود اور عنبر کی خوشبو روشن کرے اور نقش بناتے وقت ہاتھ لکھ سفید کپڑے پہن لے اور ہاضمو کر

نقل لکھے۔ ان باتوں کا لحاظ رکھنے سے تاثیر جلد ظاہر ہوگا، انشاء اللہ
اگر تین سو بار لکھ کر بچے کے نیکے کے نیچے رکھے تو وہ خواب میں نہ
ڈرے گا۔ اگر منگل کے دن طلوع آفتاب کے وقت لکھے تو تمام دشمن مطیع
ہوں گے اور بار بار یا کجیو پڑھتا رہے۔

بعض علمائے فن کا کہنا ہے کہ حرف ”ث“ جمرات کے دن سے
متعلق ہے۔ عامل کو چاہئے کہ اسم الہی سے استمداد طلب کرے تاکہ
مناجح کلی طور پر ظاہر ہوں۔ حرف ثا کو خوف کے لئے استعمال کرنا ہو تو جوز
ثابت لے، اندر مغرب بھی ہو، اس کے پوست پر اکیس بار اس اسم کو نقش
کرے اور تمام مفسد، فاسق اور حاسین کی راہ یا ٹھہرنے کی جگہ پر دفن
کرویں تو سب متفرق ہو جائیں گے اور پریشان رہیں گے۔ ایک کتاب
میں لکھا ہے اگر کوئی روزانہ پانچ سو مرتبہ اس حرف کو پڑھا کرے تو محبت کو
پیدا کرتا ہے۔ موکل جمرات کا عولی میکائیل اسرائیل ہے۔ ملک سفلی
السید شہورش و کرش الثابت ہے۔

صحت، رشتہ و کاروبار کی ہر بندش ختم

یہ عمل ایک خاص بزرگ عامل کا عطیہ ہے اور انتہائی مجرب ہے۔
یقین سے صرف اکیس یوم پڑھنا، انشاء اللہ ہر قسم کی بندش ٹوٹ جائے
گی، شروع چاند کی تاریخوں میں شب جمرات یا شب جمعہ سے آغاز
کریں اور اکیس یوم مسلسل پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور اللہ تعالیٰ سے
دعا مانگیں، اگر خدا خواستہ کوئی کسر رہ جائے تو مزید ایک بار دہرائیں۔
عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. مَا لَیْلَ یَوْمِ الدِّیْنِ. اِیَّاكَ تَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ.
اَهْلِلْنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ. صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ. فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّاتِیَ
بِالْفَتْحِ. اِنْ تَسْتَغِیْثُوْا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ. فَفَتْحْنَا عَلَیْهِمْ اَبْوَابَ
كُلِّ شَیْءٍ. وَعِنْدَهُ مَفَاتِیْحُ الْقَلْبِ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا
بِالْحَقِّ وَآتِنَا غَیْرَ الْفَاحِشِیْنَ. وَلَوْ فَفَتْحْنَا عَلَیْهِمْ بَابًا مِنْ
السَّمَاءِ لَفُطِلُوْا لِیْهِ یَعْرَجُوْنَ. رَبِّ اِنْ قَوْمِیْ كَذِبُوْنَ. فَافْتَحْ
بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ فَفَتْحَا. وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ

صَادِقِیْنَ. قُلْ یَوْمَ الْفَتْحِ لَا یَنْفَعُ الدِّیْنَ كَفْرٌ وَّ اِیْمَانُهُمْ. قُلْ
یَجْمَعُ بَیْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ یَفْتَحُ بَیْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتْحُ الْعَلِیْمُ. مَا
یَفْتَحُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا. فَفَتْحْنَا اَبْوَابَ
السَّمَاءِ بِسْمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ. لَا یَسْتَوِی مِنْكُمْ مَنْ اَتَّقَى مِنَ اَتَّقَى مِنْ قَبْلِ
الْفَتْحِ. وَلَقَبِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا. اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ
وَالْفَتْحُ. وَرَأَيْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا. فَتَسْبِیْحُ
بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا.

اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ اس عمل کو بعد نماز
 فجر گیارہ بار اور بعد نماز مغرب اکیس بار پڑھیں۔ یہ عمل ان تمام افراد
 کے لئے مفید ہے جو کسی نہ کسی بندش کا شکار ہوں، مثلاً رشہ، شادی،
 کاروبار وغیرہ۔

برائے حمل

یہ سورہ سجدہ کا نقش ہے، جس کی تاثیرات بے شمار ہیں، یہاں اس
 کی صرف ایک تاثیر تحریر کی جا رہی ہے۔ بانجھ پن کو ختم کرنے کے لئے یہ
 نقش تیر ہدف ثابت ہوتا ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸۸۳	۱۰۶۶۱۳	۲۸	۱۵۶۶	۳۷۲
۳۱	۱۵۶۳	۳۷۰	۱۸۸۷	۱۰۶۶۱۱
۳۷۳	۱۸۸۵	۱۰۶۶۱۳	۲۹	۱۵۶۲
۱۰۶۶۱۲	۲۷	۱۵۶۵	۳۷۱	۱۸۸۸
۱۵۶۳	۳۷۳	۱۸۸۶	۱۰۶۶۱۰	۳۰

اگر کسی عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر اس کے ہر چار
 طرف یہ آیت لکھ کر اس عورت کو پہننے کے لئے دیں اور صبح و شام ان
 آیات کو اتالیس بار پڑھ کر اس عورت پر دم کرتے رہیں، اس کو حمل ٹھہر
 جائے گا۔

الَّذِیْ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ
 طِیْنٍ. ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلٰلَةٍ مِنْ مَّاءٍ مَّهِیْنٍ. ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ
 فِیْهِ مِنْ رُّوْحِہِ وَجَعَلَ لَکُمْ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ قَلِیْلًا مَّا
 تَشْكُرُوْنَ. (السجہ: ۹-۷)

تَشْكُرُوْنَ. (السجہ: ۹-۷)

از تحریر: سید جاوید عباس شاہ

مغربی عملیات

برائے صلح و پیار محبت کا مجرب عمل

نقش کو ۲ کے اضافہ سے پر کر کے نیچے مقصد ضرور لکھیں۔
اصل نقش یہ ہے:

۷۸۶	جبرائیل	۱۶۱۸	۱۶۱۲	۱۶۰۵	۱۶۳۲
۱۶۰۷	۱۶۳۰	۱۶۲۰	۱۶۱۰	۱۶۲۲	۱۶۰۳
۱۶۲۸	۱۶۰۱	۱۶۱۶	۱۶۲۶	۱۶۱۳	۱۶۲۳
۱۶۱۳	۱۶۲۳	۱۶۲۶	۱۶۰۳	۱۶۱۳	۱۶۲۳

۳ عدد نقش بنائے ساعت زہرہ میں ایک طالب ساتھ رکھے
دوسرا میوہ دار درخت پر باندھے تیسرا ان کو پلائے یا ٹھنڈی جگہ دفن
کریں بہت جلدی صلح ہو جائیگی۔

جمعہ کے دن پہلی ساعت زہرہ کی ہوتی ہے۔ اگر جمعہ کے دن
پہلی ساعت میں یہ نقش لکھیں تو بہتر ہوگا۔ نقش پاؤں اور قبلہ رو ہو کر
لکھیں۔ اور اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے پھل دار درخت پر
لٹکائیں۔ اور گلے میں ڈالیں یا سیدھے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ
زبردست کامیابی ملے گی۔ ایک بات یاد رکھیں کہ وہ نقش جن میں آیات
قرآنی سے استفادہ کیا گیا ہو ان کو ناجائز امور میں استعمال نہ کریں ورنہ
گناہ گار ہوں گے۔ اور اگر آخرت برپا ہوگی۔ جائز دوستی اور جائز امور
میں ان کا استعمال کریں اور پھر کرشمہ خدا دیکھیں۔

اگر کسی مرد کی بیوی ناراض ہو کر چلی گئی ہو تو اسے صلح کر کے گھر
لائے اور یا کسی عورت کا شوہر ناراض ہو کر کہیں چلا گیا ہو تو صلح کرانے
اور ناراضگی بین اولاد والدین دور کرنے کے لئے یا کسی کا دوست
ناراض ہو گیا ہو تو اسے راضی کرنے کے لئے بھی کام دے۔

مثال نام طالب معدودہ کے اعداد یہ ہیں۔ ۲۳۷

مطلوب معدودہ: ۳۰۱

آیت کے اعداد وَأَصْلِحْ وَبَيْنَ أَخَوَيْنِکُمْ ۸۸۱

آیت کے اعداد: ۳۷۹۹

آیت کے اعداد اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ: ۱۰۸۲

اعداد جلب قلب: ۱۶۷

میزان: ۶۳۶۷

تفریق: ۶۰

تقسیم: ۴

بتایا حاصل قیمت: ۱۶۰۱

حاصل قیمت ۱۶۰۱/ خانہ اول میں رکھے اور دو کے اضافہ سے نقش

پر کرے۔ کمر کو خانہ ۵ میں رکھے۔ میزان ہر طرف برابر ہوگا۔ ۶۳۶۷۔
نقش کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۹	۶	۳	۱۶
۳	۱۵	۱۰	۵
۱۳	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲

سید مبارک حسین

کلید کامیابی

آج کے پر آشوب دور میں انسان عدم تحفظ کا شکار ہے قدم قدم پر جان و مال کا خطرہ ہے۔ قتل و غارت گری، دہشت گردی، مشکلات، فسادات، بیماریاں، مقدمات، حادثات، بے روزگاری، معاشی مشکلات میں انسان پھنسا ہوا ہے اور ان سے نکلنے کا کوئی راستہ نظر نہیں آتا۔ چند مجرب اور آزمودہ قرآنی دعائیں پیش خدمت ہیں۔ استفادہ اٹھائیں اور محمد ﷺ و آل محمد ﷺ کے وسیلہ بنائیں کیونکہ قادر مطلق کا ارشاد ہے۔ اے ایمان والوں مجھ تک پہنچنے کے لئے وسیلہ ڈھونڈو اور یہی پاک ہستیاں ہمارے لئے وسیلہ ہیں۔ آخر میں میری دعا ہے کہ پروردگار ہر مومن و مومنہ کو مشکلات، پریشانیوں، بیماریوں اور جملہ مصیبتوں سے نجات دلائے اور خداوند کریم بحق چہارہ معصومینؑ آغا ثار احمد صاحب مرحوم بانی ادارہ کی مغفرت فرمائے اور آغا افتخار حسین صاحب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور کار باری میں برکت عطا فرمائے ان کی اہلیہ مرحومہ و جملہ مرحومین کی بلندی درجات کے لئے ایک مرتبہ سورہ فاتحہ کا ہدیہ مرحومین کو ایصال فرمادیں شکر یہ۔ سید مبارک حسین کاظمی شاہ۔

ہر جائز مرد اور مشکلات کی آسانی کے لئے

درج ذیل آیت نمبر ۵، پارہ ۲۱ سورہ مؤمن کو نماز عشاء کے بعد ۱۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگ لیا کریں۔ آیت یہ ہے: يُفْرِحُ الْمُؤْمِنُونَ بِبَنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

شادی کی رکاوٹ کے لئے

اگر آپ کی شادی میں رکاوٹیں ہوں یا آپ کے عقد میں مشکلات ہوں، مراد پوری نہ ہوتی ہو رشتے آتے ہوں لیکن کامیابی نہ ہوتی ہو تو درج ذیل آیت نمبر ۵۴ سورہ الفرقان پارہ ۱۹ کو روزانہ متواتر ۲۱ دن تک ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگ لیا کریں۔ آیت یہ ہے: وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا

اولاد کے لئے

اگر مزید اولاد کی خواہش رکھتے ہوں تو درج ذیل اسماء حسنیٰ کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھیں اول و آخر درود کے ساتھ ہر فریض نماز کے بعد پڑھ کر دعا مانگ لیا کریں اور پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ یا سَلَامُ، یا بَدِيعُ

شوگر و دیگر امراض کے خاتمے کے لئے

شوگر کے مرض کی دوری اور دیگر تمام امراض سے نجات کے لئے

ہر نماز فریض کے بعد روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھیں اول و آخر درود کے ساتھ انشاء اللہ تمام ظاہری اور باطنی امراض دور ہوں گے۔ وہ دعا یہ ہے۔ یا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا سَلَامُ یا شَافِیْ یہ دعا پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔

حاکم آفیسر مالک کی ناراضگی کے خاتمہ کے لئے

جب کسی حاکم آفیسر مالک سے ناراضگی ہو جائے اور وہ آپ کو پریشان کرتا ہو تو درج ذیل کو ۳ مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں۔ یہ دونوں ہاتھ پورے جسم پر پھیریں ان شاء اللہ حاکم، آفیسر ناراضگی ختم کر دیگا اور مہربانی شفقت سے پیش آئے گا۔ دعا یہ ہے۔

كَهْلَيْعَصْ كَفَايَتُنَا حَمَاقَتُنَا فَسَبِّحْهُمْ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

نیز دشمنی اور حسد سے بچنے، ہر آفت اور پریشانی سے محفوظ رہنے کے لئے روزانہ صبح و شام ۷ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

مکان خالی کرانے کے لئے

اگر آپ کے مکان پر کسی نے قبضہ کیا ہوا ہے اور وہ خالی نہیں کرتا تو درج ذیل سورہ الشقاق پارہ ۳۰ کی آیت نمبر ۴ نماز عشاء کے بعد روزانہ ۳۰۰ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں ان شاء اللہ جلد ہی آپ کا مکان خالی ہو جائے گا اور قبضہ مل جائے گا۔ آیت درج ذیل ہے۔

رکھ کر ۱۱۱ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھ کر دعا مانگ لیا کریں۔ دعا یہ ہے:
مُسْتَحَافَ اللّٰهُ وَبِحَمْدِهِ۔

پیٹ درد کے لئے

ہٹ میں کیسا ہی درد کیوں نہ ہو تو درج ذیل کو ۷ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی پی لیا کریں۔ ان شاء اللہ جلد افاقہ ہوگا۔
اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝

بیماری کے لئے

کیسی ہی بیماری ہو روزانہ نماز عشاء کے بعد اور صبح کو نماز فجر کے بعد ۳۳ مرتبہ درج ذیل کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ انشاء اللہ جلد صحت یابی ہوگی۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

بتادلہ رکوانے کے لئے

اگر کسی شخص کا بتادلہ کسی دور سے آفس ہو جائے اور وہاں نہ جانے اور رد کر دینے کے لئے سورہ تبت ید نماز عشاء کے بعد روزانہ ۹۱ دن تک پڑھ کر دعا مانگیں ان شاء اللہ بتادلہ رک جائے گا۔

شوہر اور زوجہ میں پیار و محبت کے لئے

اگر شوہر اور بیوی میں اختلافات، جھگڑے رہتے ہوں تو ان میں پیار و محبت و الفت قائم ہونے کے لئے روزانہ ۱۰۰۱ مرتبہ کسی میٹھی چیز پر دونوں کھائیں انشاء اللہ باہمی الفت و محبت ہوگی اور جھگڑے ختم ہو جائیں گے۔ وہ اسم یہ ہے: اَلْوَدُوْدُ

وسعت رزق کے لئے

روزانہ ہر نماز کے بعد ۷۰ مرتبہ يَسَّافَحْ پڑھنا وسعت رزق کے لئے نہایت پراثر اور مجرب ہے۔

حفاظت کے لئے

درجہ ذیل اسم الہی کو روزانہ ۲۰۲ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیا جائے تو وہ بچہ بالغ ہونے تک تمام آفات، بیماریوں اور پریشانیوں سے امان میں رہے گا۔ وہ اسم یہ ہے۔ اَلْبَسُوْرُ۔ اول و آخر ایک مرتبہ درود پڑھ کر دعا مانگ لیا کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَ اَلَقْتُ مَا لِيْ بِهَا وَ تَخَلَّتْ ۝

امتحان میں کامیابی کے لئے

اگر آپ چاہتے ہیں کہ امتحان میں نمایاں پوزیشن حاصل ہو تو درج ذیل سورہ بنی اسرائیل کی آیت مبارکہ نمبر ۸ پارہ ۱۵ کو روزانہ ہر نماز کے بعد ۷۰ مرتبہ اول و آخر درود کے ساتھ پڑھیں اور کامیابی کی دعا مانگیں۔ آیت درج ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنْ فَضَّلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا
فرماں بردار اولاد کے لئے

نافرمان بچوں کو فرمانبردار بنانے اور بری عادتیں چھڑانے کے لئے جب وہ سو جائیں تو سر ہانے کھڑے ہو کر روزانہ متواتر ۲۱ اردن سورہ اخلاص اتنی آواز سے پڑھیں کہ نیند میں خلل نہ آئے۔ اول و آخر درود ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ یہ بری عادتیں ترک کر دیں گے۔

بچوں کی ضد ختم کرنے کے لئے

ضدی بچے رنجی کی ضد ختم کر دینے کے لئے جب بچہ یابگی سو جائے تو سر ہانے کھڑے ہو کر ۱۱ مرتبہ سورہ کوثر اول و آخر ۳-۳ مرتبہ درود کے ساتھ پڑھ کر دم کریں اور دعا کریں یہ عمل کم از کم ۱ ماہ جاری رکھیں۔ انشاء اللہ یہ عادت ختم ہو جائے گی۔

الرجی کے خاتمے کے لئے

اگر کسی کو الرجی کا مرض ہو تو مریض کو چاہئے کہ ہر نماز کے بعد ۷۰ مرتبہ القدر پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئیں اور جسم پر چھونکیں انشاء اللہ جلد مرض سے افاقہ ہوگا۔

یرقان کے لئے

اگر کسی کو یرقان ہو گیا ہو (پیلیا) تو پہلے سورہ فاتحہ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس وقت تک پلائیں جب تک افاقہ نہ ہو جائے۔

دل کے امراض کے لئے

دل کے مرض کے لئے نہایت پراثر اور مجرب دعا کو دل پر ہاتھ

NICE ONE ATTAR

نائس ون پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی

کی چند عظیم الشان ادویات
اور عمدہ ترین عطورات

عطر تخیل: برائے حب

عطر اول: برائے دفع نظربہ

عطر ثانی: برائے دفع سحر

عطر ثالث: برائے دفع جنات

عطر رابع: تمام طرح کی حفاظت کے لئے

NICE ONE MEDICINE

حسن افزا ایکٹ

کیل مہاسوں، چہرے کی جھانپوں اور داغ و جھوں کو دور
کرنے کا بہترین علاج۔ قیمت - 30/-

حب منافع

جوڑوں کے درد میں نہایت مفید۔ قیمت - 70/-

مشقوی شباب

قوت ہاہ کے لئے لا جواب فارمولا۔ - 150/-

شاگردوں اور ایجنٹوں کے لئے خصوصی رعایت آڈر کے لئے اس
نمبر پر رابطہ کریں۔

9557554338

ناگہانی موت سے بچنے کے لئے

روزانہ ہر فریضہ نماز کے بعد ۱۰۰۰ مرتبہ پناہی پڑھنا ناگہانی
اور اچانک موت سے محفوظ رکھتا ہے اور عمر طویل ہوتی ہے۔

دعائے اسم اعظم

منقول ہے کہ آصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان بن داؤدؑ
نے درج ذیل دعائی کے ذریعے سے چشم زدن میں ملک سب سے تخت
بلیقے منگوا لیا تھا۔ دوسری روایت میں منقول ہے کہ حضرت عیسیٰ بن
مریمؑ بھی اس دعا کے ذریعے سے مردوں کو زندہ کیا کرتے تھے کیونکہ
اس درج دعا میں اسم اعظم موجود (پوشیدہ) ہے اگر یقین کامل سے
پڑھی جائے تو عامل کا کام ہوے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ
اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الطَّاهِرُ الْمُطَهَّرُ نُورُ السَّمَوٰتِ
وَالْاَرْضِ مِیْنِ عَالَمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ الْمَنَّانُ
ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْتَفَعَلْ بِہِیْ ۝

ترجمہ: الہی میں تجھ سے اس لئے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی ہمارا
معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو زندہ قائم ہے تو پاک ہے پاکیزہ
ہے تو آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے تو ہی غیب اور سامنے کی باتوں کا
جاننے والا ہے تو ہی بزرگ (اور) برتر ہے تو ہی مہربان صاحب جلالت
و کرامت ہے چاہے کہ تو محمد ﷺ اور ان کے آل پر رحمت فرما اور میرے
ساتھ ایسا کر (اس کے بعد اپنی حاجت بیان کرے۔

تسبیح اسمائے الحسنی

کتاب الدعوات میں بروایت عبدالسلام خوارزمی درج ہے کہ
حضرت محمد ﷺ نے اس دعا کو اسم اعظم قرار دیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ
لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَحْسَنَ یَا بَدِیْعُ السَّمَوٰتِ
وَالْاَرْضِ یَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر اس آئیں گے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد لکی ہے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھائیے —

پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ ہدیہ -/600 روپے

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش درنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں

ہدیہ پیشگی آن ضروری ہے

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224455

طنزیہ مضمون

ابوالخیال
فرضی

اذان بت کدہ

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذان لا الہ الا اللہ

میں نے کئی بار خوابوں میں قلوبطرہ کو آپ کے پیروں کا مساس کرتے ہوئے دیکھا ہے اگر آپ اس گناہ سے توبہ کر لیں، یعنی میری دوستوں سے بدظنی نہ کرنے کی قسم کھالیں تو پھر میرے جیتے جی آپ کی مغفرت ہو جائے اور آپ بھری دوپہر میں جنت الفردوس میں داخل ہو جائیں۔

بانو نے مجھے گھور کر دیکھا لیکن چونکہ موڈ اس کا خوشگوار ہی تھا اس لئے اس وقت اس کے غصہ میں ایک طرح کی ٹھنڈک تھی۔ وہ ادائے بے نیازی کے ساتھ کہنے لگی، میں چونکہ آپ سے سچا پیار کرتی ہوں اس لئے آپ کے دوستوں کو برداشت کر لیتی ہوں، اگر مجھے آپ سے پیار نہ ہوتا تو میں آپ کے دوستوں کو ایک سیکنڈ کی چوتھائی میں عالم بالا میں پہنچا دیتی۔

اور میں تمہاری رپٹ کرانے میں دیر نہیں لگاتا اور تم پر ایسا دفعہ لگواتا کہ تمہاری ضمانت مرنے کے بعد بھی نہ ہوتی، یہ بات تو بہت پرانی تھی۔

آج جب میں نے اسے خوشگوار موڈ میں دیکھا تو دل کی وادیوں میں کئی ہزار قلعے روشن ہو گئے اور میرے وہ تمام ارمان جنہیں مرحوم ہوئے ایک مدت ہو گئی تھی پھر اٹھ کے بیٹھ گئے اور میری وہ آرزوئیں جو بہت پہلے بیوہ سے ہو گئی تھیں رنگ مسرت سے تر ہتر ہو گئیں، میں اپنی مری ہوئی مسرتوں کو جب دوبارہ زندہ ہوتے دیکھا تو میرے مردہ جسم میں نئے نئے حوصلہ سمندر میں طوفانوں کی طرح سر ابھارنے لگے اور میں نے اپنی جان کی امان چاہتے ہوئے یہ بول ہی دیا۔ بیگم آج تم کس قدر خوشگوار موڈ میں ہو، اتنا خوش تو میں نے تمہیں شادی کی رات بھی نہیں دیکھا تھا، دل چاہتا ہے کہ آج میں تم سے اپنے ہر گناہ کا اعتراف کر لوں، کیا بعید ہے کہ آج تمہارا دامن مغفرت مجھے نصیب ہو جائے اور تم بے حساب مجھے اسی جنت میں

آج صبح سے بیگم کا موڈ بہت خوشگوار تھا، بات بات پر مکمل کھلا رہی تھیں اور بات بات پر اس طرح ہنس رہی تھیں کہ انہیں ہنستا دیکھ کر مردے بھی اٹھڑائی لینے پر مجبور ہو جائیں، شروع ہی سے ان کی ایک عادت یہ بھی ہے کہ جب ان کا موڈ خوشگوار ہوتا ہے تو وہ میری غزلیں سن گناٹے لگتی ہیں اور کسی مانی ہوئی اداکارہ کی طرح فضاؤں میں اپنی ادائیں نکھیرنے لگتی ہیں۔ میں نے ہمیشہ اس موقع کا فائدہ اٹھایا ہے، یہی تو وہ موقع ہوتا ہے کہ جب وہ میرے ہر گناہ کو معاف کرنے اور میری مغفرت کرنے کے لئے تیار رہتی ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ ایسے ہی ایک موقع پر جب وہ مارے خوشی کے عالم آ رہی ہوئی تھیں اور ان کی آنکھوں سے شراب طہورہ موسلا دھار بارش کی طرح برس رہی تھی، مجھ دلدوز منظر تھا، میری روح اس بارش میں نہانے کے لئے بے تاب ہو گئی اور میں نے کپڑوں سمیت اس کی آنکھوں میں چھلانگ لگادی۔ اُف میرے آباؤ اجداد کے اللہ تعالیٰ، میں توجہ نہ ہی اس سے نکرا گیا تھا اس نے حیرت کو تعجب میں ضرب دے دیے ہوئے کہا۔ آپ کو کیا ہوا؟ دماغ تو صحیح ہے؟

کچھ نہیں، بس میں آپ کی ان خرمستیوں سے مستفیض ہونا چاہ رہا تھا، میرے لہجے میں بلا کی مصومیت تھی۔ اس نے میرے بالوں میں اپنی انگلیاں پھیرتے ہوئے کہا۔ میرے سر تاج! اگر آپ سیدھی راہ چلیں اور بدقماش قسم کے دوستوں سے کنارہ کشی اختیار کر لیں تو آپ بے مثال قسم کے شوہر بن جائیں۔

آپ تو جانتے ہی ہیں کہ مجھ سے دوستوں کی نفیبت برداشت نہیں ہے، میں نے برملا عرض کیا، بیگم آپ بھی اپنی تمام تر خوبیوں کی وجہ سے بے نظیر ہیں۔ آپ کے حسن کے چرچے آسمانوں تک میں ہوتے ہیں اور

داخل کر دو جس کے خواب میں شادی سے پہلے ہی سے دیکھ رہا ہوں۔

تو کیا آپ خود کو کسی دوزخ میں سمجھتے ہیں۔

پتہ نہیں بیگم۔ بس قبر کا حال تو مردہ ہی جانتا ہے۔

تو کیا میں قبر ہوں؟؟ اس کا موڈ خراب ہونے ہی والا تھا میں نے پتہ نہ دلا اور میں نے کہا۔

بیگم، برا مت ماننا۔ میں کر بلا کے شہیدوں کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ آج تم بلا کی حسین و جمیل لگ رہی ہو۔ یقین کرو بیگم تمہیں دیکھ کر میرا وجود پکھل رہا ہے اور میں ایک ایک سیکنڈ میں کئی کئی بار شہید ہوا ہوں۔

بیگم قسم تمہاری تم جنت کی حور لگ رہی ہو، تمہارے رنگ رنگ سے عطر فردوس کی خوشبوئیں پھوٹ رہی ہیں، مجھے اندیشہ ہے کہ میں تمہیں نامحرم سمجھ کر تم سے اظہار عشق نہ کر بیٹھوں۔

بانو نے مجھے غضب ناک نظروں سے دیکھا مجھے تو پینے چھوٹ گئے۔ میں نے اپنے ہوش و حواس کو سینٹے ہوئے کہا۔

تم اس طرح کی قبر آلود نظروں سے اگر دیکھو گی تو میری سانسیں میرے ساتھ دفنانیں کر سکیں گی، میں تم سے رحم کی اپیل کرتے ہوئے کہتا ہوں کہ جب تمہارا موڈ اتنا اچھا ہے تو خوشگوار کی اس بہتی ہوئی گنگا میں مجھے بھی ہاتھ دھو نے دو۔ میں نامراد قسم کا ہی سہی لیکن ہوں تو شوہر ہی، میں خود کو مجازی خدا سمجھنے کی جسارت تو نہیں کر سکتا لیکن ازراہ ایجاب و قبول کسی ہلکی پھلکی خواہش کا اظہار تو کر ہی سکتا ہوں۔

میرے ڈائلاگ سن کر بانو تو ہنس پری، پھر بولی۔

بولو، کیا چاہتے۔

اجازت، میں نے ڈرتے ہوئے کہا۔

کس چیز کی اجازت؟

عشق و محبت کے ٹھانڈے مارے ہوئے سمندر میں کود پڑنے کی

اجازت اور کسی ڈوبتے ہوئے عاشق نامراد کو بچانے کی اجازت۔

ہر گناہ کی اجازت دے دوں گی لیکن اس گناہ کی اجازت نہیں دوں گی اور میں سمجھ رہی ہوں کہ تم کس کی چھٹی میں ٹانگ اڑانے کے لئے اجازت مانگ رہے ہو۔

تمہیں نہیں معلوم۔ ”میں نے نفی میں گردن ہلاتے ہوئے کہا۔“

مجھے معلوم ہے کہ آپ صوفی شوقین کا الجھا ہوا مسئلہ حل کرنے کی

اجازت چاہ رہے ہیں۔

آئی سی، تو تمہیں معلوم ہے۔

محترم، وہ بیوی ہی کیا جو اپنے شوہر کے جھگڑنے سے بے خبر ہو۔

کئی سال پہلے میں نے اس طرح کے معاملات میں مجھے سے

تو یہ کر لی تھی اور میں نے تم سے وعدہ کر لیا تھا کہ اس طرح کے معاملات

میں کسی کی مدد نہیں کروں گا لیکن جب تمہارا موڈ اس قدر شاندار دیکھا تو

روح جھوٹ اٹھی اور چھوٹے بڑے سبھی ارمانوں نے اس دریا میں

چھلانگ لگا دی، لیکن افسوس تم تو ایسے عالم بھی عقل سے چھچھا نہیں چھڑا

پائیں۔ بیگم کیا تم نے اسطو کا یہ شعر نہیں سنا۔

اچھا ہے دل کے پاس رہے پاسان عقل

لیکن کبھی کبھی اسے تنہا بھی چھوڑ دے

لا یعنی باتوں سے کیا فائدہ۔ ”بانو نے بناوٹی بیزارگی کے ساتھ

کہا۔“ آپ کا مدعا کیا ہے؟

وہی جو تم سمجھ رہی ہو۔ میں صوفی شوقین کی عشق کی ابھی ہوئی ڈور

کو سلجھانا چاہتا ہوں۔

لیکن آپ نے مجھ سے یہ وعدہ کیا تھا کہ اس طرح کی واہیات

باتوں میں آپ کبھی دلچسپی نہیں لو گے۔

مجھے یاد ہے اور میں نے ارادہ بھی یہی کیا تھا کہ اس طرح کے

مسکوں میں کبھی نہ کوئی مشورہ دوں گا نہ اپنی ٹانگ اٹھاؤں گا، لیکن آج

تمہارا موڈ اس قدر خوش گوار تھا کہ میں نے سوچا جتنے بھی گناہ کر سکوں

کر گزروں، کیوں کہ مجھے یہ امید نہیں ہے کہ تم اس قدر خوش پھر کبھی دوبارہ

ہوسکو گی۔ اس لئے میں نے تمہاری خوشگوار کی گنگا میں چھلانگ لگا دی،

اب آگے تمہاری مرضی، سر تسلیم خم ہے جو مزاج یا میں آئے۔

میں آپ کو اجازت بھی دیدوں لیکن مجھے شرم آتی ہے کہ آپ ایسے

لوگوں کا ساتھ دیں کہ جن کی ٹانگیں قبر میں لٹک چکی ہیں اور وہ اس عمر میں

بھی عشق کرنے سے باز نہیں آ رہے۔

بیگم۔ بس یہی بات میرے حلق سے نیچے نہیں اترتی، میں نے تم

سے کئی بار کہا ہے اور کئی بار معتبر قسم کے عشاق کی گفتگو کے حوالے بھی

دیئے ہیں کہ عشق کرنے کے لئے عمر کی کوئی قید نہیں ہوتی، یہ تو ایک آگ

ہوتی ہے جو بچپن میں لگائے نہ لگے اور بڑھاپے میں بجھائے نہ بجھے،

میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ دنیا کے مادر زاد شریف لوگوں سے عشق

کرتے ہوئے کبھی عمر رفتہ کو پلٹ کر نہیں دیکھا۔

وہ مجھے شک کی نظروں سے دیکھنے لگی، اسے مشکوک دیکھ کر مجھے قسم کھا کر یہ کہنا پڑا۔ بیگم یقین مانو میرا کوئی ارادہ نہیں کسی سے عشق کرنے کا میں تو اس لائن کے وہ اصول بیان کر رہا ہوں جن کو مجنوں اور فرہاد نے باوضو ہو کر لکھے ہیں۔

بانو چونکہ پوری طرح موڈ میں تھی اس لئے وہ غصہ کو شاید ناجائز سمجھ رہی تھی اور جب وہ پوری طرح موڈ میں ہوتی ہے تو صرف ہونٹوں سے ہی نہیں ہنستی بلکہ آنکھوں سے اور ناک کے تھنوں سے بھی ہنستی ہے اور یہی وقت ہوتا ہے جب میں دل کے سارے ارمان اس کے سامنے کھول کے رکھ دیتا ہوں۔

اس نے ہر رخ سے مسکراتے ہوئے کہا۔ صوفی شوقین یہ کیا آفت آئی کہ ان کو اس عمر میں عشق کا درود پڑ گیا، کیا ان کی شرم بالکل ہی مر گئی؟ بیگم۔ میں تم سے پہلے بھی عرض کر چکا ہوں کہ عشق ایک لازوال نعمت ہے اور عشق مجازی، عشق حقیقی تک پہنچانا ہے، عشق ہونا بھی خوش نصیبی کی علامت ہے۔

عشق ہونا اور عشق ہوتے رہنا، دونوں میں بہت بڑا فرق ہے۔ ”بانو“ نے ایک قیامت خیز انگریزی لیتے ہوئے کہا۔ ”آپ کے اکثر دوستوں کا حال یہ ہے کہ انہیں کسی وقت بھی عشق کی بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔ صوفی زلزل کے مرنے میں کتنے دن باقی رہ گئے تھے، وہ زندگی کے آخری ساعتوں سے گزر رہے تھے اور ایک دن ان کے ہارے میں یہ خیر سننے کو ملی کہ انہیں کسی عورت سے عشق ہو گیا ہے۔ اسی طرح یہ آپ کے صوفی شوقین میں یہ بھی عمر کے اس حصہ سے گزر رہے ہیں جہاں پہنچ کر انسان سچ کچ کا مسلمان بن جاتا ہے اور تو یہ تلہ میں لگ جاتا ہے لیکن آئے دن یہی سننے کو ملتا ہے کہ انہیں عشق ہو گیا ہے، یہ عشق ہے یا عذاب الہی۔

بیگم۔ اللہ سے ڈرو، یہ اللہ کے وہ نیک بندے ہیں جن کے کردار پر شک کرنا بھی گناہ عظیم ہے لیکن تم کتنی بے دردی کے ساتھ ان کا مذاق اڑاتی ہو۔ میرے دوستوں میں صوفی شوقین سب سے زیادہ خوش مزاج انسان ہیں، ابھی ان کی عمر صرف ۶۰ سال ہے، تم ان کے ہارے میں یہ کیسے کہہ سکتی ہو کہ عمر کے اس حصے سے گزر رہے ہیں جہاں تو یہ تلہ فرض بن کر رہ جاتی ہے۔ میں نے ان سے زیادہ عمر کے لوگوں کو دن دھاڑے

شادیاں کرتے دیکھا ہے، پرار کے سال فشی سدا بہار کا بیاد اتنی سال کی عمر میں نہایت دھوم دھام کے ساتھ ہوا تھا، بھول گئیں؟ آپ سے بحث کرنا فضول ہے ”بانو“ نے اکٹھا ہٹ کا اظہار کیا۔ آپ تو یہ بتائیے کہ آپ سے یہ کیا مدد چاہتے ہیں۔

مجھے اس طرح کی خرافات سے وحشت ہوتی ہے لیکن کیا کروں آپ بھی تو نہیں سدھرے؟ چلئے بتائیے آپ کو کیا کرنا ہے؟ مجھے لڑکی کے گھر والوں کو یہ سمجھانا ہے کہ اگر صوفی شوقین کو آپ لوگوں نے اپنا داماد بنالیا تو آپ کی قسمت کھل جائے گی اور دوسرے لوگوں کی تقدیر براہ راست آپ کے گھر آ کر آپ کی تقدیر پر دل کھول کر رشک کریں گی۔

بانو مجھے اس طرح گھور کر دیکھ رہی تھی جیسے میں اس کا شوہر نہیں بلکہ دنیا کا آٹھواں عجوبہ ہوں۔

وہ کچھ دیر چپ رہی پھر بولی، میری بانو تو اس بارے میں ان کی کوئی مدد نہ کرو وہ پولیوں اور نواسوں والے ہیں ان کی اس سلسلہ میں سفارش کرنا میرے نزدیک بے شرمی کی بات ہے۔

بیگم۔ میں ان سے وعدہ کر چکا ہوں اور تم تو جانتی ہی ہو کہ وعدہ خلافی کرنا کتنا بڑا جرم ہے۔

جب آپ وعدہ کر چکے ہیں تو پھر مجھ سے مشورہ کرنے کی کیا ضرورت ہے، جانیے کچھ بھی کیجئے مجھے کیا لیدنا دینا۔

تم نہیں سمجھو گی۔ ارے تم سے پوچھو بغیر تو میں مر بھی نہیں سکتا۔ جانے دیجئے ان باتوں کو، ان باتوں کی کوئی حقیقت نہیں ہے، آپ ہمیشہ سب کچھ کرنے کے بعد پھر مجھ سے پوچھتے ہیں اور خواہ مخواہ اپنی فرمانبرداری کو ثابت کرتے ہیں۔

بیگم، آج تم بہت اچھی لگ رہی ہو، مجھے شادی سے پہلے کے دن یاد آ رہے ہیں، جب میں دیوانہ وار تم پہ فدا تھا۔ اس وقت تمہاری یادوں میں، میں اس قدر غرق رہتا تھا کہ کئی کئی وقت کی نمازیں چھوٹ جاتی تھیں کتنے ہی دنوں سے تم پر سجدگی طاری تھیں کتنے ہی دنوں سے تم پر سجدگی طاری ہے، تمہارے تقوے نے مجھے راتوں کو آٹھ آٹھ آنسو لاتے ہیں، تم تو راتوں کو مصلیٰ سنبھال لیتی ہو اور میں بن بیاہے مرد کی طرح رات بھر کروٹیں بدلتا ہوں۔

ایسی بھی نیکیاں کس کام کی جو شوہر کو تائیں تا نہیں ہٹا کر رکھ دے۔
 بانو چپ تھی اور وہ مجھے کھورے جاری تھی، شاید وہ میرے چہرے
 پر از دوامی زندگی کا وہ سرمایہ تلاش کر رہی ہو تو مشرقی عورتوں کو کم سے کم
 اس دنیا میں کبھی نہیں ملتا، کبھی کبھی تو یہ سوچتا ہوں کہ مجھ جیسے شوہروں کی
 بیویاں بھی۔ جب پرسکون نہیں رہ پاتیں، جب کہ میرے اور بچل قسم کے
 شوہر ہونے میں کسی پاگل کو بھی کوئی شک نہیں ہے تو پھر ان بیویوں پر کیا
 گزرتی ہوگی کہ جن کے شوہر چاناک کی کپنیوں سے تیار ہو کر آتے ہیں اور
 جن کی گارنٹی تین مہینوں سے زیادہ کی نہیں ہوتی۔ یہ رات کو بادل خواستہ
 بیوی کے رہتے ہیں اور باقی اوقات میں اس ماں کے کہ جس کے قدموں
 کے پیچھے ان کو جنت نظر آتی ہے۔ بد اعمال لوگوں کی سب سے بڑی
 کمزوری یہی ہوتی ہے کہ یہ فری کی جنت کے چکر میں رہتے ہیں، یہ لوگ
 جانتے ہیں کہ حساب و کتاب کے وقت یہ کھڑے نہیں رہ پائیں گے کہ ان
 کا نامہ اعمال گناہوں سے پُر ہوتا ہے۔ نامہ اعمال کے حاشے تک
 بھرے رہتے ہیں، گناہ لکھنے والے فرشتے بھی پریشان ہو جاتے ہیں کہ
 اب نافرمانیاں کس جگہ لکھیں، جب کہ وہ صفحات جہاں نیکیاں لکھی جاتی
 ہیں وہ بالکل کورے ہوتے ہیں۔ وہاں صرف ۸۶ لکھا ہوتا ہے۔ بعض
 صفحات میں تو نمازیں تک درج نہیں ہوتیں ایسے لوگوں کو ماں کے
 قدموں کی یاد آتی ہے کہ شاید وہاں جنت بڑی نظر آجائے، میرے
 دوستوں میں ایک دو شوہر اس طرح کے ہیں کہ میں نے انہیں خواب میں
 بھی کوئی نیک کام کرتے نہیں دیکھا، یہ لوگ صلہ رحمی سے بہت دور ہیں
 ان کے اخلاق بہت خراب ہیں، بد زبانی میں اور بد بیتی میں یہ بے مثال
 ہیں، یہ اپنی بیویوں کو مارتے ہیں، ان کے حقوق ادا نہیں کرتے اور حقوق تو
 یہ کسی کے بھی ادا نہیں کرتے لیکن ان کا حال یہ ہے کہ اپنی ماں کے خلاف
 یہ ایک لفظ زبان سے نہیں نکالتے کیوں کہ انہیں جنت صرف ماں کے
 قدموں کے پیچھے نظر آتی ہے۔ میرے ایک خاص دوست ہیں بالکل انگوٹیا
 قسم کے یار ہیں، مجھ پہ اپنی جان چھڑکتے ہیں حالانکہ جان نام کی کوئی چیز
 ان کے پاس نہیں ہے، اتنے کمزور ہیں کہ اس سے زیادہ کمزوری کا تصور
 بھی امر محال ہے، بالکل دھان پان سیک سلائی، لیکن آواز بہت کراہی
 ہے جب وہ اپنی بیوی پر چلاتے ہیں تو ایسا لگتا ہے کہ قیامت آگئی اور صور
 پھونکا جا رہا ہے، ایک ہی سانس میں درجنوں گالیاں دیتے ہیں اور بار بار

اس لفظ کو دوہراتے ہیں کہ کروں فیصلہ، بول دوں ایک دو تین، یہ نہایت
 ذمہ داری کے ساتھ یہ کلمات بھی بار بار زبان سے نکالتے ہیں کہ تجھے
 چھوڑ دوں گا لیکن ماں کو نہیں چھوڑوں گا۔ قسم لے لو میں نے انہیں زندگی
 میں کوئی اچھا کام کرتے نہیں دیکھا کہ جس پر بروز محشر جزا ملنے کی امید ہو،
 ان کی بیوی ان کی غیر ذمہ داریوں سے، ان کی بد زبانوں اور ان کی بد
 دھاڑ سے بچد پریشان ہے لیکن یہ اپنی عاقبت سے بے فکر ہیں کیوں کہ
 انہیں جنت الفردوس اس ماں کے قدموں کے پیچھے بڑی نظر آتی ہے جو
 دیوبند کے سماج میں اپنی مثال آپ ہیں، یہ جنازوں کی مجلس میں بھی
 غیبت کرنے سے باز نہیں آتیں۔ دیوبند کا کوئی شریف انسان ایسا نہیں
 ہے جس پر انہوں نے الزام نہ لگایا ہو، ان کی انگلیاں ہر طرف اٹھتی ہیں
 اور ان کی زبان اتنی گندی ہے کہ ان سے کتے بلیاں بھی اچھے ہوئے
 ڈرتے ہیں۔ طغر، تنقید، تمسخر وہ ان کی گھنٹی میں پڑے ہوئے ہیں، شریف
 لوگوں کی کلاسیں لے کر انہیں قتل کر دینا ان کے بائیں ہاتھ کا کام ہے،
 غیبتوں کی شام منانے کے لئے انہیں مہمان خصوصی کا درجہ دیا جاتا ہے،
 یہ لوگوں کو ستانے اور ان کا دل دکھانے میں بد طولی ہیں اور غیبت اور لعن
 طعن کی صلاحیت انہیں آباء و اجداد کی طرف سے ملی ہے، ان کے
 صاحبزادے کو جب ان کے قدموں کے پیچھے نظر آتی ہے تو مجھ جیسے کم علم
 لوگ یہ سوچنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ خدا کی جنت کتنی سستی ہے اور یہ
 جنت بد قاش عورتوں کی ٹھوکروں میں ہے۔ اُف توبہ، جاہل قسم کے
 مسلمانوں میں قول رسول کا مطلب غلط لے کر حدیث کا کس کس طرح
 مذاق اڑایا جا رہا ہے اور خوش فہمیوں کے جنگل میں بھٹک کر ہمارے لوگوں
 نے غلط ”ماؤں“ کو وہ مرتبہ دیا ہے جس کی وہ قطعاً حق دار نہیں، بے شک
 ماں ایک عظیم نعمت ہے، بے شک ماں کو خوش رکھنا اللہ کو خوش رکھنے کے
 لئے ضروری ہے لیکن یہ مرتبہ بلند ہر ماں کو نہیں ملتا، یہ مرتبہ ان ماؤں کا ہے
 جو اللہ سے ڈرتی ہیں اور جو کسی کے ساتھ ظلم اور نا انصافی کرنے کے دہراور
 نہیں ہوتیں۔ اچھی ماں وہ ہوتی ہے جو اپنی بہو کو اپنی بیٹیوں سے زیادہ
 چاہے اور جو دوسروں کی اولاد کو بھی وہی پیار دے جو پیار وہ اپنی سگی ماں
 اولاد کو دیتی ہے، ایسی ماؤں پر جتنا بھی غر کیا جائے کم ہے، ایسی ماؤں کے
 قدموں کے پیچھے اگر جنت نظر آئے تو جا لیکن جو ماںیں بہو کے لئے
 ڈائن بن جائے جو اپنے شوہر کا چھوڑا ہوا ترکہ بھی اپنی اولاد کے درمیان

نئی دینے کے لئے آیا ہوں اور حتی الامکان اس بات کی کوشش کروں گا کہ آپ کی تیل کو منڈھے چڑھا دوں یا پھر اس تیل کو جڑ سے اڑا دوں۔ ذرا یہ بتاؤ کہ ہماری صوفیاؤں کا کیا حال ہے؟ انہیں تو خبر ہو ہی گئی ہے کہ آپ کا یہ ساتواں عشق بڑی گرما گرمی کے ساتھ چل رہا ہے۔

فرضی بھائی دنیا سے نمٹنا آسان ہے لیکن ان بیویوں سے نمٹنا مشکل ہے، دن میں سو بار یہ کہتی ہے کہ تمہیں شرم نہیں آتی کہ تم اس عمر میں عشق لڑا رہے ہو، کم سے کم اپنی تین مشقت داڑھی کا تو خیال کرو۔

جماعت میں دس چلتے دے چکے ہیں اور اپنی حرکتوں سے باز نہیں آتے، دن بھر بہت بے لگائی باتیں کرتی ہے۔

فرضی بھائی سوچو تو سہی اس داڑھی پر طفر کرنے سے کیا فائدہ اور جماعت میں جاتے ہیں تو دعوت کا کام کرتے ہیں، دین کے لئے وقت لگاتے ہیں، محنت کرتے ہیں، ان عورتوں کو چین نہیں ہے یہ ہماری چلت پھرت کا جو دنیا میں دین پھیلانے کے لئے ہے، مذاق اڑاتی ہیں۔

شوقین میاں آپ کی بیوی کی بات غلط نہیں ہے، داڑھیاں رکھ کر جو خطائیں کی جاتی ہیں وہ درست نہیں ہوتیں اس میں داڑھیاں بھی نشانہ بنتی ہیں اور جہاں تک دین کے لئے چلت پھرت کا معاملہ ہے تو اس میں بھی اگر ہم اپنے اخلاق اور معاملات درست نہیں کریں گے تو ہماری وجہ سے دعوت کی لائن بھی بدنام ہوگی۔

تو کیا ہم فرشتے بن کر یہ کام کریں۔

فرشتے نہ بنیں لیکن سچ کچھ کے مسلمان تو بنیں، ثابت تو ہم یہ کر لیا کریں کہ ہم دین کی خاطر گھروں سے نکل رہے ہیں لیکن دین خود ہماری زندگی میں موجود نہ ہو تو انگلیاں تو انھیں گی تو آپ جیسے لوگ نشانہ تو بنیں گے، گستاخی معاف، آپ کی عمر ۶۰ سے زیادہ ہے اور آپ بڑھاپے کی تیسری دہلیز پر قدم رکھ چکے ہیں لیکن اس عمر میں بھی آپ عشق فرما رہے ہیں تو دیکھنے والے تو بڑا بھی کہیں گے اور طعنے بھی کہیں گے۔

فرضی صاحب، خدا کے لئے نصیحتوں کی ریل پبل مت کرو، میری مدد کرو، میں مشکل میں پھنسا ہوا ہوں۔

اب ہوا کیا؟

ان کے موبائل میں میرے میسج اور میرے فوٹو موجود تھے وہ اس کے بھائیوں نے دیکھ لئے انہوں نے ایک آفت برپا کر رکھی ہے، اس

انصاف کے ساتھ تقسیم نہ کر سکے جو اپنی زبان کو الزام تراشیوں سے نہ روک سکے، اس کے قدموں تلے جنت تلاش کرنا کوئلے کی کان میں کوہ نور تلاش کرنے کے مصداق ہے۔

الابعد۔ برائے نام سی نوک جھونک کے بعد مجھے صوفی شوقین مسائل عشق سلجھانے کی اجازت مل گئی تھی اور میں نہادھو کر صوفی شوقین کے دولت کدہ پر پہنچ گیا۔ شاید وہ میرا انتظار ہی کر رہے تھے مجھے دیکھ کر ہمیشہ وہ چپک اٹھتے ہیں لیکن آج وہ اداس تھے، ان کا چہرہ اس طرح لٹکا ہوا تھا جس طرح کسی غریب کی انگلی پر پھنسا ہوا بنیان لٹکا ہوا ہو۔ انہوں نے مری ہوئی سی آواز میں کہا۔

شکر گزار ہوں کہ آپ تشریف لے آئے۔

بڑی منت سماجت کی بانو کی۔ ایک گھنٹے اس کی خوشامد کی تب جا کر اجازت نصیب ہوئی۔

آخر وہ عشق و محبت کی اتنی مخالف کیوں ہیں؟ ”انہوں نے پوچھا۔“

بانو عشق و محبت کی مخالفت نہیں ہے وہ بے موسم عشق کرنے کی قائل نہیں ہے، وہ کہتی ہے کہ محبت کرنے کی بھی ایک عمر ہوتی ہے۔ اس کا فرمانا ہے کہ اگر لڑکپن میں کسی لڑکے کو کسی لڑکی سے محبت ہو جائے تو چلو اس حادثہ کو گوارہ کرو لیکن بڑھاپے میں دس دس بچوں کے ماں باپ بن کر بھی عشق کرنا ایک طرح کی بے ہودگی ہے اور عشق و محبت کی تو ہیں ہے۔

اس بارے میں تمہاری رائے کیا ہے؟ ”صوفی شوقین نے مجھ سے پوچھا۔“

میں بانو کے خیالات کی تائید کرتا ہوں، مجھے بھی وہ لوگ ایک آنکھ نہیں بھاتے جو بڑھاپے میں بھی عشق بازی کرتے ہیں۔

تم تو فرضی صاحب خود یہ کہتے ہیں کہ عشق کرنے کی کوئی عمر نہیں ہوتی، اب تمہیں کیا ہو گیا ہے۔

دیکھو جب میں اپنی بیوی سے بحث کرتا ہوں تو یہی کہتا ہوں کہ عشق ایک ایسی دولت ہے جو قدرت کی طرف سے کسی کو کسی بھی وقت عطا ہو سکتی ہے اور محبت کے دوران میں درجنوں مثالیں بھی پیش کرتا ہوں لیکن سچائی یہ ہے کہ عشق جوانی میں ہی کرنا چاہئے اور شادی کے بعد عشق دشن سے سبھی کو توبہ کر لینی چاہئے لیکن آپ فکر نہ کریں، میں آپ کا ساتھ

کے بھائی اور اس کے رشتے دار میرے خلاف اخبار میں کچھ دینا چاہتے ہیں۔

دینے دیجئے، ان کی بہن بھی تو بدنام ہوگی۔

میری تو سوچنے میں تو دعوت کے کام سے جڑا ہوا ہوں، میری وجہ سے دعوت بھی بدنام ہو جائے گی۔

وہ تو ہوگی، اور ہوری ہے کیوں کہ آپ جیسے نفس پرستوں نے دعوت سے جڑ کر بھی اپنی اصلاح نہیں کی اور دین کے ساتھ ساتھ دعوت کو بھی آپ بدنام اور رسوا کرنے کا ذریعہ بنے۔ آپ کی داڑھی اتنی شاندار ہے کہ اس کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے کہ جیسے آپ فرشتوں کو بخاری شریف پڑھا کر رہے ہیں لیکن آپ کا حال یہ ہے کہ اس عمر میں بھی لڑکیوں کو بیچ بیچ رہے ہیں اور اپنے فوٹو تک ارسال کر رہے ہیں لاجل ولاقوۃ۔

یاد رہے میری جان بچانے آئے ہو یا مجھے پند نامہ سنانے آئے ہو، کیا میں خودکشی کر لوں۔

خودکشی وہ لوگ کرتے ہیں جنہیں شرم ہوتی ہے، تم تو چلو بھر پانی میں بھی ڈبکی نہیں لگا سکتے۔

میرے بھائی میں کروں کیا؟ میں بہت پریشان ہوں، میرے راتوں کی نیند بھی اڑی ہوئی ہے، چلو میں سنجیدگی کے ساتھ پوچھتا ہوں کہ تم چاہتے کیا ہو؟

انہوں نے ایک طویل اور شہنشاہ سانس لیا، پھر بولے۔ میں چاہتا ہوں کہ اس لڑکی کے گھر والے مان جائیں اور اس کے ساتھ میرا نکاح کر دیں۔

واقعتاً تم بہت بے شرم ہو، میرا خالصانہ مشورہ ہے تم خودکشی ہی کر لو تو بہتر ہے۔

تو تم میری مدد نہیں کرو گے۔

شوہن صاحب، میں تمہاری مدد ضرور کروں گا لیکن میں گدھا نہیں ہوں اور کسی احق کی اولاد نہیں ہوں اور میں بسم اللہ کی گنبد میں بھی نہیں رہتا کہ جہاں دنیا داری میں بھی دین دکھائی دیتا ہو، میں تمہاری یہ مدد کر سکتا ہوں کہ تمہاری بیوی کو سمجھا دوں اور وہ پھر سے تمہیں اپنا مجازی خدا سمجھنے لگے اور پھر سے تمہاری داڑھی پر ایمان لے آئے اور اس لڑکی کے بھائیوں کو سمجھا دوں گا کہ وہ صرف تمہیں تصور وار نہ سمجھیں اپنی بہن کی

غلطیوں کو بھی محسوس کریں اور اس گندگی کو زیادہ نہ کریں۔ راہ چلنے والوں کو بھی بدبو محسوس ہو۔

فرضی بھائی، میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اب کبھی عشق کے قریب نہیں چھٹکوں گا لیکن اس وقت میرا ساتھ دیں اور میرا نکاح اس لڑکی سے کرادیں۔ میں جانتا ہوں کہ اگر آپ ارادہ کر لیں تو آپ میں یہ صلاحیت ہے کہ آپ اچھے اچھوں کو رام کر سکتے ہیں، آپ نے مولوی قراقرم کے بڑے بھائی کا نکاح ایک کسن لڑکی سے اس وقت کر لیا تھا جب ان کے مرنے میں چند ہفتے باقی رہ گئے تھے۔

بکومت، جو گناہ میں کر کے بھول گیا تم مجھے ان کی یاد مت دلاؤ وہ زمانہ اور تھا، جب میں خودکھنڈ تھا اور کھنڈ روں کی مدد کرنا میرا شیوہ تھا، اب اس طرح کی بے ہودگیوں سے میں تائب ہو چکا ہوں، اب میں تمہاری مدد کر کے ایک جوان لڑکی کی جوانی برباد نہیں کر سکتا۔ عالی جناب اس وقت پوری طرح بوڑھے ہو چکے ہیں، ایک کم عمر لڑکی کے ساتھ نکاح کر کے آپ اس کے حقوق ادا نہیں کر سکتے، اللہ سے تو یہ کہو۔ میں حسن الہامی سے ایسے تعویذ لا کر دوں گا کہ تمہارے دل سے اس لڑکی کا تصور نکل جائے گا اور چند دن کی رسوائی اور بدنامی کے بعد تم پھر اچھے خاصے بزرگ نظر آنے لگو گے اور تمہاری بیوی بھی پھر تمہیں ”حضرت“ کہنے لگے گی۔ آج میں تمہاری سسرال والوں سے۔ سوری، میں ان لوگوں سے مل لوں گا اور انہیں بھی سمجھا دوں گا کہ تمہاری بہن کی بھی غلطی ہے اس لئے اس کے بارے میں زیادہ اچھل کود کرنے کی ضرورت نہیں۔ تم اگر صوفی شوقین پر کچھ اچھا لو گے تو تمہارے اپنے ہاتھ بھی گندے ہوں گے۔

لیکن فرضی صاحب۔ ”وہ پھر بولے“ اگر وہ لڑکی تو مر جائے گی۔ پھر کب کب کر رہے ہوں کوئی کسی کی وجہ سے نہیں مرتا، مجھوں اور لیلیٰ کا عشق حد سے زیادہ معتبر اور مستند تھا، جب ان کی شادی نہیں ہوئی تو ان دنوں میں سے کون مر اور اس دور ترقی یافتہ کے عشاق، اپنے محبوب سے بچھڑ کر اور زیادہ محنت مند ہو جاتے ہیں اور اگلے ہی دن سے دوسرے محبوب کی تلاش شروع کر دیتے ہیں اور آپ نے اس سے پہلے بھی کئی عشق لڑائے ہیں، آپ اب تک کتنی مرتبہ مرے؟

انہوں نے گھر میں جاتے ہوئے کہا۔ ذرا سی چائے تو پی لو۔ سنو چائے پی لوں گا لیکن ذرا اپنی بیوی سے دو بات کر لو۔

اس کو چھوڑ دو۔" انہوں نے کہا۔ "وہ تو ٹھیک ہو جائے گی۔"

ہاں، اس بے چاری کو تو عادت پڑی ہوئی ہے ان حماقتوں کی۔

چائے پی کر ہی سیدھا اس لڑکی کے گھر پہنچا، اس کے گھر والے

مجھے جانتے تھے اور اذان بت کدہ کی وجہ سے مجھ سے واقف تھے۔ انہوں

نے مجھے اندر گھر میں ہی بلا لیا، میں نے لڑکی کے باپ سے بات چیت

شروع کی۔ وہ اپنی فطرت سے ایک شریف انسان تھے، ان کی آنکھوں

میں حیا بھی تھی اور بیٹی کی حرکت کی وجہ سے وہ آنکھیں جھکا کر بات

کر رہے تھے لیکن لڑکی کے بھائی شکل و صورت کے اعتبار سے ادب باش لگ

رہے تھے ان کے چہروں پر پھنکار برس رہی تھی، صاف محسوس ہوتا تھا کہ

انہیں خدا کو جہدہ بھی کسی ایک مدت گزر گئی ہے، لڑکی کی ماں نے بھی مجھ

سے پردہ نہیں کیا تھا، وہ بھی منہ میں پانی دبائے میرے روبرو بیٹھی تھی، مگر

میں کی لڑکیاں بھی تھیں، خدا ہی جانے وہ اس لڑکی کی بہنیں تھی یا رشتے

دار۔ لیکن مجھے وہ لڑکی نظر نہیں آئی جو صوفی شوقین سے وابستہ ہو گئی تھی،

میں نے کہا۔ اگر اس لڑکی کو بھی بلا لیں تو بات چیت صحیح انداز سے

ہو جائے گی اور اس مسئلے کا کوئی حل نکل آئے گا۔

ماں باپ لڑکی سے ملانے پر کچھ راضی تھے، لیکن دولڑکوں نے ایک

ساتھ سینہ بھلا کر اور نہایت جاہلانے انداز میں کہا۔ ہم اپنی بہن کو سامنے

نہیں لاسکتے۔

کیوں نہیں لاسکتے بھائی، میرے لہجے میں کڑھکی تھی، مجھے تو یہ

علوم ہونا چاہئے کہ اس کی مرضی کیا ہے؟

اسکی مرضی سے کیا ہوتا ہے، ایک لڑکا جس کا نام جعفر تھا، بدتمیزی کے

لہاز میں بولا، وہ اگر کنوئیں میں ڈوبنا چاہے گی تو ہم ڈوبنے دیں گے کیا۔

دیکھو تم زیادہ چنگیز خاں بننے کی کوشش مت کرو، میں تم لوگوں کی

مدد میں آیا ہوں۔ تم سمجھ کیا رہے ہو؟ کیا تم یہ سمجھ رہے ہو کہ میں لڑکی کو

غلام نے آیا ہوں اور بچوں میں خود یہ چاہتا ہوں کہ اس طرح کی عشق بازیوں

تک لگنے چاہئیں، اس سے دین اسلام کی بدنامی ہو رہی ہے اور لڑکیوں کو

گھمسان کھول کر زندگی گزارنی چاہئے لیکن اس طرح کے معاملات میں

صرف لڑکیاں ہی قصور وار نہیں ہوتیں گھر کے وہ سب افراد بھی قصور وار

ہوتے ہیں جو لڑکیوں کی حرکات و سکنات پر نظر نہیں رکھتے، ان موبائلوں کی

سے سن میں نے اپنے موبائل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

عشق کرنا بہت آسان ہو گیا ہے، کنواری لڑکیوں کے ہاتھوں

میں موبائل نہیں دینا چاہئے اور اگر موبائل ہاتھ میں دے بھی دیں تو کچھ

خبر گیری تو رکھیں۔ عشق ایک منٹ میں نہیں ہوتا، ہفتوں اور مہینوں کی

گفت و شنید کے بعد انسان اس خرافات کی دلدل میں پوری طرح دھنسا

ہے۔ اگر بچوں پر ماں باپ کی کیڑی نظر ہو تو یہ دریا عبور کرنا اتنا آسان

نہیں ہے۔ اسی دوران وہ لڑکی جس کا نام نازنین تھا، میرے سامنے آکر

بیٹھ گئی تھی، میں نے اس سے بغیر تمہید کے پوچھا۔ ایک بوڑھے آدمی سے

عشق کرتے ہوئے تمہیں شرم نہیں آتی؟

اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔ میں نے پوچھا۔ تم ان کی محبت کے

جال میں کیسے پھنسی؟

وہ چپ رہی تو مجھے غصہ آ گیا، میں نے سچ سچ کا مولوی بننے

ہوئے کہا۔ بیٹی بولو، میں دیوانہ نہیں ہوں کہ تم سے سوال در سوال کرتا

رہوں اور تم کو ننگے کا گڑ کھائے بیٹھی رہو۔ جواب دو تم صوفی شوقین کے

وام محبت میں کیسے گرفتار ہو گئیں۔

نازنین نے کہا۔ میں تو ان سے الصلوٰۃ خیر من النوم کا مطلب

پوچھنے گئی تھی اور انہوں نے مجھے اس کا مطلب سمجھانے کے لئے کئی بار

بلا یا اور پھر نہ جانے انہوں نے کیا کیا کہ میرا دل ان کی طرف مائل ہو گیا

اور پھر صبح شام فون پر ہماری باتیں ہونے لگیں، لیکن میں قسم سے یہ کہتی

ہوں کہ انہوں نے مجھ سے کبھی کوئی غلط بات نہیں کی، بس وہ مجھ سے نکاح

کی خواہش رکھتے ہیں جب کہ میرے بھائیوں نے مجھے قتل تک کی

دھمکیاں دے ڈالی ہیں اور انہوں نے مجھے پچھلے دس دن سے کمرے میں

بند کر رکھا ہے۔

دیکھو سنو بیٹا۔ میں نے نازنین کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا۔ تمہارا

نکاح صوفی شوقین سے نہیں ہو سکتا۔ ان کی بیوی بچے بھی کبھی نکاح کے

لئے راضی نہیں ہوں گے اور شوقین صاحب میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ وہ

بیوی بچوں کو ناراض کر کے تم سے نکاح کر سکیں، اس لئے تم صبر کرو اور اس

خیال کو دل سے نکال دو، کیوں کہ اس میں تمہاری بدنامی ہے اور تمہارے

خاندان کی بھی۔ آج کل لڑکیاں غیر مسلمین کے ساتھ بھی بھاگ رہی ہیں

اس سے خاندان والوں کو بھی رسوائیاں جھیلی پڑ رہی ہیں اور ہمارا مذہب

بھی جگہ ہنسائی کے صدمات برداشت کر رہا ہے، ایک اچھی بیٹی کو اپنے

میرے پیارے قارئین آپ کا کیا خیال ہے ہانوکا اس وجہ بدل جانا میرے مددگار بن کر رہنے کا پیش خیمہ تو نہیں ہے؟
ازراہ کرم استعارہ کرنے کے بعد مجھے جواب دیں، لیکن خبردارا بیویوں والے قارئین اپنی بیویوں سے مشورہ نہ کریں اسی میں سب کی بھلائی ہے، ورنہ آپ کے دانت ہی بغیر کھائے کھئے ہو جائیں گے۔
(یار زندہ محبت باقی)

اذان بت کدہ

اگر آپ کے اندر آئینہ دیکھنے کی جرأت ہے؟
اگر آپ آئینے کے روبرو کھڑے ہو کر اپنے چہرے کے صحیح خدو خال کو سمجھنا چاہتے ہیں۔

اگر آپ اپنی خود نمائی، اپنی شناخت، اپنی دروغ گوئی، اپنی ریاکاری، اپنے جاہلانہ ذہن اور اپنی بے کرداری کو محسوس کر کے ان سے پیچھا چھڑانے کا حوصلہ رکھتے ہیں تو پھر دینہ کریں اور ابھی فوراً بلا تاخیر ”اذان بت کدہ“ کا مطالعہ کریں، طنز و مزاح میں ڈوبی ہوئی یہ کتاب آپ کو آپ کا ہاتھ پکڑ کر کسی مقصد تک لے جائے گی اور آپ کو خود اندازہ ہو جائے گا کہ جو لوگ پھول نظر آتے ہیں وہ تو محض کاغذ کا پھول ہیں اور یقین کیجئے کہ

حقیقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے کہ خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے کیا سمجھے؟ اگر سمجھ گئے تو اذان بت کدہ خرید کر پڑھ لیتے۔ اگر نہ سمجھیں ہوں تو اذان بت کدہ کسی کی اٹھا کر پڑھ لیتے۔ لیکن ایک بار پڑھ ضرور لیتے تاکہ آپ کو یہ اندازہ ہو جائے کہ آپ خود کتنے پانی میں ہیں اور آپ کوئی بسم اللہ کی گنبد میں زندگی گزار رہے ہیں اور اس گنبد سے نکلنے کیلئے آپ کو کیا کرنا ہوگا۔ کیونکہ مرنے سے پہلے کاج کج کا مسلمان بننا ضروری ہے۔

قیمت 90 روپے (علاوہ محصول ڈاک)

طلب کا پتہ

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند 247554

فون نمبر: 09756726786

بڑوں کی مرضی سے شادی کرنی چاہئے، یہ عشق و شوق کے پھر ماں باپ کے لئے بہت تکلیف دہ ہوتے ہیں، ان ماں باپ پر کیا گزرتی ہے جن کی بیٹیاں کسی کے ساتھ بھاگ جاتی ہیں یا جو لڑکی اپنی رائے سے شادی کرنے کا فیصلہ کر لیتی ہیں، اس کا اندازہ صرف وہی ماں باپ کر سکتے ہیں کہ جن کی بیٹی نے ان کے احساسات کا قتل کر کے شادی رچالی ہو، میں نازنین تم سے یہ امید کرتا ہوں کہ تم اب صوفی شوقین سے کوئی رابطہ نہیں کرو گی اور میں تم سے یہ کہتا ہوں، میں اس کے بھائیوں سے مخاطب ہوا کہ تم اپنی بہن پر اعتبار کرو، اس پر لحن طعن کرنے کے بجائے اس کا دل جیتو اور محبت سے اس کو سمجھاؤ، ان حالات میں اگر تم گھر میں جیج و پیکار اور کوہرا بھلا کہنے کی اسکیم جاری رکھو گے تو اس میں ضد پیدا ہوگی اور اس نے بھی اتانیت کی روش اختیار کر لی تو خاندان ٹوٹ جائے گا اور رسوائیاں بارش کی طرح گھر میں برسنے لگیں گی۔

میں نازنین کو اور اس کے گھر والوں کو سمجھا کر اپنے گھر واپس آیا تو بانو ابھی تک خوشگوار موڈ میں تھی۔ اسے دیکھ کر میں نے کہا۔ تمہیں خواب میں زعفران کا کھیت نظر آیا کیا؟ آخر تم اتنی خوشگوار موڈ میں کیوں ہو؟
آپ کو میرا خوش گوار بنا برا لگتا ہے کیا؟

یہ بات نہیں ہے، بات یہ ہے کہ جس عورت پر تقوے کے دورے پڑتے ہوں، جس نے ٹی وی نہ دیکھنے کی قسم کھالی ہو، جس نے ہنسنے اور مسکرانے کو گناہ سمجھ لیا ہو، جو شوہر کو بھی ازراہ پرہیزگاری نا محرم سمجھنے لگی ہو جس کے چہرے پر ہر وقت بارہ بجے رہتے ہوں اور جو سہاگن ہوتے ہوئے بھی تمام اہل عقل کو بیوہ سی نظر آنے لگی ہو، آج وہ صبح سے کھل کھلا رہی ہو، گنگنا رہی ہو، قہقہے لٹا رہی ہو تو کس بے وقوف کو تعجب نہیں ہوگا۔

میرے سر تاج! میں نے یہ سوچا کہ میں آپ کی خاطر اب خود کو بدل دوں گی، روزانہ اچھے اچھے کپڑے پہنوں گی، خواہ خواہ بھی ہنسوں گی لیکن ہو جاؤں گی کہ آپ مجھے دیکھیں اور حیرت کریں اور مجھے اپنی محبوبہ سمجھ لیں۔

پھر تو مجھے یقین ہے کہ میرا انتقال ہونے والا ہے، بلکہ غالباً میری وفات ہو چکی ہے بس کسی وجہ سے نماز جنازہ ملتوی کی جا رہی ہے۔ بانو نے مجھے گھور کر دیکھا۔ براہ مہربانی جب تم بول رہی ہو تو اس انداز عالمانہ کو بھی بدل دو۔ اس انداز سے ازدواجی زندگی تیار و بر باد ہو کر رہ جاتی ہے اور اعجاب و قبول کے پتوں سے بدیہی آئے لگتی ہے۔

اللہ کے نیک بندے

از قلم: آصف خان

شہر قونیہ میں گرم پانی کا ایک چشمہ تھا، مولانا رومؒ کبھی کبھی وہاں غسل کے لئے تشریف لے جاتے تھے۔ ایک بار مولانا نے اس چشمے پر جانے کا ارادہ ظاہر کیا، کچھ مریدوں اور خادموں نے ایک دن پہلے وہاں جا کر آپ کے غسل کے لئے مخصوص جگہ کا انتظام کر دیا۔ دوسرے روز جب مولانا رومؒ وہاں تشریف لے گئے تو آپ کی آمد سے چند لمبے قبل کچھ جذامی (کوڑھی) اسی مقام پر نہانے لگے، خادموں نے خوفناک مرض میں مبتلا انسانوں کو ڈانٹ پلا کر اس جگہ سے ہٹانا چاہا تو مولانا رومؒ نے سختی کے ساتھ منع کر دیا جب وہ جذامی نہا کر چلے گئے تو آپ نے اسی جگہ کا پانی لے کر غسل کیا اور پھر اپنے خادم سے فرمایا۔

”احتیاط اچھی چیز ہے مگر ایسے بیماروں سے نفرت نہیں کرنی چاہئے یہ لوگ بھی کل تک تمہاری طرح خوبصورت جسموں کے مالک تھے۔“

☆☆☆

ایک بار محفل سماع آراستہ تھا، مولانا رومؒ نہایت سکون سے عارفانہ کلام سن رہے تھے، مگر دوسرے لوگوں کا یہ حال تھا کہ کوئی فرش پر تڑپ رہا تھا اور کوئی اپنا اگر بیان چاک کر رہا تھا۔ اتفاق سے ایک شخص نے سماع کا کچھ زیادہ ہی اثر قبول کر لیا اور وہ اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھا، بے خودی حد سے زیادہ بڑھی تو وہ کسی شکل کی طرح لوٹنے لگا تڑپتے تڑپتے اس پر ایک شدید کیفیت طاری ہوئی کہ وہ مولانا سے آکر ٹکرا جاتا اور لوگ اسے پکڑ کر دور کر دیتے۔ کچھ دیر تک تو حاضرین نے اس پر کوئی دھیان نہیں دیا لیکن جب اس شخص سے کئی مرتبہ یہی حرکت سرزد ہوئی تو مولانا کے خادموں نے اسے پکڑا اور محفل میں دور لے جا کر بٹھا دیا۔ مولانا رومؒ کو یہ بات بہت ناگوار گزری، آپ نے اپنے خدمت گاروں سے تلخ لہجے میں فرمایا۔

”شراب اس نے پی ہے اور مستی تم کر رہے ہو؟“

☆☆☆

ایک بار مولانا رومؒ کی شریک حیات نے اپنی ملازمہ کو سخت سزا دی، اتفاقاً مولانا بھی اسی وقت تشریف لے آئے، بیوی کی یہ حرکت دیکھ کر بہت ناراض ہوئے اور غم زدہ لہجے میں فرمانے لگے۔ ”تم نے خدا کی نعمتوں کا شکرا ادا نہیں کیا، یہ اسی کی ذات پاک ہے جو غلاموں کو آقا اور آقاؤں کو غلام بنادیتی ہے۔ ایک لمحے کے لئے اس وقت کا تصور کرو جب تم کثیر ہوتیں اور یہ عورت مالک کی حیثیت رکھتی، پھر تمہارا کیا حال ہوگا؟“ مولانا کی یہ اثر انگیز گفتگوں کر شریک حیات نے اس ملازمہ کو آزاد کر دیا اور پھر جب تک زندہ رہیں خادماؤں کو اپنے جیسا کھلاتیں اور پہناتیں یہاں تک کہ ہر معاملہ میں محبت سے پیش آتیں۔

مولانا رومؒ کا یہ سلوک انسانوں ہی کے لئے مخصوص نہیں تھا، آپ تو اس بارش کی طرح تھے جو سبزہ و گل کے ساتھ پتھری چٹانوں پر بھی برتی ہے۔ ایک بار امیر شہر معین الدین پروانہ کے یہاں محفل سماع جاری تھی، کسی معزز خاتون نے شرکائے مجلس کی تواضع کے لئے مٹھائی کے دو بڑے طباق بیچے، پیشتر حاضرین کلام معرفت میں کھوئے ہوئے تھے، اتفاق سے ایک کتا محفل میں گھس آیا اور اس نے آتے ہی طباق میں منہ ڈال دیا۔ اہل محفل میں سے کسی کی نظر پڑی تو اس نے بلند آواز میں کتے کو ڈانٹ کر بھاگنا چاہا۔ مولانا رومؒ جو بہت دیر سے آنکھیں بند کئے سماع کی کیفیات میں گم تھے، چیخ سن کر چونک پڑے اور جب یہ منظر دیکھا تو اس شخص کو ہاتھ کے اشارے سے روک دیا جو کتے کو بھگانے کی کوشش کر رہا تھا، کتے نے گھبرا کر شیرینی کھانی شروع کر دی اور کچھ کچھ مٹھائی کے دانے منہ میں دبا کر محفل سے چلا گیا، کتے کے جانے کے بعد مولانا رومؒ نے فرمایا۔ ”اس کی بھوک تم لوگوں کے مقابلے میں حیرت انگیز تھی اس لئے مٹھائی پر بھی اسی کا حق زیادہ تھا۔“

ایک بار مولانا اپنے مریدوں کے ہمراہ ایک تنگ گلی سے گزر رہے تھے، اتفاق سے وہاں ایک کتا اس طرح سوراخا تھا کہ راستہ بند ہو گیا تھا۔

محمد اسماعیل مفتاحی مونیاتھ بھجن بن پوٹی اندھا

ایک دن قونیہ میں زبردست زلزلہ آیا، لوگ خوف و وحشت سے چیخنے لگے۔ پھر مسلسل چار دن تک زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے جاتے رہے۔ شہر میں ایک قیامت سی برپا تھی، قونیہ کے کسی باشندے کو بھی اپنی زندگی کا بھروسہ نہیں تھا کہ کب زمین میں شکاف پڑے اور وہ اپنے ساز و سامان کے ساتھ ملک عدم روانہ ہو جائے، اس مسلسل اذیت ناک صورت حال سے گھبرا کر اہل شہر مولانا رومؒ کی خانقاہ میں حاضر ہوئے اور آپ سے دعا کی درخواست کرنے لگے۔

مولانا رومؒ نے حسب عادت دنوں انجم کے ساتھ فرمایا: ”زمین بھوکی ہے قمرؒ تر چاہتی ہے، انشاء اللہ اسے اپنے مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔“ پھر لوگوں کو تسلی دیتے ہوئے کہا: ”کوئی شخص ہر اسان نہ ہو، جس پر گزرتا ہے گزر جائے گی۔“ انسانی ہجوم مطمئن ہو کر اپنے گھروں کو چلا گیا۔ مولانا کے اس ارشاد کے بعد ہی زلزلہ ختم گیا تھا، شہر قونیہ کی گمشدہ روئی لوٹ آئی تھی، مگر دوسرے دن ایک خبر نے لوگوں سے یہ ساری خوشیاں چھین لیں۔ مولانا رومؒ اچانک شدید بیماری کا شکار ہو گئے تھے، پورا شہر عیادت کے لئے اٹھ آیا، بہترین طبیعوں نے علاج کیا، لیکن مرض لحظہ بہ لحظہ بڑھتا گیا، مریدوں اور خادموں نے رورور کر کہا: ”آپ کی دعاؤں سے بے شمار مریضوں نے صحت پائی ہے آج آپ ہماری خاطر اپنی صحت کے لئے دعا فرما دیجئے۔“ مولانا نے عقیدت مندوں کی گفتگو سن کر دوسری طرف منہ پھیر لیا، حاضرین سمجھ گئے کہ وقت آخر قریب آ پہنچا ہے اور پھر ایسا ہی ہوا، دوسرے دن غروب آفتاب سے ذرا پہلے مولانا رومؒ اپنے خدا کی وحدانیت اور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر گواہی دیتے ہوئے رخصت ہو گئے۔

قونیہ میں گھر گھر مصفاہ ماتم بچھ گئی، ہزاروں انسانوں نے شدت غم میں اپنے گریبان پھاڑ ڈالے، جنازہ اٹھا تو انسانوں کا ایک سیل رواں تھا جو اپنے روحانی پیشوا کو آہوں اور اشکوں کی آخری نذر پیش کرتا ہوا قبرستان کی طرف جارہا تھا، بادشاہ وقت بھی جنازے میں شریک تھا، میت کے آگے سیکڑوں عیسائی اور یہودی بھی انجیل اور تورات مقدس کی آیات پڑھتے ہوئے چل رہے تھے، ان غیر مسلموں کی آنکھیں اشک بار تھیں اور ہونٹوں پر جاگندازنوں تھے۔

(باقی صفحہ: ۵۴ پر)

مولانا چلتے چلتے رک گئے، اچانک ایک شخص جو مولانا رومؒ کو جانتا تھا گلی کی دوسری جانب سے آ رہا تھا، اس نے مولانا کو کھڑا دیکھ کر کتے کے پتھر مارا وہ چیخا ہوا بھاگ گیا، راستہ تو صاف ہو گیا لیکن مولانا کے چہرے پر دلی تکلیف کے آثار صاف نظر آ رہے تھے، جب وہ شخص قریب آیا تو آپ نے اس سے فرمایا: ”اے بندہ خدا! تو نے ایک جانور کی دل آزاری کر کے کیا پایا؟ میں کچھ دیر اس کے جانے کا انتظار کر لیتا۔“

مولانا رومؒ کے مسلک میں دل آزاری گناہ عظیم تھی، اگر کوئی چوٹی بھی آپ کے پیروں کے نیچے آ کر کچل جاتی تو مولانا کو بہت دکھ ہوتا اکثر اوقات لوگوں کا دل رکھنے کے لئے بڑے سے بڑا نقصان برداشت کر لیتے۔ ایک مرتبہ مولانا رومؒ بازار سے گزر رہے تھے، لوگوں نے آپ کو آتا دیکھا تو اپنی اپنی دوکانوں پر احتراماً کھڑے ہو گئے، جب کچھ لڑکوں کی آپ پر نظر پڑی تو وہ بھاگتے ہوئے آئے اور مولانا کے ہاتھوں کو بوستہ دینے لگے۔ مولانا بچوں کو خوش کرنے کے لئے جواباً ان کے ہاتھ چوم لیتے، ایک لڑکا کسی کام میں مشغول تھا اس نے چلا کر کہا: ”مولانا بھی جانیے گا نہیں میں ذرا کام سے فارغ ہو جاؤں۔“ مولانا نے اس کی آواز سنی اور مسکرانے لگے پھر آپ بہت دیر تک اس لڑکے کے انتظار میں کھڑے رہے جب وہ اپنے کام سے فارغ ہو کر آیا تو اس نے مولانا کے ہاتھوں کو بوسہ دیا تب آپ تشریف لے گئے۔

اسی طرح ایک دن بھرے بازار میں دو آدمی لڑ رہے تھے اور ایک دوسرے کو فحش گالیاں دے رہے تھے ان میں سے ایک کہہ رہا تھا: ”اوشیطان! اگر تو ایک کہے گا تو دس سنے گا۔“

مولانا رومؒ اس طرف سے گزر رہے تھے آپ اس شخص کے قریب گئے اور فرمایا: ”بھائی تمہیں جو کچھ کہنا ہے مجھے کہہ ڈالو اگر تم ہزار کہو گے تو جواب میں ایک بھی نہ سنو گے۔“ مولانا کے حسن کلام نے دونوں کو شرمندہ کر دیا یہاں تک کہ وہ باہمی رنجش کو ختم کر کے آپس میں دوست ہو گئے۔

یہ تھے حضرت مولانا جلال الدین رومیؒ جو نصف صدی تک پیشاور بندگان خدا کا روحانی علاج کرتے رہے مگر یہ تو قدرت کا ایک عجیب نظام ہے کہ وقت معلوم پر بیماروں کی طرح مسیحا کو بھی دنیا سے رخصت ہونا پڑتا ہے اور اب وہی سنگین وقت نزدیک آ پہنچا تھا۔ یہ ۶۷۰ھ کا واقعہ ہے۔

رحمت عالم ﷺ کا انداز تکلم

اور کُش اور غیر حیا دار نہ کلمات سے متفر تھا۔ گفتگو میں بالعموم مسکراہٹ شامل رہتی۔

عبداللہ ابن حارث کا بیان ہے کہ میں نے حضور سے زیادہ کسی کو مسکراتے نہیں دیکھا۔ بات کرتے ہوئے بار بار آسمان کی طرف دیکھتے گفتگو کے دوران میں کسی بات پر زور دینے کے لئے ٹیک سے اٹھ کر سیدھے ہو بیٹھتے اور خاص جملوں کو بار بار دہراتے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے محسن کائنات کے انداز گفتگو کو کس قدر حسین اور جامع انداز میں بیان فرمایا۔

وہ زبان جس کو سب کن کی کنجی کہیں اس کی نافذ حکومت یہ لاکھوں سلام سچ ہے عاشق رسول ﷺ نے جو فرمایا اس سے انحراف ممکن نہیں ایسی پاکیزہ و برگزیدہ ہستی کے انداز گفتگو کو کیسے کماٹھ بیان کیا جاسکتا ہے۔ حضور ﷺ کا ارشاد گرامی ہے اِنَّمَا بُعِثْتُ لِأَتَمَلِّمْ مَكَادِمَ الْاِخْلَاقِ بے شک اخلاق کی خوبیاں پوری کرنے کے لئے میری بعثت ہوئی۔ حضور ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ”جوامع الکلم“ کا معجزہ عنایات فرمایا تھا جو عربوں کے دعائے فصاحت و بلاغت کا مسکت جواب تھا حضور خود ارشاد فرماتے ہیں ”اَوْ بَيِّتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ“ میں جوامع الکلم دیا گیا ہوں آپ ﷺ مختصر بات فرماتے یا کرتے تھے جس کے حروف کم ہوتے لیکن مفہوم اور معانی کثیر ہوا کرتے تھے۔ جو مضامین میں بڑے بڑے فصحاء اور بلغاء طول کی وجہ سے جس کی تفہیم سے عاجز آ جاتے تھے۔

سیدنا محمد ﷺ چند ہی کلمات میں حل فرماتے اور آپ کا دل کش انداز گفتگو جاہل سے جاہل قوم اور سرکش سے سرکش انسان کے دل کی گہرائیوں میں آپ کا کلام اثر کر پانا کام کر جاتا تھا۔ حدیثوں کے ذخیرہ سے یہاں ہم چند مثالیں بیان کرتے ہیں۔

(۱) اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحْبَبَ۔ آدمی کا حشر اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت رکھتا ہو۔ کم سے کم لفظوں میں زیادہ سے زیادہ معانی پیش کرنے میں سرور دو عالم ﷺ اپنی مثال آپ تھے اور اسے خصوصی عطیات رب میں شمار کیا جاتا ہے۔ (۲) اَسْلِمْتُ فَسَلِمْتُ تم اسلام لاؤ تو

محسن کائنات ﷺ ارشاد وہی فرماتے تھے جو ان کے رب کریم کی مرضی ہوتی۔ جیسا کہ قرآن پاک میں صاف صاف ارشاد ہے۔ ترجمہ: اور وہ کوئی بات اپنی طرف سے نہیں کرتے وہ تو نہیں مگر جو وحی جو انہیں کی جاتی ہے۔ (سورہ نجم آیت ۳-۴) اس مفہوم کو شیخ الاسلام والسلمین علی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا چشمہ علم و حکم پہ لا کھوں سلام ہزار ہا ہزار جان سے ہم قربان اس انداز گفتگو پر جس کو رحمت عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لاکھوں لاکھ رو دو سلام اس طرز گفتگو پر جس کو اللہ نے اپنے حبیب پاک ﷺ کے لئے پسند فرمایا۔ اے سیرت کے جاں نثار و محبوب کبرایا فخر موجودات روحی مذک محمد مصطفیٰ ﷺ کا انداز گفتگو جانا ہو تو قرآن پاک کا مطالعہ کرو جس ذات عالی صفات کی حمد و ثنائیں خود کلام ربانی ناطق ہے ”وَ اِنَّكَ لَعَلٰی خُلِقْتَ عَظِيْمٌ“ ترجمہ: اور بے شک آپ ﷺ کا اخلاق بڑی شان والا ہے۔ (سورہ القلم آیت ۴) اور جس ہستی کو مخاطب کر کے ارشاد ہوا ”اِذْفَعْ بِاَيْتِيْ حَسٰی“ ترجمہ: ”ترجمہ: برائی کو بھلائی سے ٹال (سورہ حم سجدہ آیت ۳-۴) آخسن“ دوسری جگہ یوں مخاطب فرمایا ”وَجَادِلْهُمْ بِاَيْتِيْ هٰی اَحْسَنُ“ (سورہ نحل آیت ۱۲۵) (ترجمہ: کنزل الایمان) اور ان سے اس طریقے پر بحث کرو جو سب سے بہتر ہو۔ ایسی پاک اور برگزیدہ ہستی کے انداز گفتگو کو کیسے کماٹھ بیان کیا جاسکتا ہے۔

تکلم انسان کے علم، کردار اور مرتبے کو پوری طرح بے نقاب کر دیتا ہے۔ موضوعات اور الفاظ کا انتخاب، فقروں کی ساخت، آواز کا اتار چڑھاؤ، اسلوب اور بیان کا زور یہ ساری چیزیں واضح کر دیتی ہیں کہ ہنگام کس پائے کی شخصیت کا علمبردار ہے۔

روحی فساد ﷺ گفتگو میں الفاظ اتنے طھر طھر کر ادا کرتے کہ سننے والا آسانی سے یاد کر لیتا بلکہ الفاظ ساتھ ساتھ گنے جاسکتے تھے۔ اُمّ معبد نے کیا خوب تعریف بیان کی کہ گفتگو موتیوں کی لڑی جیسی پر دی ہوئی الفاظ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم، نہ کوتاہ تھی، نہ طویل گو، مگر وہ

مدرسہ مدینۃ العلم

قرآن حکیم کی مکمل
تعلیم و تربیت کا عظیم الشان مرکز
زیر اہتمام

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

مدرسہ مدینۃ العلم

اہل خیر حضرات کی توجہ اور اعانت کا مستحق اور امیدوار ہے

مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ

کون ہے جو خالصۃً اللہ کے لئے

میری مدد کرے؟ اور ثواب دارین کا حق دار بنے۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

A.C.NO

019101001186

ICICI BANK SAHARANPUR

IFSC COD N. ICI000191

تجربات کہتے ہیں کہ جن لوگوں نے مدرسہ مدینۃ العلم کی مدد کی ہے آج ان کا کاروبار عروج پر ہے اور وہ لوگ عیش و عشرت کی زندگی گزار رہے ہیں، اگر آپ ترقی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ بھی اس مدرسہ کی مدد کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

آپ کا اپنا مدرسہ

مدرسہ مدینۃ العلم

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یو پی) 247554

سلامتی پاؤں کے (دعویٰ خط بنام ہر قل روم) (۳) انما الاعمال بالنیات۔ اعمال نیّتوں پر منحصر ہے۔ (۴) لیس للعامل من عملہ الا ما نواہ۔ کسی عمل کرنے والے کو اپنے عمل میں سے بجز اس کے کچھ نہیں ملتا ہے جو کچھ کہ اس نے نیت کی ہے۔ (۵) الولد للفراس وللعاصر للبحر۔ بیٹا اس کا جس کے بستر پر (گھر میں) ولادت پائے اور زانی کے لئے پتھر۔ (۶) الحرب خدعہ۔ جنگ چالوں سے لڑی جاتی ہے۔ (۷) المحال بالامانة۔ مجالس کے لئے امانت (رازداری) لازم ہے۔ (۸) ترک الشر صدقہ۔ برائی سے باز آنا بھی صدقہ (نیکی) ہے۔ (۹) سید القوم خدمہم۔ قوم کا سردار وہ ہے جو اس کی خدمت کرے۔ (۱۰) کل ذی نعمة محسودا۔ ہر نعمت پانے والے سے حسد کیا جاتا ہے۔ (۱۱) اکلمہ الطیبۃ صدقہ۔ حسن گفتار بھی ایک صدقہ (نیکی) ہے۔ (۱۲) من لا یرحم لا یرحم۔ جو مخلوق پر خصوصاً انسانوں پر (رحم نہیں کرتا اس پر) خدا کی بارگاہ سے (رحم نہیں کیا جائے گا۔ (۱۳) احادیث اور سیرت کے ریکاڈ میں حضور ﷺ کے جواجزائے کلام ہیں وہ موتیوں کی معانی رکھتے ہیں۔

شمال ترمذی میں ہے باب کیف کان کلام رسول اللہ کے تحت حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ گفتگو فرماتے صاف صاف اور ٹھہر کر جو بھی خدمت اقدس میں بیٹھنا اسکو یاد کر لیتا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین باآسانی یاد کر لیتے تھے۔ حکیمانہ غور و فکر سے بھرپور ارشادات سے پورا پورا فائدہ اٹھاتے تھے اسی کو قرآن میں سورہ آل عمران میں ارشاد باری ہے ”تو کیسی کچھ اللہ کی مہربانی ہے کہ اے محبوب تم ان کے لئے نرم دل ہو اور اگر تند مزاج اور سخت دل ہوتے تو وہ ضرور تمہارے گرد سے پریشان ہو جاتے۔ (آیت مبارکہ ۱۵۹) جو لوگ عظمت کا راز منہ بسورنے اور تیوری پڑھانے رکھنے میں سمجھتے ہیں وہ سیرت پاک سے ناواقف اور حقیقت سے جا ملے ہوتے ہیں عظمت تو یہ ہے کہ قدموں میں دنیا کی دولت ہو اور تکبر کا نام و نشان نہ ہو۔

انسانیت کے سر تاج آقائے دو جہاں محسن کائنات ﷺ کی سیرت پر ہم سبھی مسلمانوں کو عمل کی سخت ضرورت ہے۔ تاکہ دنیا میں امن قائم ہو، لاکھوں درود و سلام ہو مصطفیٰ جان رحمت پر اللہ ہم تمام مسلمانوں پر کرم فرمائے اور سیرت رسول پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

قسط نمبر ۱۷۴

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہتی

سے ملے اس سے گفتگو کرنے اور اس کے خیالات کا جائزہ لینے کا موقع ملا، ان ملاقاتوں سے بادشاہ سیرامس کے حسن، اس کی عقل مندی اور اس کی خوش طبعی سے ایسا متاثر ہوا کہ اس نے سیرامس کو اپنی بیوی اور ملکہ بنانے کا ارادہ کر لیا۔ سیرامس بھی اس پر آمادہ ہو گئی، لہذا اس نے ساس کو چھوڑ کر نینس سے شادی کر لی۔ سیرامس کی اس جدائی کو ساس برداشت نہ کر سکا اور موت کی نیند سو گیا، جب کہ سیرامس نینس سے شادی کرنے کے بعد آشوری کی ملکہ بن کر ایک پروقار زندگی بسر کرنے لگی تھی۔

کچھ عرصہ بعد جب بادشاہ نینس مر گیا تو لوگوں نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا کہ ملکہ سیرامس ان پر حکومت کرے حالانکہ سیرامس کے لٹن سے نینس بادشاہ کا ایک لڑکا بھی تھا جس کا نام نواس تھا لیکن آشور یا کے لوگ اپنی ملکہ سیرامس کے حسن، اس کی عقل مندی اور اس کی دانش مندی سے ایسے متاثر تھے کہ انہوں نے نینس بادشاہ کی موت کے بعد سیرامس کو ایک ملکہ اور حکمران کی حیثیت سے قبول کر لیا، یوں نینس کے بعد سیرامس حکومت کرنے لگی تھی۔

اور سنو! جنبیو! ایک ملکہ کی حیثیت سے اس سیرامس نے بہترین کارہائے نمایاں انجام دیئے۔ ملکہ نے نہ صرف یہ کہ آشوریوں کے لئے فتوحات حاصل کیں بلکہ اس نے ملکی سرحدوں کی بہترین حفاظت بھی کی۔ اس کے علاوہ اس نے تعمیر اور ترقی پر بھی دھیان دیا۔ بابل چونکہ اس وقت آشوری سلطنت میں شامل تھا، اس لئے ملکہ نے بابل شہر کی مرمت کروانے کے علاوہ اس کے متعلق باغات کی بھی دیکھ بھال اور تعمیر کا سلسلہ شروع کیا۔ کوہستان زاگروس کے سلسلہ کو توڑ پھوڑ کر ایک خوب چوڑی شاہراہ تعمیر کی جو بابل سے قوم عاد کی طرف جاتی تھی اور اس نے ایک بہت بڑا شہر بھی تعمیر کیا جس کا نام اس نے اکباتہ رکھا۔ اس شہر کے اندر اس نے بہترین محل تعمیر کروایا اور پہاڑوں کے اوپر سے اس نے پانی

”سنو دونوں! جنبیو! ہمارا بادشاہ نینس ایک عظیم الشان حکمران تھا، اس نے آشوریوں کے لئے اپنے چاروں طرف قابل تعریف فتوحات حاصل کیں۔ ہمارا بادشاہ اپنی افواج کے ساتھ فتوحات کرتا ہوا ایشیائے کوچک میں بحیرہ انجبین کے ساحل تک جا پہنچا تھا۔ جنوب کی طرف اس نے ایسی یلغار کی کہ خلیج فارس تک کوئی اس کے سامنے نہ جم سکا اور قوم عاد کی عظیم سلطنت بھی اس کے سامنے جھکنے پر مجبور ہو گئی تھی، شمال کی طرف اس نے کوہستان آرمینین تک کی سلطنتوں کو اپنا ہدف بنایا یہاں تک کہ وہ اپنی فتوحات کا سلسلہ بڑھاتے ہوئے ایک طرف کوہستان زاگروس اور دوسری طرف بحیرہ روم تک جا پہنچا تھا۔ یوں اپنی سلطنت کو اس قدر وسیع کرنے کے بعد اس نے اپنے لئے ایک نئے شہر کی تعمیر کا سلسلہ شروع کیا جسے وہ مرکزی شہر بنانا چاہتا تھا، پس یہ شہر جس کا نام نینو اسے اور جس میں تم ابھی تک موجود ہو، ہمارے اسی بادشاہ نینس کا تعمیر کردہ ہے اور اسی کے نام کی نسبت سے اس کا نام نینو رکھا گیا ہے اور یہ جو سیرامس نام کی اس کی ملکہ تھی یہ دراصل کسی خانہ بدوشوں کے گروہ سے تعلق رکھتی تھی۔ خانہ بدوشوں کا گروہ ایک جگہ پڑاؤ کرنے کے بعد کوچ کر گیا اور یہ وہیں پڑاؤ میں پڑی رہ گئی جسے ایک گڈ ریئے نے اٹھالیا اور اس کی پرورش شروع کر دی، جوان ہو کر یہ بچی انتہائی خوبصورت اور پرکشش لڑکی بنی یہاں تک کہ جس علاقہ میں وہ گڈ ریئے رہتا تھا اس علاقے کے آشوری حکمران ساس نے اسے دیکھ لیا اور وہ اس کے حسن، اس کی جسمانی کشش سے ایسا متاثر ہوا کہ اس نے فوراً اس گڈ ریئے کو اس کا پیغام دیدیا اور یوں ساس نام کے اس حاکم نے سیرامس سے شادی کر لی اور سنو! جنبیو! پھر ایسا ہوا کہ ہمارا بادشاہ نینس ایک ہم پرکلا، یہ ساس نام کا حاکم بھی بادشاہ کے ساتھ اس ہم میں شامل تھا اور اس کے ساتھ اس کی بیوی سیرامس بھی اس میں حصہ لے رہی تھی، اس ہم کے دوران پہلی بار بادشاہ نینس کو سیرامس

تھا پر وہ ایک دم خاموش ہو گیا اور اس کی توجہ شہر کے مشرقی دروازے کی طرف ہو گئی تھی جس سے ایک کارواں شہر میں داخل ہوا تھا، جب وہ کارواں ان کے پاس سے گزرنے لگا تو یوناف اور بیوسا نے دیکھا اس کارواں کے آگے مسلح جوان تھے جو بڑے شاہانہ انداز میں اپنے گھوڑوں کو ہانکتے ہوئے شہر میں داخل ہوئے تھے، اتنی دیر میں آشوریوں کے کچھ اکابرین اور اراکین سلطنت بھی نکل آئے تھے، شاید وہ اس کارواں کے استقبال کے لئے آئے تھے، ان محافظ سالاروں کے گزرنے کے بعد اونٹوں کا ایک بہت بڑا کارواں گزرا تھا جس پر ان مکت لڑکیاں سوار تھیں جو اپنے چہروں اور جسمانی ساخت کو رنگ برنگے کپڑوں سے ڈھانپے ہوئے تھیں، جب اونٹوں پر سوار لڑکیوں کا قافلہ بھی گزر گیا تو اس کے پیچھے پھر مسلح سواروں کے دستے شہر میں داخل ہوئے، یوں وہ کارواں یوناف اور بیوسا کے سامنے سے گزر گیا اور سلطنت آشور کے اراکین سلطنت اس کارواں کا بری گرم جوشی سے استقبال کرنے لگے تھے جب وہ کارواں گزر گیا تو یوناف نے ایک بار پھر اس داستان کو کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

”اے مہربان داستان گو! یہ بھی ابھی، جو لڑکیوں کا ایک کارواں گزرا ہے اور ان کے آگے پیچھے جو محافظ بھی ہیں یہ لوگ کون ہیں؟“
اس سوال پر داستان گو کہنے لگا۔ ”یہ لڑکیاں حتیوں کے بادشاہ نے ہمارے بادشاہ شلما نضر کی طرف بھیجی ہیں تاکہ ان لڑکیوں کی وجہ سے شلما نضر خوش ہو اور آنے والے دور میں وہ حتیوں پر حملہ آور نہ ہو، سنو اجنبی! لڑکیوں کے اس کارواں میں بادشاہ کی لڑکی بھی شامل ہے جسے حتیوں کے بادشاہ نے اس غرض سے روانہ کیا ہے کہ وہ شلما نضر کے حرم میں داخل ہو، پر سنو یہ شلما نضر اس لڑکی کو اپنے حرم میں داخل نہ کرے گا بلکہ نہ جانے یہ شہزادی اب کس جرنیل یا اراکین سلطنت کے حصے میں آتی ہے۔“

یوناف شاید مزید کوئی گفتگو اس داستان گو سے نہیں کرنا چاہتا تھا لہذا اس نے ہاتھ آگے بڑھا کر اس سے مصافحہ کیا اور بڑے خوش کن انداز میں اسے مخاطب کر کے کہنے لگا۔ ”اے داستان گو! تیرا شکریہ جو تو نے مجھے اس قدر تفصیل فراہم کی، میں پھر کبھی تیری خدمت میں حاضر ہوں گا اور کچھ رقم دے کر تجھے خوش کر دوں گا۔“ اس کے ساتھ ہی یوناف، بیوسا کو لے کر اس کارواں کے پیچھے پیچھے شہر کے اندرونی حصے کی طرف بڑھنے لگا

حاصل کر کے اس شہر میں جگہ جگہ فوارے چلا کر رکھ دیئے تھے، اس نے کوہستان زاگروس کے اندر ایک بہت بڑی چٹان کا انتخاب کیا پھر اس نے بڑے بڑے سنگ تراشوں کو جمع کیا اور انہیں حکم دیا کہ پہلے اس چٹان کو ہموار کیا جائے اور پھر اس پر اس کی اور اس کے دو محافظوں شبیبوں کو کندہ کیا جائے۔ اس طرح ملکہ سمیرامس اس کے حکم پر ان سنگ تراشوں نے اس بہت بڑی چٹان کو ہموار کیا پھر اس چٹان پر انہوں نے ملکہ اور اس کے محافظوں کی شبیمیں کندہ کر دی تھیں۔

یہ سارے کام کرنے کے بعد ملکہ سمیرامس نے پھر فتوحات کی طرف دھیان دیا وہ اپنے عظیم الشان اور جرار لشکر کے ساتھ نکلی اس نے نہ صرف یہ کہ مصر اور ایتھوپیا اور لیبیا کے بہت بڑے حصے کو فتح کر لیا بلکہ وہ اپنے لشکر کے ساتھ یلغار کرتی ہوئی ہندوستان کی طرف بڑھی۔ دریائے سندھ کو اس نے ایک پل باندھ کر عبور کیا اور ہندوستان کی سرزمین کے اندر یلغار کرتی چلی گئی تھی۔ ہندوستان میں جنگ کے دوران ایک جگہ پر اسے پسپائی کا سامنا کرنا پڑا جسے ملکہ سمیرامس برداشت نہ کر سکی اور وہ اپنے لشکر کو لے کر واپس نینوا آئی پھر وہ بڑے خوش کن انداز میں اپنی قوم پر حکمرانی کرنے لگی تھی، یہاں تک کہ ستارا شناس اور نجومیوں نے خبر دی کہ اگر وہ اسی طرح بیکار بیٹھی رہی تو قوم آشور میں اس کے خلاف بغاوتیں پیدا ہونے کا خطرہ ہو جائے گا، ان خدشات کے تحت ملکہ نے اپنے بیٹے نواس کو حکمران بنایا اور سارے سرداروں اور حاکموں سے اس نے آشور دیوتا کے نام کی قسم لی کہ وہ نواس کے خیر خواہ اور مخلص بن کر رہیں گے، یوں جب وہ اپنے بیٹے کو بادشاہ بنا چکی تو وہ نینوا کے اندر پرسکون اور اطمینان کی زندگی بسر کرنے لگی تھی۔

سنو اجنبیو! وہ اس جامد زندگی سے بھی تنگ آ گئی، پرانے داستان گو کہتے ہیں کہ وہ کوئی عام عورت نہ تھی بلکہ کوئی مافوق الفطرت قوتوں کی مالک تھی، لہذا جب وہ اس جامد زندگی سے تنگ آ گئی تو وہ اپنی سری قوتوں کو حرکت میں لائی، اس نے اپنے آپ کو ایک فاختہ میں تبدیل کیا اور پھر وہ فاختوں کے گروہ میں شامل ہو گئی تھی تو اسے دونوں اجنبیو یہ ہے وہ ساری تفصیل جو ہمارے قدیم بادشاہ نینس اور اس کی ملکہ سمیرامس سے متعلق تم جانتا چاہتے تھے۔

یوناف اس داستان گو سے شاید مزید تفصیلات بھی حاصل کرنا چاہتا

پاؤں تک بغور جائزہ لیا پھر وہ مٹھوک سے انداز میں ان دونوں کو دیکھ کر کہنے لگی۔

”تمہارا اندازہ درست ہے، اس کمرے میں واقعی حتیوں کی شہزادی ریمیل ٹھہری ہوئی ہے پر یہ تو کہو تم اس کے متعلق کیا اور کیوں پوچھتے ہو؟“

اس پر یوناف نے پھر اسے مخاطب کر کے کہا۔ ”سنو میں ریمیل اور تم لوگوں کا دشمن نہیں بلکہ دوست اور وفادار ہوں، تم ایسا کرو کہ اندر ریمیل کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ یوناف نام کا ایک شخص اور بیوسا نام کی ایک لڑکی اس سے ملنا چاہتے ہیں اور ہم نینوا شہر میں اس کی بھلائی اور بہتری کے خواہش مند ہیں اس سے کچھ حاصل نہیں کرنا چاہتے، وہ ہم سے ملنے کے بعد اس شہر میں اپنے آپ کو تنہا اور بے بس محسوس نہیں کرے گی۔“

اس پر وہ عورت کسی قدر سخت لہجے میں کہنے لگی۔ ”اس وقت ریمیل سے ملنے کے لئے تمہیں یقیناً ناپوی ہوگی کہ وہ اپنا شب خوابی کا لباس پہن چکی ہے اور وہ اپنے شب خوابی کے لباس میں کسی مرد سے نہیں ملتی۔“ اس پر یوناف نے پھر اس عورت کو مخاطب کر کے کہا۔

”تم ایک بار اند جا کر ہمارے آنے اور ہمارے مدعا کو اس سے کہو تو اگر وہ ملنے سے انکار کرتی ہے تو ہم واپس چلے جائیں گے اور کل صبح ہی صبح پھر اس سے ملنے کے لئے آجائیں گے لیکن ایک بات تم یاد رکھنا کہ اگر کل ہم اس سے نمل سکے تو اس کی قسمت تاریک اور سیاہ ہو کر رہ جائے گی، اس لئے کہ کل نینوا شہر کے وسط میں کھلے میدان میں ان لوگوں کے درمیان مقابلہ ہوگا جو شہزادی ریمیل کو حاصل کرنے کے خواہش مند ہوں گے، اس کے علاوہ جس قدر لڑکیاں بھی تم لوگوں کے ساتھ آئی ہیں، نینوا کا بادشاہ علما نصر اپنے اراکین سلطنت اور جرنیلوں میں تقسیم کر دے گا۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے تم اندر ریمیل کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ اگر وہ آج ہم سے ملے گی تو کل ہم اسے نفس کی اذیت اور جان کی بیزاری سے نجات دلا سکتے ہیں۔“

یوناف کے الفاظ اور گفتگو پر اس عورت نے کچھ سوچا پھر نرم ہو کر کہنے لگی۔ ”ٹھیک ہے تم یہیں رک کر میرا انتظار کرو میں ریمیل سے تمہارے آنے کا مدعا اور مقصد کہتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ وہ جواب میں

تھا، اس کا رواں کا تعاقب کرتے ہوئے یوناف اور بیوسا آگے بڑھتے رہے، راستے میں یوناف نے بیوسا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

”سنو بیوسا! یہ حتی لڑکیوں کا وہی کارواں ہے جس کی خاطر ہم ادھر آئے ہیں اور اسی کارواں میں حتیوں کے بادشاہ کی ریمیل بھی شامل ہے۔ اب ہم اس کارواں کا تعاقب کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ ریمیل کہاں قیام کرتی ہے اور اس کے بعد ریمیل سے مل کر ایک معاملہ طے کرنے کی کوشش کروں گا۔“

بیوسا نے اس تجویز سے اتفاق کیا اور وہ بڑی تیزی سے اس کارواں کا تعاقب کرنے لگے تھے، یہاں تک کہ وہ قافلہ اپنے محافظوں سمیت شہر کے محل کے سامنے رک گیا، محافظوں کو ٹھہرانے کے لئے ایک علیحدہ جگہ لے جایا گیا، جب کہ حتیوں کی شہزادی ریمیل اور اس کے ساتھ آنے والی لڑکیوں کو محل کے مشرقی حصہ میں ٹھہرایا گیا تھا۔ یوناف محل کے اس مشرقی حصہ میں داخل ہوا اور اس نے یہ جاننا چاہا کہ حتیوں کی شہزادی ریمیل کو کہاں ٹھہرایا گیا ہے، اس نے یہ دیکھ لیا کہ ریمیل کو کس کمرے میں ٹھہرایا گیا ہے تو وہ بیوسا کے ساتھ وہاں سے نکل گیا اور نینوا شہر کی ایک سرائے میں اس نے قیام کر لیا تھا۔

رات جب گہری ہونے لگی تو یوناف اور بیوسا اس سرائے سے نکلے اور شاہی محل کی طرف چل نکلے، جب وہ محل کے اس حصہ میں داخل ہوئے جہاں حتیوں کی شہزادی ریمیل اور دوسری لڑکیوں کو ٹھہرایا گیا تھا تو یوناف اور بیوسا نے دیکھا کہ محل کے اس حصے کے سامنے رات کے اس حصہ میں بھی فوارے زمزمہ کا رتھے تھوڑی دیر تک وہ دونوں ان فواروں کے پاس کھڑے ہو کر ارد گرد کا جائزہ لیتے رہے، پھر وہ آہستہ آہستہ محل کے اس کمرے کی طرف بڑھے جہاں شہزادی ریمیل کو ٹھہرایا گیا تھا جب وہ اس کمرے کے سامنے گئے تو انہوں نے دیکھا کہ کمرے سے باہر ایک عورت کھڑی تھی، شاید وہ ان عورتوں میں سے تھی جنہیں شہزادی ریمیل اپنے ملک سے لے کر آئی تھی، یوناف اور بیوسا اس عورت کے پاس آئے تو یوناف اس عورت کو مخاطب کر کے کہنے لگا۔

”اگر میں غلطی پر نہیں تو اس کمرے میں حتیوں کی شہزادی ریمیل ٹھہری ہوئی ہے؟“

اس پر اس عورت نے ایک بار یوناف اور بیوسا کا سر سے لے کر

کیا کہتی ہے۔“

تھوڑی دیر کے بعد وہ عورت لوٹی اور مسکراتے ہوئے یوناف سے کہنے لگی۔ ”تم اس لڑکی کے ساتھ اندر جا سکتے ہو۔“

اس عورت کا یہ جواب سن کر یوناف اور بیوسا کے لبوں پر ہلکی ہلکی مسکراہٹ بکھر گئی تھی پھر وہ اس کمرے میں داخل ہوئے تھے۔ انہوں نے دیکھا کہ وہ کمرہ کسی آغوشِ خواب کی طرح ایک طلسمی خواب گاہ دکھائی دیتا تھا اور کمرے کے ایک طرف چڑے کی چند نشستوں کے پاس ایک نہایت نوعمر اور نوخیز لڑکی باریک سفید لباس پہنے شاید ان دونوں کی منتظر تھی۔ یوناف اور بیوسا اس لڑکی کے قریب آئے اور یوناف اس لڑکی سے کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ اس لڑکی نے بولتے ہوئے پہل کرتے ہوئے کہا۔

میرا ہی نام ریمیل ہے جس سے تم ملنا چاہتے ہو میری خادمہ مجھے یہ بھی بتا چکی ہے کہ تمہارا نام یوناف اور تمہاری اس ساتھی لڑکی کا نام بیوسا ہے، پھر اس نے ہاتھ کے اشارے سے چڑے کی نشستوں کی طرف ان دونوں کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ یوناف اور بیوسا فوراً بیٹھ گئے اور بخور ریمیل کی طرف دیکھنے لگے۔ انہوں نے اندازہ لگایا، ریمیل نوعمر ہونے کے ساتھ ساتھ انتہاء درجے کی خوبصورت تھی، عمر کے اس حصہ میں تھی جہاں پر بچپنا اور جوانی ایک دوسرے سے گلے ملتے ہیں۔ انہوں نے دیکھا وہ قوس و قزح کے رنگوں، عروسِ سحر اور گلابی جسم جیسی خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ خیلِ شہسو، طغیانِ رنگ اور کھٹکتے تہمتوں جیسی پرکشش تھی۔ ان دونوں کے ساتھ ساتھ ریمیل بھی ان کے سامنے چڑے کی نشستوں پر بیٹھ گئی اور وہ یوناف کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگی۔

”کہو تم مجھ سے کیا کہنا چاہتے ہو اور رات کے اس وقت تم نے مجھ سے ملنے کی خواہش کا کیوں اظہار کیا ہے؟“

اس پر یوناف اپنی جگہ پر سنبھل کر بیٹھا اور کہنے لگا۔ ”سنو ریمیل! جو میں جان چکا ہوں وہ یہ ہے کہ تمہیں تمہارے باپ نے تمہاری مرضی کے خلاف ہلما نصر سے شادی کرنے کی خواہش مند ہونے ہی تم اس سے شادی پر رضامند ہو۔ ہلما نصر یا کسی اور کے حرم میں داخل نہیں ہونا چاہتی ہو، تمہاری سب سے بڑی آرزو جو تمہارے دل میں اس وقت ہے وہ یہ کہ تم کسی نہ کسی طرح واپس اپنی سلطنت میں چلی جاؤ۔ سنو ریمیل! میں تم پر یہ بھی انکشاف کروں کہ ہلما نصر تمہیں اپنے حرم میں داخل نہیں کرے گا

بلکہ نینو کے وسط میں ایک کھلا میدان ہے جہاں تمہیں حاصل کرنے کے خواہش مندوں کے درمیان مقابلہ ہوگا اور جو یہ مقابلہ جیت گیا تمہیں کی بجی ہوئی اور نیلام شدہ بکری کی طرح اس کے حوالے کر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ تمہارے ساتھ جس قدر لڑکیاں ہیں انہیں بھی نینو کا بادشاہ ہلما نصر اپنے جرنیلوں اور اراکینِ سلطنت میں تقسیم کر دے گا کیا تم اس تقسیم اس پر ان کی اور اپنی اس بے بسی اور بے چارگی کو پسند کرو گی؟“

اس پر ریمیل بڑے غور سے یوناف کی طرف دیکھتے ہوئے رقت آمیز انداز میں کہنے لگی۔

”میں ایسی صورت حال کو قطعی طور پر دل سے ناپسند کرتی ہوں لیکن اس صورت حال سے جان بھی تو نہیں چھڑائی جاسکتی، میں یہاں سے بھاگ کر واپس بھی نہیں جاسکتی اور اگر گئی تو یہ لوگ میرا تعاقب کریں گے اور اگر انہوں نے میرا تعاقب نہ بھی کیا تو میرا باپ دوبارہ مجھے نینو اشہر کی طرف روانہ کر دے گا، لہذا کل کچھ بھی نینو اشہر کے میدان میں ہو گا وہ مجھے دل پر پتھر رکھ کر برداشت کرنا ہی پڑے گا۔“

یوناف نے ریمیل کی گفتگو سے اندازہ لگایا کہ اس نگہت لال دگل اور گل پوش لڑکی کی باتوں اور گفتگو میں آرزو انگیز طراوت، لطیف لذت اور آبشاروں کی نواح جیسی ایک دلوانی تھی۔ یوناف پھر اسے مخاطب کر کے کہنے لگا۔ ”سنو ریمیل! اگر تم چاہو اور میری تجویز اور ترکیب کے مطابق میرا ساتھ دو تو میں تمہیں نینو اشہر میں بے بسی اور لا چارگی کا شکار نہ ہونے دوں گا اور میں کل جو تمہارے لئے مقابلے ہوں گے اور ان کے نتیجے میں تمہیں کسی کے حوالے کئے جانے کے عمل سے بھی تمہیں نجات دلا دوں گا۔“

یوناف کی اس گفتگو پر ریمیل چونک سی پڑی پھر اس نے اپنی خداداد بھری نگاہیں یوناف کے چہرے پر برنائیں اور بڑی دلچسپی لذت میں صوت ہزار اور گون مغانی جیسے انداز میں اس نے یوناف کو مخاطب کر کے پوچھا۔ ”تم اپنی گفتگو اپنے الفاظ سے روح کے مصور اور امن کے پیٹا ہر لگتے ہو، پہلے یہ بتاؤ کل تم مجھے ان مقابلوں سے نجات دلا کر کیسے مجھے اس بے بسی اور لا چارگی سے بچاؤ گے؟“ اس پر یوناف نے پھر بولتے ہوئے کہا شروع کیا۔

اپنے شہر میں ان چٹوں سے ماہنامہ طلسمانی دنیا حاصل کریں

<p>ROSHAN DARSI KUTUBKHANA Saleem Raza Book Seller New House No. 983, Old 551 Hajira Rabi Marwat, Motimela Jalalpur, 482002 M.P.</p> <p>MISKEEN BOOK DEPOT 1536, Chhaya Ka Rasta Ramganga Bazar, Jaspur, 312003 Raj.</p> <p>S.K. AHMAD New Madana Urdu Book Seller Near Jama Masjid, Station Road Maracheral, 504206 Distt. Adilabad A.P.</p> <p>NASEEM BOOK DEPOT 56229, Del Mandi Varanasi 221001 U.P.</p> <p>NATIONAL BOOK DEPOT 56, Top Khana Road, Ujjain M.P.</p> <p>WAQAR BOOK CENTRE Chowk Bazar, Nanded, 431604 M.S.</p> <p>KHALEEL BOOK DEPOT Inamdarpara, Talpura Chowk Akola 444001 M.S.</p> <p>VAKEEL BOOK DEPOT Mohd. Ali Road, Ahmedabad Gaj.</p> <p>QARI WAHIDULLAH SHAMA BOOK DEPOT Panch Batti, Tonk, Raj. 304001</p> <p>ROYAL NEWS AGENCY Makbara Bazar, Kota, Raj.</p> <p>MINAR BOOK DEPOT Madana Masjid, Adilabad 504001 A.P.</p> <p>SAWERA BOOK DEPOT Abdul Azeez, Kalu Tower, Nayapura M. Ali Road, Malegaon, 423203</p> <p>HAFAEEZ BOOK CENTRE Behind Plice Control Room Kurnool 518001</p> <p>NASEEM BOOK DEPOT 77, Colootola Street, Kollata 700073</p> <p>POOJA PUSTAK STORE Subzi Mandi, Sarinmoor, Azamgarh U.P.</p> <p>NATIONAL BOOK HOUSE Jameel Colony, Walgaon Road, Amravati M.S.</p> <p>NOOR NABI BOOK SELLER News Paper Agent Dai Mandi, Varanasi, U.P.</p> <p>MEHBOOB BOOK DEPOT Opp. Russell Market Shivaji Nagar, Bangalore, 560051</p> <p>ABDUL SATTAR BOOK SELLER Compani Bagh, Muzaffarpur, Bihar</p> <p>M.H. MULLAL News Paper Agent C/o Moti Medical Indo Road, Bhopal, 462001</p> <p>MADINA BOOK DEPOT Natap Road, Ranchur K.S.</p> <p>HABIBI KITAB GHAR Madana Masjid Tikora Road, Dharwar 580001 K.S.</p> <p>KALEEM BOOK DEPOT Khan Bazar, Ahmedabad, Gaj.</p> <p>GULISTAN BOOK AGENCY Urdu Bazar, 2832, Sewday Road Mysore 570021 K.S.</p> <p>QARI KITAB GHAR Royal Nawab Complex Shah-e-Alam Road, Ahmedabad, Gaj.</p>	<p>KITAB CENTRE Shamshad Market, A.M.U. Aligarh, 202002 U.P.</p> <p>ASGHAR MAGAZINE CORNER Jama Masjid, Mommpura Nagpur 440018 M.S.</p> <p>SHOOQEEN BOOK DEPOT Bahadurganj, Shahjahanpur U.P.</p> <p>MOMIN BOOK CENTRE Bhandi Bazar, Belgaum 590002</p> <p>MOIZ BOOK STALL Bus Stand Road, Kanimgar 505002</p> <p>JAVED AZIZI News Paper Agent Mohd. Ali Road, Akola 444001 M.S.</p> <p>AZEEM NEWS AGENCY 267, Near Bangali Colony Singar Talai Khandwa 450001 M.P.</p> <p>FAIZI KITAB GHAR Mehsol Chowk, Umar Road, Sitamarhi, 843302 Bihar</p> <p>CITY BOOK DEPOT Qasab Palla Masjid M. Ali Road, Malegaon, M.S.</p> <p>GOHAR PRESS & BOOK DEPOT 323, Triplican, High Road Chennai, T.N.</p> <p>NAZEER BOOK DEPOT 323, Triplican, High Road Chennai T.N.</p> <p>MOHD. JAWED NAYYAR BOOK SELLER 56, Nahas Khana, Allahabad U.P.</p> <p>AFTAB BOOK DEPOT Subzi Bagh, Patna 800004</p> <p>MOON TRADERS BOOK SELLER Delhi Gate Road, Nagaur Raj. 341001</p> <p>HAJI ABUL QAYYUM NEW HAJI BOOK DEPOT Bashoor Gang, Bhaji Mandi Road, Beed, 431123 M.S.</p> <p>KAMALIA BOOK DEPOT Tatapur, Bhagalpur 812002 Bihar</p> <p>MINARA DEENI BOOK DEPOT Masjid Road, Patel Chamber Latur 413512 M.S.</p> <p>SHABNAM BOOK STALL Machi Bazar Masjid, Shopping Centre, Room No.2 Gali No.7, Kasab Bada, Dhule 424001 M.S.</p> <p>SALEEM BOOK CENTRE 97/1, High Road, Pernambur 635810 T.N.</p> <p>SHAIKH MEHBOOB Agent News Paper Baselichi Road, Near Madina Masjid P.O. Udgir 413517, Distt. Latur, M.S.</p> <p>ABDUL WAHID & SONS Main Road, Ranchi, Bihar 834001</p> <p>SULTAN HYDER KHAN Indori, Qannuji Sugrathi Bhandar Bus Stand, Manawar Distt. Dhar 454446 M.P.</p>	<p>M.M. KATCHI BOOK STALL Bhandarwad Base Hubli, 580020 K.S.</p> <p>AKHLAQ AHMAD URF CHHOTI Moh. Quaspara, Nasr Masjid Alam Shahad Market Wali, Bahrach, 271801 U.P.</p> <p>NEW KITAB MANZIL Tatapur, Bhagalpur 412002, Bihar</p> <p>AZKIYA BOOK SHOP & GENERAL STORE 51, Nayapura, Indore, 452003</p> <p>MOLVI MOHD. AZHAR Husain Kitab Ghar, P.O. Mantha Distt. Jalna, 431504, M.S.</p> <p>HABEEBUR RAHMAN FAROOQI 122, Barhamipura Bahrach, 271801 U.P.</p> <p>AZAD KITAB GHAR Sakchi Bazar Jambhedpur 831001</p> <p>KHAN BOOK STALL Nizamuddin Chowk, Shah Ganj Aurangabad, 431001 M.S.</p> <p>AL. FURQAN BOOK DEPOT Darul Uloom, P.O. Portkrin Distt. Jaisalmer, 345021 Raj.</p> <p>MUNSHI BOOK DEPOT Sanjay Nagar, P.O. Koper Gaon Distt. Ahmednagar, 423601 M.S.</p> <p>FIRDOS KITAB GHAR No. 3, Dari Complex Rasoolpur, Bank Road Dharwad, 580001 K.S.</p> <p>RASHEED BOOK DEPOT Mandi Bazar Burhanpur, 450331 M.P.</p> <p>M. A. QADEER News Agent P.O. Bodhan, 503185 Distt. Nizamabad, A.P.</p> <p>JAVED BOOK HOUSE M.G. Chowk Kolar 563101 K.S.</p> <p>H. H. HABEEBUR RAHMAN BOOK SELLER P.O. Chisbra Chogar Distt. Baran, Raj. 325220</p> <p>SHARMA BOOK STALL Sadar Bazar, Nebaur, Bijoor U.P.</p> <p>ANWAR BOOK DEPOT Chowk Bazar, Howra Post Office Bagban Gali, Nanded 431604 M.S.</p> <p>UNIQUE STATIONARY & BOOK SELLER Old Bus Stand, P.O. Nirmal Distt. Adilabad, A.P. 504106</p> <p>RASHEED AHMAD Akbar Wale Near Shaheen Hotel, Kheradiya Ka Mohalla, Jodhpur 342001 Raj.</p> <p>SIDDIQ BOOK DEPOT 37, Amnabad Park, Lucknow U.P.</p> <p>M. MANZAR ALAM TAYYAB ATTAR HOUSE Jama Masjid, Main Road, P.O. Motihari, Distt. East Chaparan, Bihar</p>	<p>ABDUS SATTAR Panahola, P.O. Madhupur Distt. Dogaar 413333</p> <p>MOHD. KHURSHED QASMI Makaba Qasmi, Millat Nagar, Bhadravali 425201 M.S.</p> <p>SAYED ABID PASHA 684/16th Gate, Sayad Alam Mohalla P.O. Champana 571501 Distt. Bangalore K.S.</p> <p>J. MOHD. YOUSUF National Book House, J.V. Channam Bular Street, P.O. Ambur 635802 Distt. Vellore T.N.</p> <p>MOHD. ARIF DANISH RAZVI Near Dr. Parvez Anson, Beside Allah Wali Masjid, Zatnapura, Bhavnadi, Thane 480382</p> <p>MOLANA MOHD. RIYAZUDDIN Vill. Sahadullapur Distt. Cooalganj 841428 Bihar</p> <p>SAMEER BOOK DEPOT Near R.K. Model School Shahid Sarai, Siwan 841236 Bihar</p> <p>AB. JUNAJD AHMAD Johar News Paper Agency M.M. Johar Ali Road Kalam Chok, Yavatmal 545001</p> <p>MAQBOOL NOVEL GHAR City Chowk, Aurangabad, 431001 M.S.</p> <p>NAEEM BOOK DEPOT Sadar Bazar, Mamath Bhanjan U.P.</p> <p>VISHAL NEWS PAPER AGENT Railway Book Stall Nizamabad, 503001 A.P.</p> <p>ABDUL MAJEED SHEKH Ahmed Book Seller, Moh. Path, Near Javed Kirana, Parbhani 431401</p> <p>S.I. SHAIKH H. No. Z-3-Ac 100 1362 Nala Road Ambedkar Nagar, P.O. Shirdi Ta. Rahis, Distt. Ahmed Nagar M.S. 423109</p> <p>SHAMS NEWS AGENCY Beside Agra Sweet, Farmamwadi Hyderabad 500001 A.P.</p> <p>MAGAZINE CENTRE 146, D.N. Road, Mahendra Chambers Ground Floor, Shop No. 2 Mumbai 400001</p> <p>ABDULLAH NEWS AGENCY Lal Chowk, Ist Bridge, Srinagar J & K 190001</p> <p>MANZOORUL HASAN Shop No. 6, Paper Market Rail Bazar, Kanpur Cant 208001</p> <p>SHAIKH AKRAM MANSOORI 20-4-226/8, Ashbood Chowk, Channur, Hyderabad 500002 T.S.</p> <p>MIRZA BOOK DEPOT Kotla Mughal Pura, Nai Sarak Muzabad U.P. 244001</p> <p>INDIA BOOK STALL Laxmi Takis Road, Near Sarai Jumarai, Bhopal, 462001 M.P.</p>
--	---	--	--

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

ہماری مرغوبیت کا حال یہ ہے کہ ہم دہشت گردی کو بھی دہشت گردی کہتے ہوئے ڈرتے ہیں

حضرت مولانا حسن الباشی

بلکہ دہشت گردی ہے۔ مولانا نے کہا کہ امریکہ کے ٹرمپ اور ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی دہشت گردی کے خلاف جنگ لڑنے کے لئے متحد ہیں لیکن ان کو یہ دہشت گردی دکھائی نہیں دیتی اور دنیا سے دہشت گردی اس وقت تک ختم نہیں ہو سکتی جب تک سیاسی لوگ جانب داری کے کینسر میں مبتلا ہیں۔ مولانا حسن الباشی نے کہا کہ مرنے والے کو مرنے والے کے پس ماندگان کو معاوضہ دلانے یا نوکری دلا دینے سے بات نہیں بنے گی اگر ہمیں اس طرح کے واقعات کو اور اس طرح کی دہشت گردی کو ختم کرنا ہے تو ہم صرف ارباب قانون بھروسہ کر کے نہ بیٹھیں بلکہ ظالموں کو سزا دینے کا کوئی طریقہ ہم جس سوچیں۔ مولانا نے کہا کہ ندیم الواجدی کا یہ کہنا کہ ظالم کو کیفر کر دینا پہنچائیں ایک جرأت مندانہ مشورہ ہے اور اس مشورہ کو اہمیت دینا چاہئے۔ مولانا نے کہا کہ ہمیں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ ہمارے ملک کے ہندو کثیر تعداد میں سیکولرازم کے حامی ہیں اور اس طرح کی سفاکی پسند نہیں کرتے ان کو اپنے ساتھ جوڑ کر اس دہشت گردی کے ساتھ خلاف ایک ہم چلائی چاہئے تاکہ اس ملک میں قتل و غارت گردی سلسلہ بند ہو سکے۔

اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے عالمی روحانی مرکز کے بانی مولانا حسن الباشی نے کہا کہ بروز جمعہ کو تبریز انصاری کی شہادت پر دیوبند اور بیرون دیوبند کی سرکوں پر جو احتجاج ہوا وہ ایک بروقت اقدام ہے اور اگر ہمیں ہندوستان میں خود داری کے ساتھ زندہ رہنا ہے تو اس طرح کے اقدامات بار بار کرنے ہوں گے کیوں کہ اس طرح کی اچھی حرکتیں بار بار ہوں گی اور بار بار مسلمانوں کے خون سے پھاگ کھلیا جائے گا۔ مولانا نے کہا کہ افسوس کی بات یہ ہے کہ تبریز انصاری کو لوگوں نے مظلوم مانا لیکن ازراہ مرغوبیت اس کو ”شہید“ کہنے کی جرأت کوئی نہ کر سکا۔ مولانا نے کہا کہ اتنے بڑے مجمع میں لوگ حکومت وقت کے خلاف بول رہے تھے اور ظلم کو ظلم مبین بھی ثابت کرنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن کسی میں یہ جرأت نہیں تھی کہ وہ اس ظلم کو ”دہشت گردی“ قرار دے۔ اہل کے ایذا دہی جیسے لوگوں نے کہا تھا کہ ہر مسلمان دہشت گرد نہیں ہوتا لیکن ہر دہشت گرد مسلمان ہی ہوتا ہے ایسے لوگوں کو جتنا چاہئے کہ دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں ہوتا، اگر دہشت گرد مسلمانوں میں ہو سکتے ہیں تو دہشت گرد ہندوؤں میں بھی ہوتے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ تبریز انصاری والا سانحہ فرقہ پرستی نہیں

فری عملیات گروپس / فیس بک واٹ کام

TILISMATI DUNIYA (MONTHLY)
ABULMALI, DEOBAND 247554 (U.P.)

R.N.I.66796/92, RNP/SHN/61, 2018-20

Issue August 2019

POSTING DATE 25-26-BEFORE EVERY MONTH

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا و خصوصی نمبرات

اہدائے ہوائی 150/-	جاہل وادی کے لیے دعا نواب میں اپنے لیے 45/-	تخلوئی عملیات 80/-	تخلوئی عملیات 150/-	اہدائے ہوائی 300/-
چراغ کی وضاحت 55/-	علم الکونین 60/-	اہدائے جاہل 45/-	کرشمہ اہدائے 55/-	علم الکونین 85/-
دورہ بین المللی حکمت و فہمیت 60/-	دورہ بین المللی حکمت و فہمیت 30/-	آیت الکرسی کی عظمت و فہمیت 25/-	سورہ یوسف کی عظمت و فہمیت 60/-	سورہ یوسف کی عظمت و فہمیت 40/-
علم الاسرار 75/-	بچوں کے نام پر کتابیں 100/-	امال حزب البحر 20/-	مال دنیا 20/-	مجموعہ نجات قرآنی 20/-
جادو و نجات 110/-	اذان و نجات 90/-	تعلقات اہدائے 40/-	اہدائے دنیا 55/-	سورہ یوسف کی عظمت و فہمیت 45/-
استعارہ نمبر 90/-	مذہبات نمبر 90/-	ہمزاد نمبر 90/-	حاضرات نمبر 90/-	امراض جسمانی نمبر 90/-
خاص نمبر 75/-	شیطان نمبر 75/-	جنات نمبر 70/-	روحانی ذاک نمبر 75/-	روحانی مسائل نمبر 90/-
نجات نمبر 75/-	علم جہنم نمبر 75/-	مغرب عملیات نمبر 80/-	درد و سلام نمبر 90/-	امال شریعت نمبر 90/-
عملیات محبت نمبر 110/-	عملیات اکابرین نمبر 60/-	خودک و اہلکات نمبر 70/-	ردائے اہلکات نمبر 60/-	روحانی امراض نمبر 75/-

Maktaba roohani dunya

Mohalla abul mall, deoband-247554 u.p. mob.09756726786